وافی
wafi

Driving EXCELLENCE Together

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ
(سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ)

سالانہ رپورٹ 2024ء

جیسا کہ وافی انرجی پاکستان مشترکہ مہارت اور امنگ کے سفر پر گامزن ہے، ہم
ایک بہترین مستقبل کی تشکیل کے لیے پر عزم ہیں۔

فہرستِ مندرجات

گورننس اور کمپلائنس

کمپنی کی معلومات

نصب العین 1

عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

چیئرپرسن کا تجزیہ

بورڈ آف ڈائریکٹرز

ڈائریکٹرز کی رپورٹ

نوٹس برائے سالانہ جنرل میٹنگ

کمپلائنس کا بیان

غیر جانب دار آڈیٹرز کی جائزے کی رپورٹ

ہماری کارکردگی

موبیلٹی

لبریکینٹس

ایچ ایس ایس ای کارکردگی

ہمارے لوگ

سماجی کارکردگی

مالی معاملات

کارکردگی ایک نظر میں

آپریٹنگ اور مالی جھلکیاں

غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ

مالی صورت حال کا بیان

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

ایکویٹی میں تبدیلی کا بیان

نقد رقوم کے بہاؤ کا بیان

مالی گوشواروں کے نوٹس

بورڈ کی حاضری

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

پراکسی کا فارم

Gearing

ترقی کے لیے

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) پاکستان میں شیل کا واحد لائسنس یافتہ ادارہ ہے۔ یہ وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ کی اکثریتی ملکیت ہے۔ اس اسٹریٹجک حصول سے وافی انرجی کو اپنے توانائی کے کاروبار کو وسعت دینے اور پاکستان میں اپنی موجودگی کو مزید مستحکم کرنے کا موقع ملا ہے، جہاں شیل 77 سال سے زائد کی تاریخ رکھتی ہے۔ وافی انرجی اس خطے میں ترقی کی معاونت کے لیے سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

گورننس اور کمپلائنس

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	غسان العامودی (چیئر پرسن) جاوید اختر پرویز غیاث عمران آر ابراہیم مدیحہ خالد ظفراے خان ضرار محمود عامر آر پراچہ بدرالدین ایف ویلانی کائی اوئی وِرسٹین
چیف ایگزیکٹو	وقار آئی صدیقی
آڈٹ کمیٹی	عمران آر ابراہیم (چیئر پرسن) جاوید اختر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے	ظفراے خان (چیئر پرسن) پرویز غیاث وقار آئی صدیقی کائی اوئی وِرسٹین
کمپنی سیکریٹری	لالہ رخ حسین۔شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی۔75400

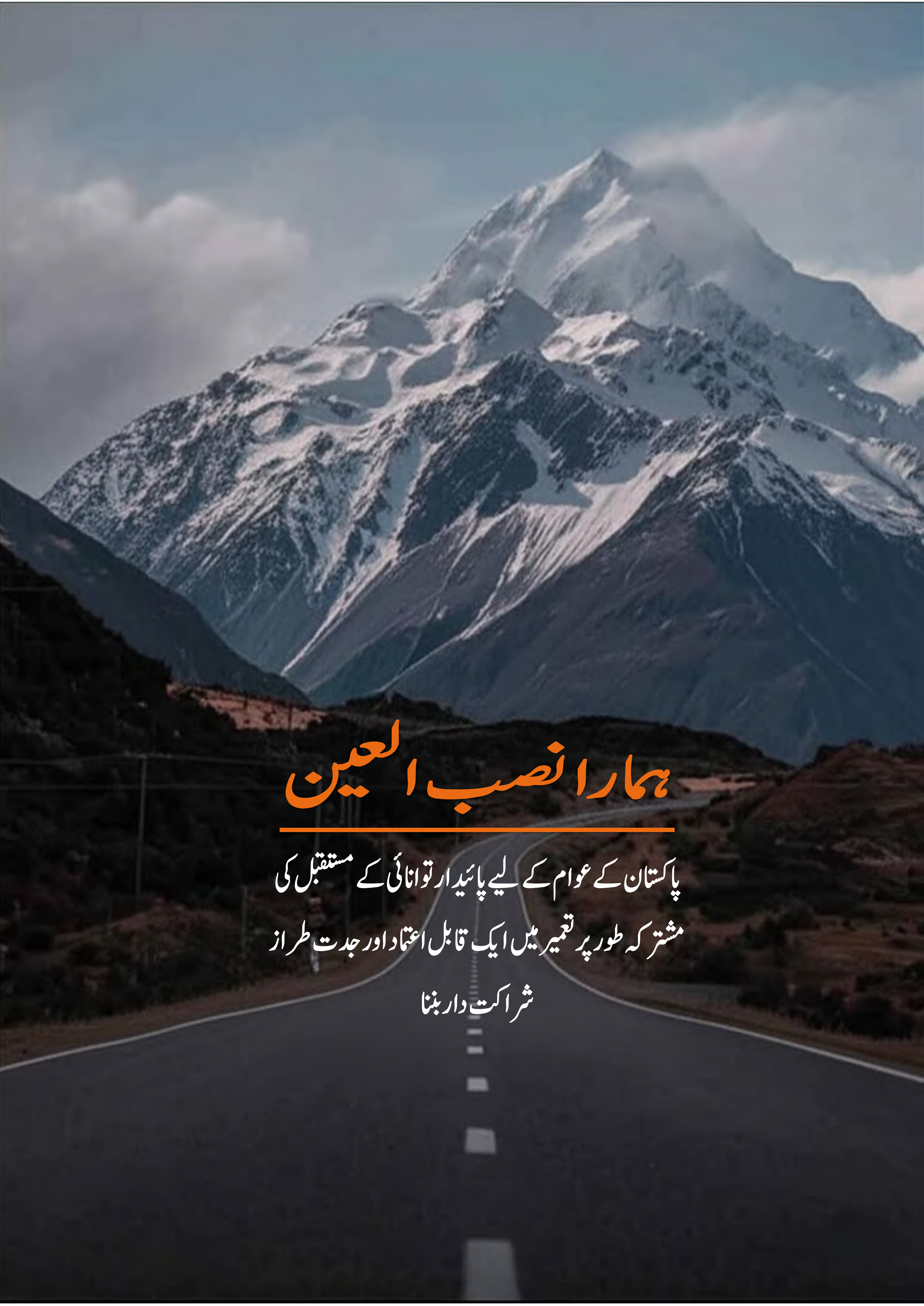

ہمارا نصب العین

پاکستان کے عوام کے لیے پائیدار توانائی کے مستقبل کی
مشترکہ طور پر تعمیر میں ایک قابل اعتماد اور جدت طراز
شراکت دار بننا

وافی انرجی پاکستان کے بارے میں

پاکستان میں وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ کی سرمایہ کاری ملک کے توانائی کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔2024ء میں، وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ (وافی انرجی) نے شیل پاکستان لمیٹڈ میں 87.78 فیصد حصص حاصل کیے، جو پاکستانی مارکیٹ میں اس کی شمولیت کا ایک اہم قدم ہے۔ یہ منتقلی محض ملکیت کی تبدیلی سے کہیں زیادہ کی نمائندگی کرتی ہے نہیں بلکہ یہ ایک اسٹریٹیجک سرمایہ کاری کا اشارہ ہے، جس کا مقصد ملک کی توانائی اور فیول کی ریٹیل صنعت کو وسعت دینا ہے۔ پاکستان کی آئل مارکیٹنگ انڈسٹری میں وافی انرجی کی آمد سے نہ صرف مسابقتی ماحول کو فروغ ملے گا بلکہ ترقی، مہارت، جدید حل، اور پائیدار توانائی کی ترقی کے طویل المدتی عزم کو بھی تقویت ملے گی

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) پاکستان میں شیل کی واحد لائسنس یافتہ کمپنی ہے۔ وافی انرجی نے شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت یہ سعودی عرب اور پاکستان میں شیل برانڈ کی واحد نمائندہ ہے۔

شیل پاکستان کی وافی انرجی پاکستان میں منتقلی

شیل پاکستان ملک میں توانائی کی سب سے پرانی اور مستحکم شراکت دار رہی ہے اور لبریکنٹس مارکیٹ میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔1899ء میں ایشیاٹک پیٹرولیم کے نام سے قائم ہونے والی شیل نے پاکستان میں فیول ریٹیل کے انفراسٹرکچر کی ترقی، پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ریٹیل اور صنعتی صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ گزشتہ برسوں کے دوران، شیل پاکستان نے اعلیٰ معیار کے فیول، جدید ریٹیل سولیوشنز اور آپریشنل عمدگی کی بنیاد پر ملک میں توانائی کی ایک قابلِ اعتماد شراکت دار کے طور پر اپنی ساکھ بنائی۔

کمپنی کے ملک بھر میں 600 سے زائد شیل ریٹیل سائٹس کا نیٹ ورک، اسٹوریج کی سہولیات، شیل لبریکنٹس کے عالمی برانڈز کا وسیع پورٹ فولیو ہے، اور یہ پاک عرب پائپ لائن کمپنی (پیپکو) کے زیرِ انتظام اسٹریٹیجک وائٹ آئل پائپ لائن میں سب سے بڑی نجی سرمایہ کار ہے۔ خطے میں سو سال سے زائد کے ورثے کے ساتھ، زمین، فضا اور سمندر کے ذریعے توانائی کی ترقی اور ترسیل میں، کمپنی نے ہمیشہ پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات کی معاونت کی کوشش کی ہے۔

مارکیٹ میں اپنی مضبوط ساکھ کے باوجود، شیل پاکستان کو مختلف چیلنجز کا سامنا رہا، جن میں عالمی کارپوریٹ تنظیمِ نو، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، کرنسی کی قدر میں کمی، معاشی مشکلات اور مقامی مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی مسابقت شامل ہیں۔ اکتوبر 2024ء میں، شیل پی ایل سی نے شیل پاکستان میں اپنے اکثریتی حصص فروخت کرنے کا اعلان کیا، جس کے نتیجے میں وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ نے کمپنی میں 87.78 فیصد حصص حاصل کیے۔ شیل برانڈز کے ساتھ اپنے لائسنسنگ معاہدے کے تحت، اس حصول نے وافی انرجی پاکستان کو پاکستان میں شیل کا واحد لائسنس یافتہ ادارہ بنا دیا، جس سے نہ صرف اس کی مقامی مارکیٹ میں شمولیت ممکن ہوئی بلکہ کمپنی کو مستقبل کی ترقی کے لیے ایک مضبوط بنیاد بھی ملی۔ جنوری 2025ء سے، کمپنی کا نام باضابطہ طور پر "وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ" رکھ دیا گیا۔

وافی انرجی پاکستان اب بھی شیل کی پیٹرولیم مصنوعات اور خدمات کی وسیع رینج پیش کر رہی ہے، اور لبریکنٹس کے شعبے میں مضبوط کاروبار جاری رکھے ہوئے ہے جو مختلف شعبوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ ملکیت تبدیل ہو چکی ہے، تاہم شیل کا قابلِ اعتماد برانڈ بدستور مضبوط ہے — ریٹیل اسٹیشنز پر شیل کی علامتی برانڈنگ، فیول، مصنوعات اور خدمات، اور جدید ترین ٹیکنالوجی سے آراستہ لبریکنٹس اب بھی کمرشل، ریٹیل اور صنعتی شعبوں کو بہترین خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ وافی انرجی پاکستان ایک اہم صنعت کار کے طور پر ابھر رہا ہے، جو وافی انرجی کی مسلسل سرمایہ کاری اور پاکستان کے مستقبل کی ترقی کے لیے اس کے دیرپا عزم سے متحرک ہے۔

صنعت کا منظر نامہ اور مارکیٹ کی صورتِ حال

پاکستان کا آئل مارکیٹنگ کا شعبہ 10,000 سے زائد فیول اسٹیشنز کے نیٹ ورک پر مشتمل ہے، جو کمرشل، صنعتی، اور ریٹیل صارفین کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ اس شعبے کو کئی چیلنجز کا سامنا ہے، جیسے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، زرمبادلہ کی رکاوٹیں، اور صاف تر توانائی کی جانب صارفین کے بدلتے ہوئے رجحانات۔ تاہم، اس شعبے میں، خصوصاً انفراسٹرکچر کی جدید کاری، توانائی کے متنوع ذرائع کی طرف منتقلی، اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن کے میدان میں ترقی کے نمایاں مواقع بھی موجود ہیں۔

وافی انرجی پاکستان ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے بہترین پوزیشن میں ہے، کیونکہ کمپنی اپنی سپلائی چین کو مزید مؤثر بنا رہی ہے، مارکیٹ میں اپنی رسائی کو وسعت دے رہی ہے، اور جدید ٹیکنالوجی کے سولیوشنز کو اپنا رہی ہے۔ کمپنی کی مستقبل بین حکمتِ عملی موجودہ چیلنجز کے ساتھ ساتھ مستقبل میں آنے والی صنعتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔

سرمایہ کاری منصوبے اور مستقبل کی نمو

یہ اسٹریٹجک حصول وافی انرجی کو پاکستان میں اپنے توانائی کے کاروبار کو وسعت دینے اور اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے، جہاں شیل 77 سال سے زائد کے تاریخی پس منظر کی حامل ہے۔ وافی انرجی خطے میں ترقی کے فروغ کے لیے نئے مواقع میں سرمایہ کاری کا ارادہ رکھتی ہے۔

کمپنی کی توجہ صعنت کی ترقی، انفراسٹرکچر کی توسیع، آپریشنل کارکردگی میں بہتری، اور صارفین کو بہتر قدر کی فراہمی پر مرکوز ہے۔ تجویز کردہ منصوبوں میں نئے فیول اسٹیشنوں کا قیام، موجودہ ریٹیل آؤٹ لیٹس کی جدت کاری، سرمایہ کاری کے مواقع سے استفادہ، اور مربوط موبیلیٹی حب (Integrated Mobility Hubs) کا آغاز شامل ہے۔ یہ Hub اضافی خدمات فراہم کریں گے، جیسے کہ کنوینئنس اسٹورز، گاڑیوں کی دیکھ بھال، اور کوئیک سروس ڈائننگ کے مراکز، جو نہ صرف صارفین کے تجربے کو بہتر بنائیں گے بلکہ کاروباری کارکردگی کو بھی بہتر بنائیں گے۔

ان اقدامات کے ذریعے، وافی انرجی پاکستان خدمات کی فضیلت کے نئے معیار قائم کرنے اور ملک میں فیول ریٹیل سیکٹر کے معیارات کو از سرِ نو متعین کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

معیاری عمومی کاروباری اصول (SGBP) کمپنی کے کاروباری معاملات کو چلانے کے طریقہ کار کی رہنمائی کرتے ہیں۔ منتخب کاروباری اداروں میں مؤثر، ذمہ دارانہ اور منافع بخش انداز میں شامل ہونا ہمارا مقصد ہے۔ ایمان داری، دیانت داری، اور انسانوں کے احترام جیسی مشترکہ بنیادی اقدار پر مبنی یہ اصول ہمارے آپریشنز کی بنیاد ہیں۔

معیاری عمومی کاروباری اصولوں کا اطلاق ہمارے تمام لین دین پر ہوتا ہے اور یہ ہمارے تمام کاروباری معاملات میں ہمارے عملے سے متوقع طرز عمل کے لیے معیار مقرر کرتا ہے۔ ہم اپنے کاروباری شراکت داروں اور متعلقہ فریقوں سے بھی توقع کرتے ہیں کہ وہ انھی یا مساوی اصولوں پر عمل کریں۔

یہ مینجمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مثال پیش کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام عملہ ان معیاری عمومی کاروباری اصولوں سے آگاہ ہیں، اور ان کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے من و عن برتاؤ کرتے ہیں۔ مزید برآں، مینجمنٹ کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملازمین کو محفوظ اور خفیہ ذریعہ فراہم کرے تاکہ وہ اپنے خدشات کا اظہار کر سکیں اور کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کے واقعات کی اطلاع دے سکیں۔ اسی طرح یہ عملے کی ذمہ داری ہے کہ وہ معیاری عمومی کاروباری اصولوں کی مشکوک طور پر خلاف ورزیوں کی اطلاع دیں۔

مستقبل میں معیاری عمومی کاروباری اصولوں ہمارے کاروباری طرزِ عمل کی بنیاد بنے رہیں گے، اور ان پر کاربند رہنا ہماری مسلسل کامیابی کے لیے نہایت ضروری ہے۔

ہماری اقدار

ہمارے ملازمین بنیادی اقدار کے ایک مجموعے – ایمان داری، ربط اور لوگوں کے لیے احترام – پر عمل کرتے ہیں۔ ہم بھروسے، کشادہ دلی، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ مہارت، اور اپنے کام پر فخر جیسے بنیادی اصولوں کی اہمیت پر بھی راسخ یقین رکھتے ہیں۔

پائیدار ترقی

ہم پائیدار ترقی میں حصہ لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ لہٰذا قلیل اور طویل مدتی مفادات میں توازن پیدا کرنے، اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کو کاروباری فیصلہ سازی میں ضم کرنا ضروری ہے۔

ذمہ داریاں

کمپنی ذمہ داری کے پانچ شعبوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ منیجمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ترجیحات کا مسلسل جائزہ لے اور اس جائزے کی بنیاد پر ان ناگزیر ذمہ داریوں کو بجالائے۔

1۔ شیئر ہولڈرز کے لیے

شیئر ہولڈرز کی سرمایہ کاریوں کا تحفظ اور صنعت میں دیگر نمایاں کمپنیوں کے مقابلے میں طویل مدتی منافع کی فراہمی

2۔ صارفین کے لیے

صارفین کا دل جیتنے اور انھیں اپنے ساتھ رکھنے کے لیے ایسی مصنوعات اور خدمات کی تیاری اور فراہمی جو قیمت، معیار، تحفظ، ماحولیاتی اثر کے لحاظ سے قدر کی حامل ہو اور جنھیں تکنیکی، ماحولیاتی، اور کمرشل مہارت کی معاونت رکھتی ہوں۔

3۔ ملازمین کے لیے

ہمارے ملازمین کے انسانی حقوق کا احترام اور انھیں کام کی بہتر اور محفوظ صورتِ حال اور ملازمت کی مسابقتی شرائط و ضوابط فراہم کرنا۔

اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کی ترقی اور ان کے بہترین استعمال کو فروغ دینا؛ کام کا ایک جامع ماحول پیدا کرنا جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو بڑھانے کا مساوی موقع ملتا ہے؛ ملازمین کے کام کی منصوبہ بندی اور سمت بندی میں ان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا؛ اور خدشات کی اطلاع کے لیے انھیں وسائل مہیا کرنا

ہم سمجھتے ہیں کہ کمپنی کی کامیابی کا دارومدار ہمارے تمام ملازمین کی مکمل وابستگی پر ہے۔

4۔ وہ جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں

کانٹریکٹرز، سپلائرز، اور مشترکہ امور میں اور شیل کے ان معیاری عمومی کاروباری اصولوں یا ان تعلقات میں مساوی اصولوں کے نفاذ کو فروغ دینا۔ ایسے تعلقات میں داخل ہونے یا ان کے قائم رہنے کے فیصلے میں ان معیاری عمومی کاروباری اصولوں کو مؤثر طریقے سے فروغ دینے کی اہلیت ایک اہم عنصر ہوگی۔

5۔ معاشرہ

معاشرے کے ذمہ دار کارپوریٹ رکن کے طور پر کاروبار کرنا، قابلِ اطلاق قوانین و ضوابط کی تعمیل کرنا، کاروبار کے قانونی کردار کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی معاونت کرنا اور صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحولیات کا مناسب طور پر خیال رکھنا۔

ہمارے اصولوں کے ساتھ رہنا

1۔ کفایت

طویل مدتی نفع آوری ہمارے کاروباری اہداف کے حصول اور ہماری مستقل نمو کے لیے نہایت ضروری ہے۔ یہ ہماری کارکردگی اور قدر دونوں کا پیمانہ ہے جو صارفین ہماری مصنوعات اور خدمات کے لیے رکھتے ہیں۔ یہ مسلسل سرمایہ کاری کے لیے ضروری کارپوریٹ وسائل فراہم کرتا ہے جو صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں توانائی کی ترسیل کی تیاری اور پیداوار کے لیے درکار ہوتی ہے۔ نفع آوری اور مضبوط مالی بنیاد کے بغیر، ہمارے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ممکن نہیں ہو گا۔ سرمایہ کاری کرنے اور یا سرمائے کے اخراج کے فیصلوں کے لیے جن معیاروں کو مدنظر رکھا جاتا ہے، ان میں پائیدار ترقی کے تحفظات (معاشی، سماجی اور ماحولیاتی) اور سرمایہ کاری سے منسلک ممکنہ خطرات کا جائزہ بھی شامل ہے۔

2۔ مسابقت

کمپنی آزاد کاروبار کو سپورٹ کرتی ہے۔ ہم منصفانہ اور اخلاقی طور پر اور مسابقت کے قابل اطلاق قوانین کے دائرہ کار میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؛ ہم دوسروں کو ہمارے ساتھ آزادانہ مسابقت سے نہیں روکیں گے۔

3۔ کاروباری ربط

کمپنی اپنے کاروبار کے تمام پہلوؤں میں ایمان داری، ربط، اور انصاف پر زور دیتی ہے اور توقع رکھتی ہے کہ جن لوگوں کے ساتھ ہمارا کاروباری تعلق ہے وہ بھی انہی اقدار کو اپنائیں۔ رشوت کی بلاواسطہ یا بالواسطہ پیش کش، ادائیگی، درخواست یا قبولیت کسی بھی شکل میں ناقابلِ قبول ہے۔

سہولت کاری کی ادائیگیاں بھی رشوت کے زمرے میں آتی ہیں اور ان کی ادائیگی ہر گز نہیں کی جانی چاہیے۔ ملازمین کو اپنی نجی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروباری معاملات کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ ملازمین کے لیے ضروری ہے کہ وہ مفادات کے ممکنہ ٹکراؤ کے بارے میں اپنی آجر کمپنی کو بھی پیشگی اور واضح طور پر بتانا ہو گا۔ شیل کمپنی کی جانب سے تمام کاروباری لین دین کی عکاسی کمپنی کے کھاتوں میں درست اور منصفانہ انداز میں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوں، جن کے لیے آڈٹ اور انکشاف (disclosure) لازمی شرط ہیں۔

4۔ سیاسی سرگرمیاں

- **کمپنیوں کی**

کمپنی ان ممالک کے قوانین کے تحت سماجی طور پر ذمہ دارانہ انداز میں کام کرتی ہیں جن میں ہم اپنے قانونی کمرشل مقاصد کے حصول میں کام کرتے ہیں۔

کمپنی سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگی نہیں کرتی۔ کمپنی پارٹی سیاست میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ تاہم، حکومتوں معاملات کرتے وقت، شیل کمپنیوں کا یہ حق اور ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی معاملے میں، جو ہمیں، ہمارے ملازمین، ہمارے صارفین، ہمارے شیئر ہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر، میں ہماری بنیادی اقدار اور کاروباری اصولوں کے مطابق ہمارے مؤقف کو واضح کر سکیں۔

کمپنی سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگیاں نہیں کرتی۔ کمپنی جماعتی سیاست میں حصہ نہیں لیتی۔ تاہم، حکومتوں کے ساتھ معاملات کرتے وقت، کمپنی کو یہ حق اور ذمہ داری حاصل ہے کہ وہ ایسے کسی بھی معاملے پر اپنا مؤقف واضح کرے جو کمپنی، اس کے عملے، صارفین، شیئر ہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر کرتا ہو، اور یہ سب کچھ کمپنی کی اقدار اور معیاری عمومی کاروباری اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

- **ملازمین کی**

جب افراد کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں، بشمول حکومت بنانے کے لیے الیکشن میں حصہ لینے کے، تو انہیں یہ موقع دیا جائے گا، بشرطیکہ یہ مقامی حالات کے تناظر میں مناسب ہو اور کمپنی کے لیے عملے کی ذمہ داریوں میں خلل نہ ڈالے۔

5۔ صحت، سیفٹی، سیکورٹی، اور ماحول

کارکردگی میں مسلسل بہتری کے حصول کے لیے کمپنی صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے منظم انداز اختیار کرتی ہے۔

اس مقصد کے لیے، کمپنی ان معاملات کا انتظام اہم کاروباری سرگرمیوں کے طور پر کرتی ہے، بہتری کے معیار اور اہداف طے کرتی ہے، اور کارکردگی کی پیمائش، تشخیص اور رپورٹ بیرونی طور پر کرتی ہیں۔

ہم مستقل طور پر اپنے آپریشنز، مصنوعات اور خدمات کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں۔

6۔ مقامی آبادیاں

کمپنی کا مقصد ہے کہ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوں، جس کے لیے ہم مسلسل ان طریقوں میں بہتری لاتے رہتے ہیں جن کے ذریعے ہم اُن آبادیوں کی عمومی بہبود میں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حصہ لیتے ہیں، جہاں ہم کام کرتے ہیں۔

ہم اپنی کاروباری سرگرمیوں کے سماجی اثرات کے بارے میں محتاط رہتے ہیں اور مقامی آبادیوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے، نیز اپنی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

مزید برآں، کمپنی ان سماجی معاملات میں تعمیری دلچسپی لیتی ہیں جو ہمارے کاروبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں۔

اس کے علاوہ، کمپنی ان سماجی معاملات میں بھی تعمیری دلچسپی لیتی ہے جو براہِ راست یا بالواسطہ ہمارے کاروبار سے متعلق ہوں۔

7۔ ابلاغ اور تعلق

کمپنی اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ بات چیت اور روابط ضروری ہیں۔ ہم قانونی طور پر حق رکھنے والے خواہشمند فریقوں کو اپنی کارکردگی کی مکمل متعلقہ معلومات فراہم کرکے اطلاع دہندگی (رپورٹنگ) کے لیے پُرعزم ہیں، بشرطیکہ کاروباری رازداری سے متعلق کوئی مجبوری نہ حائل ہو۔

ملازمین، کاروباری شراکت داروں اور مقامی برادریوں کے ساتھ ہمارے روابط میں ہم ان کی رائے کو پوری توجہ اور ذمہ داری کے ساتھ سننے اور ان کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

8۔ کمپلائنس

ہم تمام قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں۔

چیئرپرسن کا تجزیہ

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز،

میں 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ)("کمپنی") کے لیے چیئرپرسن کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

2024ء کے دوران کمپنی نے ایک اہم سنگ میل عبور کیا، جب شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ کی اکثریتی شیئرہولڈنگ ابوظہبی میں قائم ایک ادارے وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ کو منتقل ہوگئی جو اب کمپنی کے تقریباً 87.78 فیصد شیئرز کی حامل ہے۔

شیل کا مضبوط برانڈ پاکستان میں خصوصی برانڈ لائسنسنگ معاہدوں کے ذریعے جاری ہے، جو مارکیٹ میں تسلسل اور اعتماد کو یقینی بناتا ہے۔ اس اہم تبدیلی نے ایک دلچسپ نئے باب کا آغاز کیا، کیونکہ کمپنی ایک خودمختار ادارے میں تبدیل ہوگئی۔ منتقلی کا عمل بلا تعطل مکمل کیا گیا، جس میں کاروباری تسلسل اور محفوظ آپریشنز کے لیے غیر متزلزل عزم کو برقرار رکھا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کمپنی نے صارفین یا اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے کسی بھی رکاوٹ کے بغیر مکمل آپریشنل استحکام حاصل کیا، جس نے ہمارے عزم، لچک اور تبدیلی کے ماحول میں ڈھلنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔

ہمارے اپنے ارتقا کے علاوہ، 2024ء نے وسیع تر معیشت کے لیے ایک اہم موڑ کا بھی اشارہ دیا۔ کُلی معاشی استحکام مضبوط ہوا اور ماضی کی مشکلات سے بتدریج بحالی کا عمل شروع ہوا۔ مہنگائی، جو کافی عرصے سے باعثِ تشویش رہی ہے، نسبتاً مستحکم شرح مبادلہ کے باعث بتدریج کم ہونا شروع ہوگئی۔ جاری کھاتے کے خسارے میں کمی تجارتی توازن میں بہتری کی عکاس ہے، جس سے کاروباری اداروں اور صارفین کے لیے زیادہ مستحکم معاشی منظرنامے کو فروغ ملا ہے۔

تاہم، اگرچہ یہ مثبت پیش رفت ترقی کی نشاندہی کرتی ہے، لیکن چیلنجز بدستور موجود ہیں۔ صارفین کی قوت خرید غیر متوازن طور پر بحال ہو رہی ہے، اور کاروباری اداروں کو مارکیٹ کے مسلسل بدلتے ہوئے رجحانات سے ہم آہنگ رہنے کے لیے مستعد رہنا ہوگا۔ اس کے باوجود، ہم پرامید اور پُرعزم ہیں کہ لچک، ایک واضح حکمت عملی، اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ ہمیں مسلسل بدلتے ہوئے کاروباری کاروباری ماحول میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل بنائے گا۔

اس تبدیلی کے دوران، بورڈ نے کمپنی کی رہنمائی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تمام لازمی قوانین کی مکمل تعمیل کرتے ہوئے، بورڈ نے اپنی ذمہ داریاں دیانت داری سے نبھائیں، انتظامیہ کی کارکردگی کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا اور کمپنی کی طویل مدتی کامیابی کے لیے اسٹریٹیجک مقاصد متعین کیے۔ مضبوط کارپوریٹ نظم و نسق کے لیے بورڈ کا عزم غیر متزلزل ہے، جس میں جوابدہی، شفافیت، اور اقدار کی تخلیق پر پختہ توجہ دی گئی ہے۔

بورڈ کی کلیدی کمیٹیوں، بشمول بورڈ آڈٹ کمیٹی اور ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی کی معاونت سے، بورڈ نے کارپوریٹ فیصلہ سازی کے عمل کو مزید مستحکم کیا ہے۔ ان کمیٹیوں نے بہتری کے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی میں اہم کردار ادا کیا، اس کے ساتھ، کمپنی نے قوانین کی مکمل پاسداری پر بھی بھرپور توجہ دی، اور تمام متعلقہ فریقین کے لین دین کو بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارشات کے بعد بورڈ کی منظوری دی گئی۔

گذشتہ سال پر نظر ڈالیں تو، میں اپنی ٹیم، ڈائریکٹرز، ایگزیکٹوز، اور مینجمنٹ ٹیموں کی اجتماعی کاوشوں پر بے حد فخر محسوس کرتا ہوں، جو وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ کے وژن کے پس پردہ حقیقی محرک قوت رہے ہیں۔ ان کی غیر متزلزل وابستگی اور مہارت نے ہمیں مسلسل آگے بڑھایا، اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ہم نہ صرف اپنی کامیابیوں کو برقرار رکھیں بلکہ آگے بڑھتے رہیں۔

مستقبل کے بارے میں سوچتے ہوئے، میں ان بے شمار مواقع کے حوالے پرجوش ہوں جو ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ہم ابھی ایک ناقابل یقین سفر کے آغاز پر ہیں۔ ہمارے سامنے وسیع امکانات ہیں اور ہماری باصلاحیت ٹیم، مضبوط قیادت اور پرعزم روڈمیپ کے ساتھ مجھے یقین ہے کہ ہم نمایاں ترقی کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ ہمارے پاس صلاحیت، حکمت عملی اور وژن موجود ہے جو نہ صرف ہماری کمپنی بلکہ مجموعی طور پر پاکستان کے توانائی کے منظرنامے پر بامعنی اثرات مرتب کرے گا۔

ہمارے معزز شیئر ہولڈرز، صارفین، اور اسٹیک ہولڈرز سے کہنا چاہوں گا کہ آپ کا اعتماد اور حمایت بے حد قیمتی ہے، اور میں اس سفر کا حصہ بننے کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ کے مسلسل تعاون کے ساتھ، ہم مقصد کے ایک نئے احساس کے ساتھ مستقبل کے چیلنجز اور مواقع کو ایک نئے عزم کے ساتھ اپنائیں گے۔ بہترین وقت ابھی آنے والا ہے، اور مل کر ہم ایک روشن اور پائیدار مستقبل کی تشکیل کریں گے۔

غسان العامودی

چیئرپرسن

بورڈ آف ڈائریکٹرز

غسان العامودی

غسان العامودی مالی صنعت میں قیادت کے 30 سال سے زائد تجربے کے ساتھ ایک نہایت کامیاب ایگزیکٹو ہیں۔ اسٹریٹجک منصوبہ بندی، آپریشنل نظم ونسق، اور قیمتی تعلقات استوار کرنے پر گہری توجہ کے ساتھ انھوں نے اپنے کیریئر کے دوران شاندار نتائج فراہم کیے ہیں۔

غسان اکتوبر 2022ء سے اسیاد ہولڈنگ گروپ کے سی ای او کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، جو ایک جدید اور منظم فیملی گروپ کی قیادت کر رہے ہیں، آمدنی میں نمایاں اضافہ کر رہے ہیں اور سرمایہ کاری شراکتوں کو فروغ دے رہے ہیں جن کا مقصد ایک ایسے مؤثر ادارے کا قیام اور انتظام ہے جو بدلتی ضروریات اور کام کے دائرہ کار کے مطابق خود کو ڈھال سکے۔

اپنے وسیع پیشہ ورانہ کیریئر کے دوران، غسان عالمی اور خطے کی معروف کمپنیوں میں نمایاں عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

2020ء سے 2022ء کے دوران، انہوں نے سعودی ادارے دار التمليك کے سی ای او کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ اس حیثیت میں انہوں نے مملکت کے سب سے بڑے مارگیج فنانس ادارے کی قیادت کی، جہاں انہوں نے 12 ارب سعودی ریال سے زائد کے اثاثوں کے پورٹ فولیو کی نگرانی کی۔ ان کی ذمہ داریوں میں بورڈ کی ہدایات کے مطابق ادارے کی حکمت عملی اور سمت کا تعین کرنا تھا۔ مزید برآں، روزمرہ آپریشنز کا نظم ونسق، اندرونی و بیرونی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کرنا، اور IPO کی فہرست سازی کے لیے روڈمیپ کا آغاز کیا۔

SABB کی ٹیم کا حصہ بننا غسان کے کیریئر کا ایک اور اہم سنگ میل تھا۔ 2017ء سے 2019ء کے دوران انہوں نے SABB، ریاض، سعودی عرب میں کارپوریٹ بینکنگ کے جنرل منیجر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس دوران وہ SABB اور الاول بینک (جو اب SAB کہلاتا ہے) کے انضمام کی کمیٹی کے رکن بھی رہے۔

اس دو سالہ مدت میں، انہوں نے کارپوریٹ بینکنگ کے شعبے کی نگرانی کی جو SABB کی مجموعی آمدنی میں 30 فیصد حصے کا حامل تھا۔ انہوں نے شیئر ہولڈرز، ایگزیکٹوز، اور کلائنٹس کے ساتھ اہم تعلقات قائم کیے، کارپوریٹ بینکنگ کی حکمت عملیوں کو وضع کیا، اثاثوں کی تقسیم کی حکمت عملیوں کی نگرانی کی، پالیسیوں، طریقہ کار، اور رپورٹنگ اسکیموں کو تیار اور اپ ڈیٹ کیا، شراکت داروں اور وینڈرز کی پیشکشوں کا جائزہ لیا، ٹیکنالوجی کی ضروریات کا اندازہ لگایا، اور مؤثر مواصلات کو یقینی بنایا۔

غسان نے اپنے بینکنگ کیریئر کا آغاز 1994ء میں کیا۔ وہ مختلف عہدوں پر ترقی کرتے ہوئے 2007ء میں SABB، جدہ میں مغربی خطے کے لیے کارپوریٹ بینکنگ کے ریجنل ہیڈ بنے۔ انہوں نے ایک کامیاب دہائی گزاری جس میں مؤثر کاروباری حکمت عملیوں کو فروغ دیا اور ہر سال آپریٹنگ منصوبوں سے بڑھ کر نتائج حاصل کیے۔

اس کے علاوہ، انہوں نے متعدد کارپوریٹ ٹیموں کی قیادت کی اور روایتی طریقوں کو چیلنج کرکے اور ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھا کر دوہندسی نمو حاصل کی۔

انہوں نے ریلیشن شپ منیجرز پر مشتمل ایک اعلیٰ کارکردگی کی حامل ٹیم بھی تیار کی؛ ان کی حوصلہ افزائی سے علاقائی نمو میں معاونت ملی۔ انہوں نے کاروباری منصوبوں اور حکمت عملیوں کی تشکیل کی، نفع آوری میں اضافہ کیا، اور اسٹریٹجک مسائل کو مؤثر انداز میں حل کیا۔

غسان نے وسائل کی مؤثر تقسیم اور کم لاگت میں آمدنی کے تناسب کی حکمت عملیوں پر بھی عمل درآمد کیا اور بڑی مقدار میں فنڈنگ حاصل کرتے ہوئے سنڈیکیشن ٹرانزیکشنز کا کامیابی سے آغاز اور نفاذ کیا۔

دورانِ مدت وہ کئی باوقار بورڈز کے رکن بنے، جن میں حلوانی برادرز پی ایل سی میں غیر جانبدار بورڈ رکن اور معاوضہ و آڈٹ کمیٹیوں کے رکن؛ البرکہ بینک ترکی میں غیر جانبدار بورڈ رکن اور نظم و نسق، پائیداری، اور خطرہ کمیٹیوں کے رکن؛ دارالحکمہ یونیورسٹی میں بورڈ آف ٹرسٹیز کے رکن اور فنانس کمیٹی کے چیئرمین؛ پرنس مقرن فاؤنڈیشن میں بورڈ رکن اور ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن؛ الراجحی کیپیٹل میں جدہ ریئل اسٹیٹ ساؤتھ فنڈ کے غیر جانبدار بورڈ رکن؛ اور اردن اسلامک بینک میں غیر جانبدار بورڈ رکن اور نامزدگی، معاوضہ، خطرہ، اور کریڈٹ کمیٹیوں کے رکن بننا شامل ہیں۔

یہ تمام تجربات انھیں اپنے مضبوط تعلیمی پس منظر اور مہارتوں کی بناپر حاصل ہوئے۔ انگریزی اور عربی زبانوں پر عبور کے ساتھ انہوں نے 1994ء میں امریکن یونیورسٹی، لاس اینجلس، کیلیفورنیا سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔

انہوں نے اعلیٰ سطح کی تربیت اور ممتاز پیشہ ورانہ اسناد کے ذریعے اپنی تعلیمی اساس کو مزید مضبوط کیا، جن میں ہارورڈ بزنس اسکول سے "Managing Strategically, Leading for Results"، آئی ایم ڈی سے "Strategic Implementation M2"، انسیڈ سے "Advanced Corporate Banking Strategy"، اور SABB/HSBC کی مختلف ان ہاؤس/گروپ ٹریننگز شامل ہیں۔

وقار آئی صدیقی

وقار آئی صدیقی شیل پاکستان لمیٹڈ (SPL) کے چیف ایگزیکٹو اور مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔

وہ توانائی کی صنعت میں 30 سالہ تجربے کے حامل ہیں۔ وقار 2001ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہوئے اور تب سے مقامی و بین الاقوامی سطح پر سینئر لیڈرشپ عہدوں پر رہتے ہوئے مختلف کاروباری ڈویژنوں میں متنوع کردار ادا کر چکے ہیں۔ وہ تنظیمی تبدیلی، حکمتِ عملی کی تیاری، حصول اور انضمام نیز کارکردگی کی مستقل ترسیل کے ذریعے شیل کمپنیوں کی کامیابی سے رہنمائی کر چکے ہیں۔ پاکستان واپسی سے قبل وہ پی ٹی شیل انڈونیشیا میں شیل ڈاؤن اسٹریم ریٹیل کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وقار 2019ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں۔

وقار آئی صدیقی بین الاقوامی تجربے کے حامل بورڈ کی سطح کے ایگزیکٹو ہیں جو شیل اور آئل کے دیگر اہم اداروں کے ساتھ بزنس کی تشکیلِ نو میں کامیابی کے مستحکم ریکارڈ کے حامل ہیں۔ وہ مثالی اسٹیک ہولڈر مینجمنٹ کے تجربے کا ٹھوس ریکارڈ رکھتے ہیں؛ حکومتی ضابطہ کاروں میں قابلِ اعتماد مشیر کے طور پر جانے جاتے ہیں اور اعلیٰ سطح کے کاروباری اداروں اور پائیدار ترقی کے پروگراموں میں ان سے باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔

وہ کیمیکل انجینئرنگ میں بی ایس اور مارکیٹنگ میں ایم بی اے کی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید برآں، ہارورڈ بزنس اسکول اور یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد حاصل کر چکے ہیں۔

جاوید اختر

جاوید اختر مارکیٹ پر مبنی اسٹریٹجک بزنس ڈویلپمنٹ کے میدان کی ایک نمایاں شخصیت ہیں۔ انہیں فنانشل مینجمنٹ، کیپٹل مارکیٹ انویسٹمنٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) اور بزنس پروسیس ری انجینئرنگ (BPR) میں مہارت حاصل ہے، اور وہ مختلف کاروباری صورتِ حال میں عملی، فعال اور اختراعی انداز اپناتے ہیں۔ انہوں نے بین اینڈ کمپنی، بی سی جی، میک کنزی، ایکسینچر کنسلٹنگ اور تمام بڑی چار (Big 4) کنسلٹنگ فرمز کے ساتھ منصوبے مکمل کیے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے میک کنزی کے ساتھ کووڈ کے بعد خاندانی کاروباروں کے اسٹریٹجک منظرنامے پر ایک منصوبہ مکمل کیا ہے۔

وہ CA، CPA، CMA، PGD اور CIS کی اسناد رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ مالیات اور عمومی انتظام کے شعبے میں عالمی تناظر کے ساتھ متعدد ورکشاپس، سیمینارز اور کانفرنسز میں شرکت کر چکے ہیں نیز ان کا انعقاد بھی کر چکے ہیں۔

وہ سینئر مینجمنٹ میں 30 (تیس) سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں، جس میں سرمایہ کاری کے معیارات کی تشکیل، اکاؤنٹنگ سسٹم، کنٹرول میکنزم، مالی اور کاروباری پالیسی وضوابط، کارپوریٹ و مالی نظم ونسق، تنظیمِ نو اور مختلف صنعتوں اور تجارتی اداروں کے لیے بزنس ری انجینئرنگ شامل ہے۔ اس وقت ان کی توجہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) منصوبوں کے لیے پراجیکٹ مینجمنٹ اور مالی ڈھانچے کی تیاری، مالی ماڈلنگ، ریٹیل بزنس کی تعمیر، اور مختلف منظرناموں میں کاروباری فزیبلٹی، افادیت اور منافع بخش پہلوؤں پر مرکوز ہے۔ انہیں شمالی امریکہ میں ریٹیل، رئیل اسٹیٹ، پرائیویٹ ایکویٹی اور ہوٹلنگ کے شعبوں میں منافع بخش کاروباروں میں سرمایہ کاری اور اخراجِ سرمایہ کا دس سال سے زائد کا کاروباری تجربہ حاصل ہے۔

انہوں نے منافع بخش سرمایہ کاری پورٹ فولیوز کی جانچ، وسائل کا مؤثر استعمال اور سرمایہ، ایکویٹی و اثاثوں پر بلند منافع حاصل کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر کام کیا ہے، تاکہ مسلسل ترقی اور کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔

وہ سرمائے کی تنظیم نو، اقتصادی فنڈنگ اور بینکوں و دیگر مالی اداروں کے ساتھ شراکتی تعلقات کے ذریعے باہمی فائدے کے لیے کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ انضمام، حصول، مشترکہ منصوبوں، لیزنگ معاہدوں اور ان سے پیدا ہونے والے پیچیدہ حالات سے نمٹنے کے تجربے کے حامل ہیں۔ ان کی تازہ ترین کامیابی آرامکو پراجیکٹ کی مالی بندش (financial close) ہے، جس کی مالیت 1.2 بلین امریکی ڈالر ہے اور اسے مالی ادارے نے 100 فیصد فنانس کیا ہے۔

ان کی شمولیت ایسے پیچیدہ معاملات میں جیسے کہ رسک مینجمنٹ اور مستقبل کی ترقی کے امکانات پر مبنی کثیر موضوعی شعبوں میں سرمایہ کاری، انتہائی مؤثر اور قابلِ ستائش ہے۔

انہیں مختلف آپریٹنگ سسٹمز کے ماحول میں کمپیوٹر پر مبنی ماڈیولر فنانشل انٹیگریٹڈ پیکیجز کے نفاذ کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔

ان کے پاس تجزیاتی، تشریحی، معلوماتی رپورٹنگ، افراد کی تربیت و ترقی، ٹیم ورک، ٹیم بلڈنگ اور واضح مقاصد و اہداف کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت اور مہارتیں موجود ہیں، جو اعلیٰ معیار کے نتائج کے حصول میں کوششوں اور نظم و ضبط کو صحیح سمت دیتی ہیں۔

جاوید اختر فی الحال، 15 فروری 2005ء سے اسیاد ہولڈنگ گروپ (www.asyadgroup.com) کے ساتھ گروپ چیف فنانشل آفیسر (CFO) اور بورڈ ممبر کے طور پر منسلک ہیں، اور وہ مالی، ریگولیٹری رپورٹنگ، گورننس، رسک اور ٹریژری مینجمنٹ، مالی منصوبہ بندی، پیش گوئی، تنظیم نو، کیش فلو اور پراجیکٹ مینجمنٹ کے شعبوں میں عملاً ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے سعودی عرب میں SAMA سے منظور شدہ ریگولیٹڈ فنڈز کی تیاری میں بھی حصہ لیا ہے۔ انہیں بین الاقوامی بینکوں کے ساتھ مناسب مالی انفراسٹرکچر کی تیاری گروپ کی ریٹیل، اسپتالوں، ہوٹلوں اور کمرشل رئیل اسٹیٹ کے شعبوں میں ترقی کے لیے مالی وسائل اکٹھے کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔

انہوں نے 1980ء سے 2004ء کے دوران Merck (USA)، SPIMACO، Naft Services Companies اور Midroc Holding Group میں سینئر مالی و انتظامی عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔

پرویز غیاث

پرویز غیاث انگلینڈ اینڈ ویلز کے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے فیلو ہیں اور معاشیات اور شماریات میں بیچلرز کی ڈگری رکھتے ہیں۔

وہ 2017ء سے 2022ء کے دوران حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیں، جو ایک غیر منفعت بخش ادارہ ہے، اور اس کے فلیگ شپ پراجیکٹ حبیب یونیورسٹی کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے فروغ سے منسلک ہے۔ قبل ازیں 2005ء تا 2016ء کے دوران پرویز غیاث انڈس موٹر کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او (CEO) رہے، جو ہاؤس آف حبیب، ٹویوٹا موٹر کارپوریشن اور جاپان کی ٹویوٹا سوشو کارپوریشن کے مابین مشترکہ منصوبہ ہے اور جو ٹویوٹا برانڈ آٹوموبائل کی تیاری اور مارکیٹنگ سے منسلک ہے۔

انھوں نے اپنے 25 سال سے زائد کیریئر کا آغاز اینگرو کارپوریشن (سابقہ ایگزون کیمیکل پاکستان، ایک ایگزون موبل ایفلیٹ) سے کیا تھا، جہاں انہوں نے پاکستان، ہانگ کانگ اور کینیڈا میں سی ایف او اور نائب صدر کارپوریٹ افیئرز سمیت مختلف ذمہ داریاں انجام دیں اور کمپنی اور اس کے ذیلی اداروں کے بورڈ ممبر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

پرویز غیاث اس وقت شیل پاکستان، راوی آٹوز سندر اور ایچ آر ایس جی کے بورڈز میں آزاد ڈائریکٹر اور داؤد ہرکولیس کارپوریشن کے بورڈ میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ الکرم ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ میں مشاورتی بورڈ کے رکن بھی ہیں۔

عمران راشد ابراہیم

عمران راشد ابراہیم، گورنمنٹ کالج لاہور کے گریجویٹ ہیں، انھوں نے پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم کراچی میں انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) سے حاصل کی۔ وہ مختلف کاروباری شعبوں، جیسے بعض کثیر القومی اداروں کو مصنوعات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ کپاس کی جننگ (ginning) اور خوردنی تیل کی کشید (extraction) جیسے مختلف نوعیت کے شعبوں میں 46 سال سے زائد تجربے کے حامل کاروباری فرد ہیں۔

وہ 2008ء سے 2017ء کے دوران شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے چکے ہیں، اسی مدت میں وہ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ وہ 2010ء تا 2014ء کے دوران پکلک اسیٹ منیجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (PICIC Asset Management Company Limited) کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

مدیحہ خالد

مدیحہ خالد شیل پاکستان لمیٹڈ کے ہیومن ریسورس کی سربراہ ہیں۔ انھوں نے 2005ء میں اے بی این ایمرو بینک سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ وہ 2006ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہو کر مقامی و علاقائی سطح پر بھرتی، کاروباری شراکت، انتظام تبدیلی اور ٹیلنٹ کے حوالے سے مختلف عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ 2012ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے لیے بطور ہیڈ آف ہیومن ریسورس کام کر رہی ہیں اور پاکستان میں موجود تمام کاروباری اداروں کے لیے تنظیمی استعداد کی ایچ آر پارٹنر ہیں، جو اسٹرے ٹجک ایچ آر سپورٹ کی مکمل رینج کی فراہمی کے لیے ایچ آر پروفیشنلز کی ایک ٹیم کی سربراہی کرتی ہیں۔ مدیحہ چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسنیل اینڈ ڈویلپمنٹ (CIPD)، یوکے کی چارٹرڈ رکن اور ہیومن ریسورس میں ایم بی اے ڈگری کی حامل ہیں۔

ظفر اے خان

ظفر اے خان نے پشاور یونیورسٹی سے مکینیکل انجینئرنگ میں گریجویشن مکمل کی اور اس کے فوراً بعد ہی ایکسون (Exxon) کیمیکلز سے منسلک ہو گئے جو اپنے ملازمین کے بیشتر حصص خریدنے کے بعد اینگرو کیمیکل پاکستان بن گئی۔ انھوں نے 35 سال کمپنی میں ملازمت کی، جس میں سے آخری 6 سال وہ بطور سی ای او کام کرتے رہے۔ ان کے کیریئر میں ایکسون کیمیکلز کی طرف سے ہانگ کانگ، سنگاپور اور امریکا میں پیٹروکیمیکلز کے کاروبار میں دس سالہ خدمات بھی شامل ہیں۔ اینگرو سے ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پی ٹی سی ایل، کراچی اسٹاک ایکسچینج، اور پی آئی اے میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ فی الحال وہ جز وقتی پروفیسر آئی بی اے سے منسلک ہیں جہاں وہ ہیومن ریسورس منیجمنٹ کی تعلیم دیتے ہیں۔

وہ ہوائی یونیورسٹی سے ایڈوانس منیجمنٹ پروگرام مکمل کر چکے ہیں اس کے علاوہ وہ انسیڈ (INSEAD) اور ہارورڈ بزنس اسکول سے مختصر کورسز بھی کر چکے ہیں۔

ظفر اے خان نجی و سرکاری شعبے اور شہری انجمنوں کے کئی مختلف النوع بورڈز میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ اس سے قبل 2017ء تک تین بار شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں شامل رہ چکے ہیں۔ اس وقت وہ سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، ڈیٹا چیک لمیٹڈ، ایکومین پاکستان اور پاکستان سینٹر فار فیلن تھراپی کے بورڈز میں تعینات ہیں۔

وہ اعلیٰ شہری اعزاز ستارۂ امتیاز بھی حاصل کر چکے ہیں۔

ضرار محمود

ضرار محمود شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر اور فنانس ڈائریکٹر ہیں۔ ضرار نے 2008ء میں شیل میں شمولیت اختیار کی اور وہ سنگاپور، برونائی، عمان، پاکستان، مشرقِ وسطیٰ، وسطی ایشیا اور ایشیا پیسفک جیسے کئی مقامات کا متنوع تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ انٹیگریٹڈ گیس اور ڈاؤن اسٹریم مارکیٹنگ کے کاروبار یعنی لبریکینٹس، ریٹیل، کمرشل فیولز اور ایوی ایشن میں مختلف عہدوں پر کام کرچکے ہیں۔ ان عہدوں میں انٹیگریٹڈ گیس نان آپریٹڈ وینچرز میں بطور شیئر ہولڈر فنانس منیجر، یو اے ای (ٹریڈنگ اینڈ سپلائی) اور سعودی عرب (ایوی ایشن) میں بطور شیل ڈائریکٹر، 10 ممالک کا انتظام کرنے والے ریجنل فنانس منیجر، پاکستان اور یو اے ای (UAE) کے لیے ریٹیل کنٹری فنانس منیجر، لبریکینٹس فنانس منیجر اور پرائسنگ اسپیشلسٹ شامل ہیں۔

ضرار نے لندن اسکول آف اکنامکس سے اکاؤنٹنگ میں بیچلر کی ڈگری اور سی اے ایس ایس بزنس اسکول، لندن سے اکاؤنٹنگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔

عامر پراچہ

عامر پراچہ یونی لیور پاکستان لمیٹڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ انھوں نے 2000ء میں اسسٹنٹ برانڈ منیجر کے طور پر یونی لیور پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد مارکیٹنگ اور سیلز کے مختلف اہم عہدوں پر کام کیا۔

اپنے موجودہ عہدے پر عامر کمپنی کے "یونی لیور فار پاکستان" وژن کی قیادت کر رہے ہیں، جس کا مقصد پاکستانیوں کو مساوی مواقع، بامعنی زندگی اور معاش کے ذریعے بااختیار بنانے میں یونی لیور پاکستان کے کردار کو بڑھانا ہے۔ وہ یونی لیور پاکستان کے ماحولیاتی اقدامات کو صاف توانائی کی منتقلی، پلاسٹک کے اثرات کو کم کرنے اور ملک میں گردشی معیشت کی جانب بڑھنے کے بارے میں مرکوز کوششوں کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ عامر کو حکومت کی جانب سے "کورونا وار ہیرو" کے طور پر تسلیم کیا گیا اور ملک میں یونی لیور پاکستان کی کووڈ ریلیف مہم کے لیے صدر پاکستان کی طرف سے شانِ پاکستان ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

وہ اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (او آئی سی سی آئی) کے صدر ہیں اور اینڈیور پاکستان، کراچی ووکیشنل ٹریننگ سینٹر اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے بورڈز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ پاکستان بزنس کونسل کے تحت سینٹر آف ایکسی لینس فار ریسپانسیبل بزنس (سی ای آر بی) کے سربراہ بھی ہیں اور آسٹریلیا کے پاکستان کولیشن کے تحت میل چیمپئن آف چینج (ایم سی سی) ہیں۔

عامر نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سے بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 1996ء میں رائل ڈچ شیل آئل کمپنی میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ اپنے کیریئر کے دوران، انہوں نے ہارورڈ، انسیڈ اور لندن بزنس اسکول میں ایگزیکٹو کورسز میں بھی تعلیم حاصل کی۔

اپنے فارغ وقت میں، وہ مطالعہ، لینڈ اسکیپنگ اور تصوراتی فن تعمیر کے ساتھ تجربات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی

بدرالدین ایف ویلانی لوبورو یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (Loughborough University of Technology) سے کیمیکل انجینیرنگ میں آنرز گریجویٹ اور مڈل ٹیمپل (لندن) کے بیرسٹر ایٹ لاء بھی ہیں۔ 1982ء میں انھیں وکالت کا اجازت نامہ ملا اور اس کے فوراً بعد انھوں نے کراچی میں لیگل پریکٹس شروع کردی۔

ان کا نام پاکستان کی عدالت عظمی میں بطور وکیل درج ہوچکا ہے اور وہ قانونی فرم ویلانی اینڈ ویلانی کے سینئر پارٹنر ہیں۔ وہ اپنی لیگل پریکٹس کے علاوہ ایف ایم سی جی، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، اور فارماسوٹیکل کے شعبے میں کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بطور رکن اور متعدد رفاہی انجمنوں اور اداروں کے بورڈز سے بھی منسلک ہیں۔

کائی اوئی وٹرسٹین

کائی-اوئی شیل، جو توانائی کی ایک کثیر القومی کمپنی ہے، کے ساتھ کام کے 31 سالہ تجربے کے حامل ہیں، اور متعدد آپریشنل اور انتظامی عہدوں پر کام کرچکے ہیں۔ انہوں نے اٹلی اور بیلجیئم / لکسمبرگ میں ریٹیل کاروبار کی قیادت کی، اور عالمی سطح پر HSSE، جرمنی، آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ کے لیے مارکیٹنگ، اور بین الاقوامی سطح پر اسپانسرشپ مینجمنٹ کی ذمہ داری بھی نبھائی۔ تنظیم کے ساتھ اپنے آخری چار برسوں میں، انہوں نے شیل کے لیے عالمی لائسنس یافتہ مارکیٹس کے کاروبار کی قیادت کی۔

جنوری 2024ء سے کے یو، اسپاد گروپ، سعودی عرب کے لیے موبلٹی اور ریٹیل کے امور میں معاونت فراہم کررہے ہیں۔ کے یو وافی انرجی سعودی عرب اور وافی انرجی پاکستان کے بورڈ ممبر ہیں اور حال ہی میں انہیں وافی ہولڈنگ، ابوظہبی کا سی ای او مقرر کیا گیا ہے۔

کے یو شادی شدہ اور دو بچوں کے والد ہیں۔ وہ ہیمبرگ، جرمنی میں مقیم ہیں۔

کھیل، فطرت اور مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں ان کی ذاتی دلچسپیوں میں شامل ہیں۔

وہ آپریشنل ایکسی لنس (برتری)، فرق پیدا کرنے اور مثبت سوچ کی طاقت کے حوالے سے پُرجوش ہیں۔

ڈائریکٹرز کی رپورٹ

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) ("کمپنی") کے ڈائریکٹران 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے ساتھ اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے نفع درج ذیل تھا:

	روپے ملین میں
نفع قبل از ٹیکس	7,146
ٹیکس	(3,848)
31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نفع	3,297
	روپے
نفع فی شیئر-بنیادی اور سیال (diluted)	15.41

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ 89 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

جیسا کہ آپ کو یاد ہو گا 31 اکتوبر 2024ء کو شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ (ایس پی سی او) نے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو مطلع کیا تھا کہ اس نے کمپنی میں اپنی 77.42 فیصد کی تمام تر شیئر ہولڈنگ وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ کو فروخت کر دی ہے۔ مزید برآں، پیش کش کے لازمی اعلانِ عام کے ایک حصے کے طور پر، وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ نے عوام سے کمپنی میں مزید 10.36 فیصد شیئرز خرید لیے، جس کے نتیجے میں 31 اکتوبر، 2024ء سے وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ کی تحویل میں کمپنی کے کل 87.78 فیصد حصص آ گئے۔

مندرجہ بالا حصول کے بعد، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تجویز دی کہ کمپنی کا نام "شیل پاکستان لمیٹڈ" سے تبدیل کر کے "وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ" رکھا جائے، جسے 27 نومبر 2024ء کو کمپنی کے غیر معمولی اجلاسِ عام میں کمپنی کے اراکین نے منظور کر لیا۔ بعد ازاں، 13 جنوری 2025ء کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے نام کی تبدیلی کے حوالے سے ایک سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن جاری کیا۔ چنانچہ، 13 جنوری 2025ء سے کمپنی کا نام باضابطہ طور پر "وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ" ہو چکا ہے، اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج پر کمپنی کا ٹکر "SHEL" سے تبدیل کر کے "WAFI" کر دیا گیا ہے۔

کمپنی پاکستان میں "شیل" برانڈ کی لائسنس یافتہ ہے اور شیل برانڈ کے نام سے اپنے موبیل اور لبریکنٹ کے کاروبار کو جاری رکھے ہوئے ہے۔

کاروبار کا تجزیہ

ملک میں تیل کی صنعت میں معمولی نمو دکھائی دی، جسے بتدریج اقتصادی بحالی سے مدد ملی تھی۔ تاہم، پٹرولیم مصنوعات کی غیر قانونی تجارت صنعت کے لیے بدستور ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ ان چیلنجز کے باوجود، کمپنی نے اپنے مارکیٹ شیئر کو کامیابی سے برقرار رکھا، جو ایک انتہائی مسابقتی مارکیٹ میں اس کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔

سیلز ٹیکس کے نظام میں حالیہ تبدیلی نے کمپنی اور مجموعی طور پر تیل کی صنعت کے لیے کاروباری لاگت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ کمپنی صنعت کے دیگر فریقوں کے ساتھ مل کر اس ٹیکس نظام میں تبدیلی اور پاکستان کی تیل کی صنعت پر پڑنے والے اس کے منفی اثرات کو متعلقہ ریگولیٹری فورمز پر اجاگر کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اور اس کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے صنعت کے مارجن کا از سر نو جائزہ لینے کے لیے متعلقہ حکومتی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔

ان حالات کے پیش نظر، کمپنی نے سال کے دوران 3,297 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا۔ شیل گروپ کمپنیوں کی جانب سے مختلف اخراجات کی مد میں چھوٹ سے متعلق موصول ہونے والے یک بارگی کریڈٹ نوٹس سے مالی نتائج پر مثبت اثر پڑا۔

دورانِ سال کمپنی اپنے لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور آپریشنل سالمیت کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم رہی۔ یہ کوششیں پائیدار ترقی اور طویل مدتی قدر کے حصول کے لیے کمپنی کے عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔

لبریکنٹس

کمپنی کے لبریکنٹس کاروبار نے سال کے دوران اپنے مارکیٹ شیئر میں اضافہ کیا، جس میں شیل ہیلکس اور شیل ایڈوانس برانڈز نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ صارفین کے لیے مسلسل اقدامات، اسٹریٹجک مارکیٹ میں رسائی، اور انفلوئنسرز کی جانب سے آگاہی کی مؤثر مارکیٹنگ مہمات نے 2024ء کے دوران مضبوط کارکردگی کی راہ ہموار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

شیل ہیلیکس اور شیل ریمولا نے صارفین کے لیے کامیاب پروموشنز کا انعقاد کیا، جس سے نہ صرف مارکیٹ شیئر میں اضافہ ہوا بلکہ صارفین کی دلچسپی اور شمولیت بھی بڑھی۔ کمپنی نے "ہمراہ" اور "تم کمال کرتے ہو 2.0" مہمات کا بھی آغاز کیا تاکہ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں مکینک حضرات کی خدمات کو سراہا جاسکے اور مکینکوں (mechanics) پر مشتمل اپنی مہم کے لیے بہترین برانڈ بلڈنگ کے زمرے میں ڈریگنز آف ایشیا میں گولڈ میڈل جیتا۔

جعلی مصنوعات کا پھیلاؤ لبریکنٹس کی صنعت کو درپیش اہم ترین چیلنجوں میں سے ایک ہے اور کمپنی جعلی مصنوعات کی شناخت اور خاتمے کے لیے آگاہی پیدا کرنے اور اقدامات متعارف کرانے کے لیے پُرعزم ہے۔ اس مقصد کے لیے کمپنی نے ملک بھر میں آگاہی مہم کے ساتھ ہائی اسٹریٹ پروڈکٹ لائن کے لیے انسداد جعلی مہم (اینٹی کاؤنٹرفیٹ کمپین Anti counterfeit campaign) کا آغاز کیا۔

موبیلٹی

موبیلٹی بزنس اپنے صارفین کو بہترین تجربہ فراہم کرنے کے لیے پُر عزم ہے، تاکہ ہر مقام پر سہولت، معیار اور آسانی کو یقینی بنایا جاسکے۔

سال کے دوران، موبیلٹی نے 16 نئی سائٹس متعارف کرواکر اپنے نیٹ ورک کو وسعت دی، جس سے ہم ملک بھر میں مزید صارفین تک رسائی اور ان کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے قابل ہوئے۔ معیار کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کے تحت 9 سائٹس کو از سرِ نو تعمیر کیا گیا، تاکہ بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنا کر اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کی جاسکیں۔ یہ کوششیں اس عزم کی عکاس ہیں کہ ہم اپنی صنعت کی صفِ اوّل کی خدمات کو مزید قابلِ رسائی بنائیں۔ یہ کوششیں صنعت کی معروف خدمات کو زیادہ قابل رسائی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس معیار اور سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں جس کے لیے ہم ہر روز کوشش کرتے ہیں۔

بہترین کارکردگی کا عزم صرف خدمت تک محدود نہیں بلکہ یہ مصنوعات کے معیار میں بھی جھلکتا ہے۔ ہماری "Fuel the Difference, Feel the Difference" مہم کے ذریعے کمپنی نے شیل وی-پاور کی بہترین کارکردگی کو کو اُجاگر کیا، اور صارفین کی مثبت رائے اس کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ شیل وی-پاور کی فروخت میں ہونے والا اضافہ ایک امتیازی، اعلیٰ معیار کے ایندھن کے تجربے کی فراہمی کے لیے صارفین کے ہم پر اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ ہماری کنوینئنس ریٹیل سروسز کا کاروبار بھی روز افزوں ترقی کرتا رہا، اور اس بات کو یقینی بنایا کہ صارفین کو خدمات کی متنوع رینج تک رسائی حاصل ہے جو ان کے سفر کو آسان اور زیادہ خوشگوار بناتی ہے۔

محفوظ آپریشنز ہماری ہر سرگرمی کا بنیادی جز ہیں، اور یہ سال اس حوالے سے ہماری غیر متزلزل وابستگی کا ثبوت ہے۔ "Goal Zero" کے اصول کے تحت، ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ 2024ء کے دوران کوئی حادثہ پیش نہیں آیا، یہ ایک اہم سنگِ میل ہے جو اعلیٰ ترین حفاظتی معیار برقرار رکھنے کے ہماری ٹیموں کے عزم کا واضح عکاس ہے۔

ماحولیات، سماج اور نظم ونسق

کمپنی عالمی پائیداری کے رجحانات سے ہم آہنگ ہے تاکہ سماجی سرمایہ کاری اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے ذریعے مثبت اثرات میں اضافہ اور منفی اثرات میں کمی کی جاسکے۔

سماجی ذمہ داری کے حوالے سے اپنی وابستگی کے تحت کمپنی نے لیٹن رحمت اللہ بینولینٹ ٹرسٹ (ایل آر بی ٹی) کے تعاون سے لبریکینٹ مکینکوں کے لیے ایک آئی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس اقدام کا مقصد مکینکوں کی طویل المدتی بینائی کی صحت کو محفوظ بنانا تھا، جو ملک کی گاڑیوں کی دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

"تعمیر" کے نام سے کمپنی کا فلیگ شپ سماجی سرمایہ کاری پروگرام گذشتہ دو دہائیوں سے پائیدار موزوں طریقوں کو فروغ دے رہا ہے، جس میں سرکلر اکانومی کی سرگرمیاں اور صاف توانائی کے سولیوشنز شامل ہیں۔ تعمیر ٹرسٹ پروگرام نے سال 2024ء میں 37 ملک گیر ورکشاپس کے ذریعے تقریباً 3,300 نوجوان کاروباری افراد کو تربیت دی۔ تعمیر پائیدار کاروباری طریقوں کے فروغ کے لیے جی آئی زیڈ پاکستان کی ورکشاپس میں حصہ لیتا ہے اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے اشتراک سے مقامی کاروباری افراد کو بین الاقوامی تجارتی نیٹ ورکس سے منسلک کرتا ہے۔

تعمیر ایوارڈز کمپنی کا ایک اہم فلیگ شپ اقدام ہیں، جن کا مقصد پاکستان بھر میں نوجوان اور جدید سوچ رکھنے والے کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی اور معاونت کرنا ہے۔ 11 ویں تعمیر ایوارڈ کے تازہ ترین ایڈیشن میں 4500 سے زائد درخواست دہندگان نے شرکت کی جن میں سے 6 کیٹیگریز میں 30 فائنلسٹ کا انتخاب کیا گیا۔ نمایاں کاروباری افراد، صنعت کے پیشہ ور افراد اور تعلیمی ماہرین کے ایک ممتاز پینل نے امیدواروں کا جائزہ لیا۔ پروگرام کا اختتام ایک پروقار تقریب میں کیا گیا جس میں فاتحین اور رنر اپ کو ان کی کاروباری مہارت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔

تعمیر نے موسمیاتی تبدیلی پر قومی مکالمے کو اسپانسر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا، جس کی قیادت تعمیر کی جانب سے سابقہ ایوارڈ یافتہ ایکو سول نے کی تھی۔ اس تقریب میں پاکستان بھر کی 20 جامعات کے طلباء اور پیشہ ور افراد نے شرکت کی، جس سے ماحولیاتی آگاہی اور پائیدار حل پر مکالمے کو فروغ ملا۔

کمپنی نے سرکلر اکانومی کے فروغ میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے پاکستان کے پہلے ایسے ریٹیل سروس اسٹیشن کا افتتاح کیا جو ری سائیکل شدہ پلاسٹک سے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ شیل برانڈڈ "ملک سروس اسٹیشن" کراچی کی شارع فیصل پر واقع ہے۔ اس کی تعمیر میں تقریباً 6,500 کلوگرام پلاسٹک، جو 13 لاکھ پلاسٹک کے ٹکڑوں کے مساوی ہے، کو پلاسٹک سے بنی اینٹوں اور کنکریٹ بلاکس میں تبدیل کر کے استعمال کیا گیا۔ یہ منصوبہ کراچی میں گذشتہ سال مکمل کیے گئے پلاسٹک سے بنے روڈ پروجیکٹ کے بعد ایک اور سنگ میل ہے، جس میں پھینکی گئی لبریکنٹ بوتلوں کو انفراسٹرکچر میں دوبارہ استعمال کیا گیا، اور یہ کمپنی کے کچرے کو مفید بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

صاف توانائی تک رسائی پروگرام ایک سماجی طور پر ذمہ دار سرمایہ کاری ہے جس نے ان برادریوں کے ذریعہ معاش کو نمایاں طور پر بہتر بنایا ہے جہاں کمپنی کام کرتی ہے۔ اس وقت چار دیہات بستی ٹوبہ، آدم، کٹیمار اور باللہ بلوچ شمسی توانائی سے چلنے والے منصوبوں سے مستفید ہو رہے ہیں جن میں شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویل، شمسی توانائی سے چلنے والی آٹا چکی اور شمسی توانائی سے چلنے والا دودھ ریفریجریشن پلانٹ شامل ہیں۔

کمپنی سڑکوں پر نقل و حمل سے منسلک خطرات کو کم کرنے کے لیے سیفٹی ایجوکیشن میں بھی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ سردیوں میں دھند کے باعث حد نظر میں کمی سڑک استعمال کرنے والوں کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے، لہٰذا کمپنی نے مقامی آبادیوں اور تھرڈ پارٹی ہاؤلیئرز کو ہدف بنا کر روڈ سیفٹی سے متعلق شعور اجاگر کرنے کی مہم کا آغاز کیا۔

کمپنی ماحولیاتی تحفظ، کمیونٹی ویلفیئر اور معاشی ترقی پر توجہ مرکوز کرنے والے اقدامات کے ذریعے پائیداری اور سماجی ذمہ داری کے لیے پرعزم ہے۔ صاف توانائی، تکنیکی تربیت، خواتین کو بااختیار بنانے، روڈ سیفٹی اور پائیدار انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کے ذریعے کمپنی مثبت تبدیلیوں کو فروغ دے رہی ہے اور مقامی آبادیوں کی صلاحیتوں کو مستحکم بنا رہی ہے۔

ایچ ایس ایس ای

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ حفاظت، پائیداری اور اخلاق کاروباری طریقہ کار کو اپنی کاروباری سرگرمیوں کے بنیادی اصولوں کے طور پر اپنائے ہوئے ہے۔ ایچ ایس ایس ای سے ہماری (حفاظت، صحت، سیکیورٹی اور ماحولیات) سے غیر متزلزل وابستگی ہمیں ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے اور انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد دیتی ہے، جس سے ہمارے صارفین، شیئر ہولڈرز اور کمیونٹیز کا ہم پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔

حال ہی میں ہم نے اپنے ایک ٹرمینل پر تیل و گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کا کامیاب معائنہ مکمل کیا، جو ہماری مضبوط حفاظتی ثقافت کا عکاس ہے۔ ہنگامی ردعمل کی مشقیں، بشمول آگ بجھانے اور آئل اسپِل (تیل کے اخراج) کی مشقیں، ہماری بحران سے نمٹنے کی تیاری کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔

روڈ سیفٹی ہماری اولین ترجیح ہے، اور اس حوالے سے رمضان سیفٹی مہم اور مختلف کمیونٹی پروگرامز کے ذریعے مقامی طلبا کو روڈ سیفٹی اور ابتدائی طبی امداد کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، کمپنی اپنی بہترین حفاظتی حکمتِ عملیوں کو صنعت بھر میں اور وسیع سطح پر شیئر کرتی ہے تاکہ پورے سیکٹر میں حفاظت کے معیار کو بلند کیا جا سکے۔

ہماری "احتیاط بنے حفاظت" مہم عوام میں ایندھن کے لیے محفوظ اور منظور شدہ کنٹینرز کے استعمال کو فروغ دیتی ہے، جس کا مقصد ہر سطح پر حفاظت عامہ کو بہتر بنانا ہے۔

آپریشنز کے علاوہ، ہم اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کو بھی ترجیح دیتے ہیں، جس کے لیے صحت کے معائنے اور ایک محفوظ، صحت مند جائے کار فراہم کی جاتی ہے۔

ہماری ٹیم ہر طرح کے حالات میں عالمی معیار کے بہترین طریقوں اور کمپنی کی بنیادی پالیسیوں پر عمل پیرا رہتے ہوئے مضبوط قیادت کے زیرِ سایہ حفاظت کے اصولوں پر پختہ یقین رکھتی ہے۔

تنوع، مساویت اور شمولیت

کمپنی ایک متنوع، منصفانہ، اور جامع جائے کار کو فروغ دینے کے اپنے عزم پر قائم ہے، اس یقین کے ساتھ کہ متنوع افرادی قوت ہی جدت طرازی کی بنیاد رکھتی ہے اور ہماری طویل المدتی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ 2024ء میں، ہم نے 'پاورنگ فیوچر لیڈرز مینجمنٹ ٹرینی' اور 'سمر انٹرن شپ' جیسے اقدامات کے ذریعے مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت افراد کی شمولیت اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے پر توجہ دی، جو ہمارے اس عزم کا عملی ثبوت ہے۔ ان اقدامات نے ہمیں معاشرے کی نمائندہ ایک متنوع ٹیم بنانے میں مدد دی۔ ہماری ملازمین کی فلاح و بہبود کی اسکیم "پرواز" ویل نیس پروگرام، اور تعاون کو فروغ دینے والی تقریبات نے ایک جامع، دوستانہ اور مثبت جائے کار کے ماحول کو مزید مستحکم کیا۔

عالمی یومِ خواتین 2024ء کے موقع پر کمپنی نے IBM میں ایک مؤثر تقریب منعقد کی جس میں کمپنی کی نمایاں خواتین نے شرکت کی۔ "Inspire Inclusion" کے موضوع کے تحت، خواتین نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے تجربات، درپیش چیلنجز اور اس عزم و حوصلے پر روشنی ڈالی جس نے ان کی کامیابی کی راہ ہموار کی۔

کارپوریٹ نظم ونسق

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ ایک خاتون رکن اور دس مرد ارکان پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خاتون رکن:

1۔ محترمہ مدیحہ خالد

مرد ارکان

1۔ جناب عامر پراچہ
2۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
3۔ جناب غسان العامودی
4۔ جناب عمران ابراہیم
5۔ جاوید اختر
6۔ کائی اووٹراسٹین
7۔ جناب پرویز غیاث
8۔ جناب وقار آئی صدیقی**
9۔ جناب ظفراے خان
10۔ جناب ضرار محمود

خود مختار ڈائریکٹران:

1۔ جناب عامر پراچہ
2۔ جناب عمران ابراہیم
3۔ جناب پرویز غیاث
4۔ جناب ظفراے خان

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
2۔ جناب غسان العامودی
3۔ جاوید اختر
4۔ کائی اووٹراسٹین

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1۔ *محترمہ مدیحہ خالد
2۔ جناب وقار آئی صدیقی
3۔ جناب ضرار محمود

* مدیحہ خالد نے بورڈ سے استعفیٰ دے دیا جو 8 جنوری 2025ء سے نافذ العمل ہوا۔

** وقار آئی صدیقی 31 جنوری 2025ء کو بورڈ سے مستعفی ہوگئے، اور یکم فروری 2025ء سے زبیر شیخ کو مؤثر طور پر عبوری چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا۔

2. بورڈ نے درج ذیل ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئرپرسن)
ب۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
ج۔ جناب جاوید اختر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے

ا۔ جناب ظفراے خان (چیئرپرسن)
ب۔ کائی اووٹراسٹین
ج۔ جناب پرویز غیاث
د۔ جناب وقار آئی صدیقی

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

4. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

5. مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا مالی گوشواروں کے نوٹ 2.4.1 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

6. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

7. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

10. گذشتہ سات سال کے اہم آپریشنز اور مالیاتی ڈیٹا کا خلاصہ صفحہ 82 پر ظاہر کیا گیا ہے۔

11. اہم خطرات اور غیر یقینی صورتِ حال کے ساتھ ساتھ مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی (ریزن ایبل انڈیکیشن) پر مذکورہ بالا میں تبادلۂ خیال کیا گیا ہے۔

12. 31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے غیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی بنیاد پر پراویڈنٹ، گریچوایٹی اور پنشن فنڈز کی مقدار پر سرمایہ کاری کا بیان مالی گوشواروں کے نوٹ 35.4 میں شامل کیا گیا ہے۔

13. سال بھر کے دوران منعقد ہونے والی بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس اور ان میں ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تعداد صفحہ 154 پر ظاہر کی گئی ہے۔

14. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو وافی گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدے دار ہیں، ان کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔ ڈائریکٹرز کی تنخواہوں کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز ایکٹ اور ضوابط سے ہم آہنگ رسمی پالیسی اور شفاف طریقہ کار کے حامل ہیں۔ مشاہروں کی تفصیلات کا انکشاف صفحہ 141 پر کیا گیا ہے۔

15. 2023ء کے لیے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

16. جناب پرویز غیاث، جناب بدرالدین ایف ویلانی، محترمہ مدیحہ خالد، جناب عمران آر ابراہیم، جناب عامر آر پراچہ پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب ظفر خان مستثنٰی ہیں۔ باقی ڈائریکٹرز کی تربیت مقررہ مدت کے اندر مکمل کر لی جائے گی، تاکہ ضابطے کی مکمل تعمیل یقینی بنائی جاسکے۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

17. حصص یافتگی (شیئر ہولڈنگ) کے طریقہ کار (پیٹرن) اور حصص یافتگی کے طریقہ کار سے متعلق اضافی معلومات صفحہ 155 ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی 31 اکتوبر 2024ء سے وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے۔ قبل ازیں شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن اس کی امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی تھی۔

18. ایس ای سی پی کی جانب سے گذشتہ برس جاری کیے گئے نظر ثانی شدہ آڈیٹنگ کے معیارات کے نفاذ کے بعد آڈیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کے اہم معاملات کا اپنی آڈیٹرز رپورٹ میں بیان کریں۔ یہ اہم آڈٹ معاملات ان مالی گوشواروں کے صفحہ نمبر 83 پر ظاہر کیے گئے ہیں۔

19. 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے مالی گوشواروں کے اعدادوشمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جاچکا ہے۔

20. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2025ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے میسرز ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔

21. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص (شیئرز) میں تجارت کی تفصیل صفحہ 156 درج ہے۔

22. مالی سال کے دوران کمپنی کی اختیار کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر سرگرمیاں مذکورہ بالا اقتباسات میں ظاہر کی گئی ہیں۔

23. جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

غسان العامودی
چیئرپرسن

زبیر شیخ
چیف ایگزیکٹو

کراچی: 20 فروری 2025ء

سرکلر 10 برائے 2024ء کے تحت صنفی بنیاد پر تنخواہ میں فرق کا بیان

31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے سال کے صنفی بنیاد پر تنخواہ میں درجِ ذیل فرق شمار کیا گیا ہے:

(i) اوسط صنفی بنیاد پر تنخواہ میں فرق: منفی 9.6 فیصد
(ii) وسطانیہ صنفی بنیاد پر تنخواہ میں فرق: منفی 0.4 فیصد

زبیر شیخ
چیف ایگزیکٹو

نوٹس برائے سالانہ جنرل میٹنگ

بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وافی انرجی لمیٹڈ۔ سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کا 56 واں سالانہ اجلاس عام 29 اپریل، 2025ء بروز منگل صبح 12:30 بجے پرل کانٹی نینٹل ہوٹل، بال روم اے (Ballroom A)، کراچی اور ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ساتھ درج ذیل امور انجام دینے کے لیے منعقد ہوگا:

1۔ مؤرخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ حسابات وصول کرنا، ان پر غور کرنا، انھیں اختیار کرنا اور ان کی منظوری دینا۔

کمپنیز ایکٹ 2017ء کی شق 223 (7) کے تحت مؤرخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی گوشوارے مع ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئرپرسن کی جائزہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی ہیں اور درج ذیل ویب سائٹ لنک اور QR کوڈ کی مدد سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں:

https://wafi-energy.com/annual-reports-publication/

2۔ ڈائریکٹرز کی سفارشات کے مطابق مؤرخہ 31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے 5.00 روپے (50 فیصد) کی شرح سے حتمی نقد منافع منقسم کی ادائیگی کا اعلان کرنا اور منظوری دینا۔

3۔ یکم جنوری 2025ء سے 31 دسمبر، 2025ء کے مالی سال کے لیے آڈیٹرز کی تقرری کرنا اور اُن کے مشاہرے کا تعین کرنا۔

4۔ کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن پر غور کرنا اور اگر مناسب سمجھا جائے تو ترمیم کرنا اور اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل قرارداد کو خصوصی قرارداد کے طور پر منظور کرنا:

قرار پایا کہ کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں خصوصی قرارداد کے ذریعے ترمیم کیا جانا چاہیے اور اس میں مندرجہ ذیل ترمیم کی گئی ہے:

(الف) آرٹیکل 1 میں بڑے حصص یافتہ (شیئر ہولڈر) کی اصطلاح کی موجودہ تعریف کو مندرجہ ذیل نئی تعریف کے ساتھ تبدیل کرکے:

بڑے "حصص یافتہ" سے مراد وہ حصص یافتہ ہے جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کے پچاس فیصد سے زیادہ حصص رکھتا ہے، اُن کا مالک ہے یا انہیں کنٹرول کرتا ہے۔"

(ب) موجودہ آرٹیکل 41 کی جگہ مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کو شامل کیا جائے:

41۔ کسی بھی اجلاس عام کی کوئی کارروائی اس وقت تک انجام نہیں دی جائے گی جب تک کہ اجلاس کے شروع ہونے کے وقت کورم موجود نہ ہو، بصورت دیگر وبشرطیکہ دس افراد یا ان کے نمائندے ذاتی طور پر یا ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں موجود ہوں اور کمپنی کی ووٹنگ پاور کی اکثریت کی نمائندگی کرتے ہوں۔ مزید یہ کہ کسی بھی اجلاس میں اس وقت تک کورم موجود تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ بڑا حصص یافتہ اپنے قائم مقام، کارندے یا نمائندے کے ذریعے موجود نہ ہو۔

(ج) موجودہ آرٹیکل 61 کی جگہ مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کو شامل کیا جائے:

61۔ کمپنی میں کم از کم سات ڈائریکٹرز ہوں گے۔ مذکورہ بالا سے مشروط ڈائریکٹر خود، وقتاً فوقتاً، اس بات کا تعین کریں گے کہ کمپنی میں کتنے ڈائریکٹرز ہونا چاہئیں۔ ہر اجلاس عام کی تاریخ کے کم از کم پینتیس (35) دن قبل، جس میں ڈائریکٹر کا انتخاب ہوگا، ڈائریکٹر کی تعداد کا تعین کریں گے جو انتخابات کی مؤثر تاریخ سے کمپنی میں ہوں گے اور ایسے ڈائریکٹرز کی تعداد بھی جو اس اجلاس میں منتخب ہوں گے۔ ڈائریکٹرز کی جانب سے مقرر کردہ منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد اجلاس عام میں کمپنی کی پیشگی منظوری کے بغیر تبدیل نہیں کی جائے گی، جس میں انتخابات ہوں گے۔

(د) موجودہ آرٹیکل 87 کو مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل سے تبدیل کیا جائے:

87۔ ڈائریکٹرز کارروائی کو جاری رکھنے کے لیے جمع ہو سکتے ہیں، اجلاسوں کو ملتوی کر سکتے ہیں اور بصورت دیگر منظم کر سکتے ہیں، جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں۔ کسی بھی اجلاس میں پوچھے جانے والے سوالات کا فیصلہ ووٹوں کی اکثریت سے کیا جائے گا، جس میں بڑے حصص یافتہ (شیئر ہولڈر) کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے کم از کم دو ڈائریکٹرز کے ووٹ بھی شامل ہوں گے۔ ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کے پاس فیصلہ کن یا کاسٹنگ ووٹ ہوگا۔ ایک ڈائریکٹر، اور ڈائریکٹر کے مطالبے پر سیکریٹری کسی بھی وقت، ڈائریکٹرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ کسی ڈائریکٹر کو ای میل کے ذریعے بھیجا جانے والا نوٹس خواہ وہ ڈائریکٹر پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر مؤثر نوٹس ہوگا۔

(ہ) موجودہ آرٹیکل 88 کو مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کے ساتھ تبدیل کیا جائے:

88۔ ڈائریکٹرز کی کارروائی کی انجام دہی کے لیے ضروری کورم چار (4) ڈائریکٹرز ہوں گے جن میں سے کم از کم دو بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے ڈائریکٹر ہوں گے۔ ایک متبادل ڈائریکٹر جس کی تقرری مؤثر ہے، اسے کورم میں شمار کیا جائے گا۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (3)134 کے تحت مطلوبہ ٹھوس حقائق کا بیان (Statement of Material Fact) اس نوٹس کے ساتھ منسلک ہے۔

بحکم بورڈ

لالہ رُخ حسین شیخ
سیکریٹری

کراچی: **20 مارچ 2025ء**

شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ،
کراچی-75530

نوٹس:

(i) ارکان کا رجسٹر بروز پیر 21 اپریل، 2025ء سے بروز منگل 29 اپریل، 2025ء تک (دونوں دن شامل ہیں) بند رہے گا۔ بروز ہفتہ 19 اپریل 2025ء کی شام (شام 5:00 بجے تک ہمارے شیئر رجسٹرار فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8 - ایف، ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی-75400 کے دفتر میں موصول ہونے والی منتقلی کی درخواستوں کو اجلاس میں شرکت اور ووٹنگ کے لیے بروقت سمجھا جائے گا۔

(ii) ارکان ذاتی طور پر یا کمپنی کی جانب سے فراہم کردہ ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعہ اجلاس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اجلاس میں شرکت کے لیے اراکین کو اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس اور اپنے نام پر موجود شیئرز کی تعداد کو ای میل کرنا ہوگا۔ ای میل کی سبجیکٹ لائن میں Registration for 'WEPL'S AGM' لکھ کر Company Sec@wafi-energy.com پر ای میل کیجیے۔

(iii) اجلاس میں شرکت اور ووٹ دینے کا حق دار رکن کسی دوسرے شخص کو اپنے نمائندے کے طور پر مقرر کرنے کا حق دار ہوگا جو ذاتی طور پر ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اجلاس میں شرکت کرے گا۔ یہ نمائندے اجلاس میں رائے ماری کا مطالبہ کر سکتے ہیں، بول سکتے ہیں اور روٹ ڈال سکتے ہیں۔ کسی نمائندے کو ذاتی طور پر یا ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اجلاس میں شرکت کرنے کے لیے نمائندگی کے فارم کو اجلاس سے 48 گھنٹے قبل کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں موصول ہونا لازمی ہے۔

نمائندوں کی تقرری کے لیے نمائندگی کے فارم کی اسکین شدہ کاپی کو ای میل کیا جا سکتا ہے جس پر حصص یافتہ کے دستخط شدہ نمائندوں۔ (جیسا کہ نیچے دی گئی ہیں) CompanySec@wafi-energy.com پر بھیجی جا سکتی ہیں۔

نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں ہے۔

(iv) ارکان کو اجلاس کے لیے بھیجے جانے والے نوٹس ساتھ نمائندگی کے فارم کی ایک نقل منسلک ہے۔

(v) ویڈیو لنک (لاگ ان اسناد کے ساتھ) کے ذریعے اجلاس میں شرکت کے لیے تصدیقی ای میل صرف ان ارکان نمائندوں کو فراہم کی جائیں گی جن کی ای میل 27 اپریل، 2025 کو کاروباری دن کے اختتام (شام 5:00 بجے) تک یا اس سے پہلے دیے گئے ای میل ایڈریس پر موصول ہوتی ہیں۔ شخص یافتہ CompanySec@wafi-energy.com کو سالانہ اجلاس عام کے ایجنڈا آئٹمز کے لیے اپنے تبصرے اور سوالات بھی ارسال کر سکتے ہیں۔

(vi) مطبوعہ حصص رکھنے والے ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتوں میں کسی بھی تبدیلی کی اطلاع فوری طور پر ہمارے شیئر رجسٹرار فیکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای ایچ ایس، شاہراہ فیصل، کراچی۔75400 کو فوری طور پر فراہم کر دیں۔

(vii) ارکان یا اُن کے نمائندوں کو اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے سالانہ اجلاس عام میں شرکت کے موقع پر اپنا اصل شناختی کارڈ یا پاسپورٹ، شرکا کے شناختی کارڈ اور اکاؤنٹ نمبر (یا فولیو نمبر(ز) کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہے۔

(viii) کمپنیز (پوٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018ء کے مطابق ارکان کو (پوسٹل بیلٹ) کے ذریعے بھی اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی جو پوسٹ کے ذریعے یا کسی بھی الیکٹرانک ذریعے سے ووٹ دے رہے ہیں، مذکورہ ضوابط میں موجود تقاضوں اور طریقہ کار کے مطابق۔ اس کی تفصیلات بعد میں فراہم کی جائیں گی۔

(ix) آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور مورخہ 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کمپنی کی سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

(x) کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق (236) کی تعمیل میں کمپنی نے اپنے اُن حصص یافتگان کو، جن کے ای میل ایڈریس کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ لمیٹڈ کے پاس دستیاب ہیں، سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشوارے برائے سال مختتم 31 دسمبر 2024ء کو بشمول ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ اور چیئر پرسن کا جائزہ رپورٹ، ای میل کے ذریعے ارسال کر دیئے ہیں۔ جن حصص یافتگان کے ای میل ایڈریس کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس دستیاب نہیں تھے ان حصص یافتگان کو سالانہ اجلاس عام کے مطبوعہ نوٹس ارسال کیے گئے ہیں اور جن میں ویب لنک اور QR کوڈ بھی موجود ہے تاکہ حصص یافتگان آڈٹ شدہ مالی گوشوارے، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ، اور چیئر پرسن کا جائزہ رپورٹ ملاحظہ کر سکیں۔ کمپنی کسی بھی رکن کی درخواست پر، اُس کے رجسٹرڈ پتے پر، ایک ہفتے کے اندر ان مالی گوشواروں، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ، اور چیئر پرسن کے جائزہ رپورٹ کی مطبوعہ کاپی بلا قیمت فراہم کرے گی۔

(xi) **مطبوعہ حصص کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے کے لیے حصص یافتگان کو خصوصی نوٹس:** کمپنیز ایکٹ 2017 کی شق 72 اور ایس ای سی پی کے خط نمبر CSD/ED/Misc640-639-2016 مورخہ 26 مارچ 2021 کی تعمیل میں لسٹڈ کمپنیوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے جاری کردہ موجودہ مطبوعہ حصص کو بک۔ انٹری فارم میں تبدیل کریں۔ مندرجہ بالا تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، مطبوعہ فولیو / حصص سرٹیفکیٹ رکھنے والی کمپنی حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے مطبوعہ فارم کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرا لیں۔ مطبوعہ حصص کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے سے حصص یافتگان کو کئی طریقوں سے سہولت ملے گی، یعنی حصص کی محفوظ تحویل حصص کی فوری فروخت اور خریداری کے لیے آسانی سے دستیاب مارکیٹ، نقصان اور نقصان کے خطرے کو ختم کرنا، مطبوعہ حصص کے مقابلے میں کم رسمی کارروائیوں کے ساتھ آسان اور محفوظ منتقلی وغیرہ۔ کمپنی کے حصص یافتگان مطبوعہ حصص کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے میں مدد کے لیے کمپنی کے شیئر رجسٹرار یعنی فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

(xii) (x) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے پہلے شیڈول کی شق 150 اور حصہ سوم کے ڈویژن I کی تعمیل میں فائلرز اور نان فائلرز حصص یافتگان کے لیے منافع منقسم کی صورت میں ہونے والی آمدنی پر ود ہولڈنگ ٹیکس بالترتیب 15 فیصد اور 30 فیصد کی شرح سے منہا کیا جائے گا۔ فائلر وہ ٹیکس دہندہ ہوتا ہے جس کا نام ایف بی آر کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ایکٹو ٹیکس پیئرز (اے ٹی ایل) کی فہرست میں درج ہوتا ہے اور نان فائلر، فائلر کے علاوہ کوئی اور شخص ہوتا ہے۔ کمپنی کو فائلرز کے لیے 15 فیصد ٹیکس منہا کرنے کے قابل بنانے کے لیے تمام حصص یافتگان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے نام ایف بی آر کی ویب سائٹ پر دستیاب تازہ ترین اے ٹی ایل میں درج ہیں، بصورت دیگر نان فائلرز کے لیے اُن کے نقد منافع منقسم پر 30 فیصد کی شرح سے ٹیکس منہا کر لیا جائے گا۔ منافع منقسم کی صورت میں ہونے والی آمدنی سے ود ہولڈنگ ٹیکس کے استثنیٰ کی اجازت صرف اس صورت میں دی جائے گی جب کمپنی کے شیئر رجسٹرار فیمکو شیئر رجسٹریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو کتاب بند ہونے کے پہلے دن تک درست ٹیکس استثنیٰ سرٹیفکیٹ کی ایک کاپی موصول ہو جائے۔

(xiii) ایف بی آر کے مطابق جوائنٹ اکاؤنٹس کے معاملے میں ود ہولڈنگ ٹیکس کا تعین بنیادی حصص یافتہ کی فائلر / نان فائلر حیثیت کے ساتھ ساتھ مشترکہ حصص یافتہ کی حیثیت کی بنیاد پر ان کے حصص کے تناسب کی بنیاد پر الگ سے کیا جائے گا۔ مشترکہ حصص یافتگان کے ساتھ حصص رکھنے والے ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پاس موجود حصص کے سلسلے میں بنیادی حصص یافتہ اور مشترکہ حصص یافتگان کے حصص کا تناسب ہمارے شیئر رجسٹرار، فامکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو تحریری طور پر فراہم کریں۔ اگر ہمارے رجسٹرار کو مطلوبہ معلومات فراہم نہیں کی جاتی ہیں تو یہ فرض کیا جائے گا کہ بنیادی حصص یافتہ اور مشترکہ حصص یافتگان کے پاس حصص برابر تناسب میں ہیں۔

(xiv) زکوۃ کی لازمی کٹوتی سے استثنیٰ کا دعویٰ کرنے کے لیے حصص یافتگان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ 50 روپے کے نان- جوڈیشل اسٹیمپ پیپر پر زکوۃ ڈیکلریشن فارم ("CZ-50") کی تصدیق شدہ نقل کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو شیئر رجسٹریشن سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو رجسٹر بند ہونے کے ایک دن پہلے تک جمع کرائیں۔ اگر حصص غیر مطبوعہ (scripless) صورت میں ہیں تو زکوۃ ڈیکلیریشن فارم ("CZ-50") کو حصص یافتہ کے سی ڈی سی اکاؤنٹ میں ان کے شریک / سرمایہ کار

اکاؤنٹ سروسز کے ذریعے اپ لوڈ کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، غیر مسلم حصص یافتگان کو کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس حلف نامہ بھی جمع کرنے کی ضرورت ہے جو https://famco.com.pk/share-registration-service پر دستیاب ہے۔ اگر حصص مطبوعہ سرٹیفکیٹ کی صورت میں ہیں یا سی ڈی کی پارٹنر انویسٹرا کاؤنٹ سروسز کے ساتھ اگر حصص غیر مطبوعہ (scripless) شکل میں ہیں۔ زکوٰۃ کی کٹوتی سے اس وقت تک استثنیٰ نہیں دیا جائے گا جب تک مذکورہ بالا دستاویزات ہر لحاظ سے مکمل نہ ہو جائیں۔

(xv) منافع منقسم کی برقی ذریعے سے وصولی کے لیے مینڈیٹ

الف) منافع منقسم کی برقی ذریعہ سے وصولی کی غرض سے حصص یافتگان کے لیے شناختی کارڈ کی نقول فراہم کرنا لازمی ہے اور ایسی معلومات کی عدم موجودگی میں ایس ای سی پی کے 3 جون 2016ء کے حکم نامے کے تحت منافع منقسم کی ادائیگی روک دی جائے گی۔ لہٰذا جن حصص یافتگان نے ابھی تک شناختی کارڈ کی نقول فراہم نہیں کی ہیں انہیں ایک بار پھر مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں براہِ راست ہمارے شیئر رجسٹرار کو فراہم کریں۔ حصص یافتگان کو چاہیے کہ وہ شناختی کارڈ کی نقل بھیجتے وقت اپنا متعلقہ فولیو نمبر اور کمپنی کا نام بھی درج کریں۔

ب) کمپنیز ایکٹ 2017ء کی شق 242 اور کمپنیز (ڈیویڈنڈ کی تقسیم) ریگولیشن 2017ء کی شقوں کے تحت ایک لسٹڈ کمپنی کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے حصص یافتگان کو صرف الیکٹرانک ذریعہ سے براہِ راست حقدار حصص یافتگان (شیئر ہولڈرز) کے نامزد کردہ بینک اکاؤنٹ میں نقد منافع ادا کرے۔ حصص یافتگان جنہوں نے ابھی تک اپنا بین الاقوامی بینک اکاؤنٹ نمبر (IBAN) جمع نہیں کرایا ہے اُن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ کمپنی کی ویب سائٹ پر دستیاب الیکٹرانک کریڈٹ مینڈیٹ فارم پُر کریں اور اسے شناختی کارڈ کی ایک کاپی کے ساتھ باقاعدہ دستخط شدہ کمپنی کے رجسٹرار کو بھیجیں۔

(xvi) اگر حصص سی ڈی سی میں رکھے جاتے ہیں تو الیکٹرانک کریڈٹ مینڈیٹ فارم براہ راست حصص یافتہ کے بروکر / شرکا / سی ڈی سی اکاؤنٹ سروسز کو جمع کرنا ہو گا۔

(xvii) کسی رکن کے درست IBAN اور شناختی کارڈ اپ ڈیٹ نہ ہونے کی صورت میں کمپنی ایسے رکن کو منافع منقسم کی ادائیگی روکنے پر مجبور ہو گی۔

ٹھوس حقائق کا بیان

جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے سیکشن 134(3) کے تحت مطلوب ہے

ایجنڈا آئٹم 3- کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں ترامیم

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سفارش کی ہے کہ کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کو اس طرح تبدیل کیا جائے جس طرح سالانہ اجلاسِ عام بلانے کے نوٹس میں خصوصی قرارداد میں بیان کیا گیا ہے۔

مجوزہ ترامیم کا مقصد بورڈ کے ڈھانچے، بورڈ اور حصص یافتگان کے اجلاسوں کے لیے کورم کی ضروریات سے متعلق کچھ تقاضوں کو ہموار کرنا ہے۔

بورڈ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مجوزہ تبدیلیاں قانون اور ریگولیٹری فریم ورک کی قابلِ اطلاق شقوں کے مطابق ہیں اور ان کے علم اور منشا کے مطابق ہیں۔

کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی موجودہ اور مجوزہ تبدیل شدہ شقیں درج ذیل ہیں:

موجودہ آرٹیکل 1، آئٹم 2	آرٹیکل 2 میں مجوزہ ترمیم
"بڑے حصص یافتہ" سے مراد وہ رکن ہے جو کمپنی میں کم از کم تین چوتھائی حصص رکھتا ہو	"بڑے حصص یافتہ" سے مراد وہ حصص یافتہ ہے جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کمپنی کے پچاس فیصد سے زیادہ حصص رکھتا ہے، مالک ہے یا انہیں کنٹرول کرتا ہے۔

موجودہ آرٹیکل 41	آرٹیکل 41 میں مجوزہ ترمیم
کسی بھی اجلاس عام میں کوئی کارروائی اس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک کہ اجلاس کے آغاز کے وقت کورم پورا نہ ہو۔ جب تک کسی اور طریقے سے وضاحت نہ کی گئی ہو، کم از کم دس افراد، جو کہ ارکان یا ارکان کے نمائندے ہوں، ذاتی طور پر یا ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں موجود ہوں اور کمپنی کی اکثریتی ووٹنگ پاور کی نمائندگی کر رہے ہوں، تو اسے کورم تصور کیا جائے گا، بشرطیکہ اُن میں سے کم از کم تین افراد ارکان ہوں۔ اس کے علاوہ کسی بھی اجلاس عام میں اُس وقت تک کورم پورا تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ بڑا حصص یافتہ اپنے قائم مقام، وکیل یا نمائندے کے ذریعے موجود نہ ہو۔	کسی بھی اجلاس عام کی کوئی کارروائی اس وقت تک انجام نہیں دی جائے گی جب تک کہ اجلاس کے شروع ہونے کے وقت کورم پورا نہ ہو، بصورت دیگر و بشرطیکہ دس افراد یا اُن کے نمائندے، ذاتی طور پر یا ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں موجود ہوں اور کمپنی کی ووٹنگ پاور کی اکثریت کی نمائندگی کرتے ہوں؛ مزید یہ کہ کسی بھی اجلاس میں اس وقت تک کورم پورا تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ بڑا حصص یافتہ اپنے قائم مقام، کارندے یا نمائندے کے ذریعے موجود نہ ہو۔

موجودہ آرٹیکل 61	آرٹیکل 61 میں مجوزہ ترمیم
کمپنی کے کم از کم سات (7) ڈائریکٹرز ہوں گے لیکن یہ تعداد گیارہ (11) ڈائریکٹرز سے زیادہ نہیں ہوگی۔ مذکورہ حد کے اندر رہتے ہوئے ڈائریکٹرز خود وقتاً فوقتاً یہ تعین کریں گے کہ کمپنی میں کتنے ڈائریکٹرز ہوں۔ ہر اس اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم پینتیس (35) دن قبل، جس میں ڈائریکٹرز کے انتخاب کا ارادہ ہو، ڈائریکٹرز اُس انتخاب کے موثر ہونے کی تاریخ سے کمپنی کے منتخب کردہ ڈائریکٹرز کی تعداد طے کریں گے اور یہ بھی تعین کریں گے کہ کتنے ڈائریکٹرز اس اجلاس میں منتخب کیے جائیں گے۔ ڈائریکٹرز کی یہ مقرر کردہ تعداد بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رہے گی، جب تک کہ اسے اس اجلاس میں، جس میں انتخاب ہونا ہے، کمپنی کی پیشگی منظوری حاصل نہ ہو۔	کمپنی میں کم از کم سات ڈائریکٹرز ہوں گے۔ مذکورہ بالا سے مشروط ڈائریکٹرز خود، وقتاً فوقتاً، اس بات کا تعین کریں گے کہ کمپنی میں کتنے ڈائریکٹرز ہوں گے۔ ہر اجلاس عام کی تاریخ سے کم از کم پینتیس (35) دن قبل، جس میں ڈائریکٹرز کا انتخاب ہوگا، ڈائریکٹر منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد کا تعین کریں گے جو انتخابات کی مؤثر تاریخ سے کمپنی میں ہوں گے اور ایسے ڈائریکٹرز کی تعداد بھی جو اس اجلاس میں منتخب ہوں گے۔ ڈائریکٹرز کی جانب سے مقرر کردہ منتخب ڈائریکٹرز کی تعداد اجلاس عام میں کمپنی کی پیشگی منظوری کے بغیر تبدیل نہیں کی جائے گی، جس میں انتخابات ہوں گے۔

موجودہ آرٹیکل 87	آرٹیکل 87 میں مجوزہ ترمیم
ڈائریکٹرز کاروباری امور کی انجام دہی کے لیے آپس میں اجلاس منعقد کر سکتے ہیں، اجلاس ملتوی کر سکتے ہیں اور اپنے اجلاسوں کو، اپنے مناسب خیال کے مطابق منظم کر سکتے ہیں۔ کسی بھی اجلاس میں اٹھائے گئے سوالات کو دوٹوں کی اکثریت سے طے کیا جائے گا۔ اگر ووٹ برابر ہوں تو چیئرمین کو فیصلہ کن یا کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔ کوئی بھی ڈائریکٹر اور سیکریٹری (کسی ڈائریکٹر کی درخواست پر) کسی بھی وقت ڈائریکٹرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ کسی ڈائریکٹر کو ای میل کے ذریعے بھیجا گیا نوٹس، خواہ وہ پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر، درست نوٹس تصور کیا جائے گا۔	ڈائریکٹرز کارروائی کو جاری رکھنے کے لیے آپس میں اجلاس منعقد کر سکتے ہیں، اجلاسوں کو ملتوی کر سکتے ہیں اور بصورت دیگر منظم کر سکتے ہیں، جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں۔ کسی بھی اجلاس میں پوچھے جانے والے سوالات کا فیصلہ ووٹوں کی اکثریت سے کیا جائے گا، جس میں بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے کم از کم دوڈائریکٹرز کے ووٹ بھی شامل ہوں گے۔ ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، چیئرمین کے پاس فیصلہ کن یا کاسٹنگ ووٹ ہو گا۔ ایک ڈائریکٹر، اور ڈائریکٹر کے مطالبے پر سیکرٹری کسی بھی وقت، ڈائریکٹرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ کسی ڈائریکٹر کو ای میل کے ذریعے بھیجا جانے والا نوٹس خواہ وہ ڈائریکٹر پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر مؤثر نوٹس ہو گا۔

موجودہ آرٹیکل 88	آرٹیکل 88 میں مجوزہ ترمیم
ڈائریکٹرز کے کاروباری امور کی انجام دہی کے لیے درکار کورم کم از کم پانچ (5) ڈائریکٹرز پر مشتمل ہو گا، جن میں سے کم از کم دو (2) ایسے ڈائریکٹرز ہوں گے جو بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرتے ہوں گے۔ کوئی بھی متبادل ڈائریکٹر (Alternate Director) جس کی تقرری مؤثر ہو، کورم میں شمار کیا جائے گا۔	ڈائریکٹرز کی کارروائی کی انجام دہی کے لیے ضروری کورم چار (4) ڈائریکٹرز ہوں گے جن میں سے کم از کم دو بڑے حصص یافتہ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے ڈائریکٹر ہوں گے۔ ایک متبادل ڈائریکٹر جس کی تقرری مؤثر ہے، اسے کورم میں شمار کیا جائے گا۔

کمپلائنس کا بیان

فہرستی کمپنیز (کارپوریٹ نظم ونسق کے ضابطے) کے ساتھ
ضوابط 2019ء (ضوابط)
31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) (کمپنی)

کمپنی درج ذیل انداز میں ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل کر چکی ہے :

- ڈائریکٹرز کی مجموعی تعداد 11 (گیارہ) ہے جن کی ترکیب درج ذیل ہے:
  - الف) مرد: دس (10)
  - ب) خواتین: ایک (01)

- بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی درج ذیل ہے :

زمرہ	نام
خودمختار ڈائریکٹر	پرویز غیاث
	عمران آر ابراہیم
	عامر آر پراچا
	ظفر اے خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	مدیحہ خالد
	ضرار محمود
	وقار آئی صدیقی
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	غسان العامودی
	جاوید اختر
	کائی اوئی وٹراسٹین
	بدرالدین ایف ویلانی
خواتین ڈائریکٹر	مدیحہ خالد

* مدیحہ خالد 8 جنوری 2025ء کو بورڈ سے استعفیٰ دے دیا۔
وقار آئی. صدیقی 31 جنوری 2025ء کو بورڈ سے مستعفی ہوگئے، اور بورڈ نے یکم فروری 2025ء سے نافذ العمل طور پر زبیر شیخ کو عبوری چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) مقرر کیا۔

- ڈائریکٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی، بشمول اس کمپنی کے، سات سے زائد فہرستی کمپنیز میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہیں دے رہا ہے؛

- کمپنی نے ایک ضابطۂ اخلاق تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کی معاون پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ اس ضابطۂ اخلاق کی پوری کمپنی میں ترویج کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں؛

- بورڈ نے ایک نصب العین / مشن کا بیان، مجموعی کارپوریٹ حکمتِ عملی اور کمپنی کی اہم پالیسیاں وضع کی ہیں۔ بورڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اہم پالیسیوں کی منظوری کی تاریخ یا

اپ ڈیٹ سمیت معلومات کا مکمل ریکارڈ کمپنی کے پاس برقرار ہے؛

- بورڈ کے تمام اختیارات کو قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہے اور بورڈ / شیئر ہولڈرز کی جانب سے متعلقہ امور کے بارے میں اسی طرح فیصلے لیے گئے ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء (ایکٹ) کی متعلقہ دفعات اور ان ضوابط کے ذریعے تفویض کیا گیا تھا؛

- بورڈ کی میٹنگز کی سربراہی چیئرپرسن نے اور ان کی غیر موجودگی میں بورڈ کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ ڈائریکٹر نے کی۔ بورڈ نے بورڈ کی میٹنگوں کی تعداد، ریکارڈنگ اور میٹنگ کے منٹس کے ضمن میں ایکٹ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کی ہے؛

- ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے بورڈ کے پاس ایکٹ اور ضابطے کے مطابق باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار موجود ہے۔

- مندرجہ ذیل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سند یافتہ ہیں:

1۔ پرویز غیاث
2۔ بدرالدین ایف ویلانی
3۔ مدیحہ خالد
4۔ عمران آر ابراہیم
5۔ عامر آر پراچہ
6۔ ظفر اے خان (تربیت سے استثنا حاصل ہے)

بقیہ ڈائریکٹرز کی تربیت ریگولیشن کی تعمیل میں مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کی جائے گی۔ کمپنی لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019ء کے تقاضوں کی تعمیل جاری رکھے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ڈائریکٹرز کی مطلوبہ تعداد باقاعدہ طور پر تصدیق شدہ ہے۔

- بورڈ نے چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری کی منظوری دے دی ہے جس میں ان کے معاوضے اور ملازمت کی شرائط وضوابط شامل ہیں اور ضابطے کے متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے؛ نیز دورانِ سال کوئی نئی تقرری انجام نہیں دی گئی ہے۔

- چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف مالی افسر نے بورڈ کی منظوری سے قبل کمپنی کے مالی بیانات کی قانونی طور پر تائید کی؛

- بورڈ نے ذیل میں دیے گئے ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں (31 دسمبر 2024ء تک):

بورڈ آڈٹ کمیٹی

1) عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)
2) بدرالدین ایف ویلانی
3) جاوید اختر

کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے

4) ظفر اے خان (چیئرپرسن)
5) جناب پرویز غیاث
6) کائی اوئی وٹرسٹین
7) جناب وقار آئی صدیقی ☆☆

- بورڈ نے انتظامِ خطر کی کوئی علیحدہ کمیٹی اور نامزدگی کمیٹی تشکیل نہیں دی ہے۔ ذمہ داریاں بالترتیب بورڈ، متعلقہ محکموں اور ایچ آر آر سی کے ذریعے ادا کی جاتی ہیں۔

- مذکورہ کمیٹیوں کی میعادوں کے حوالے سے شرائط وضوابط کی تشکیل، دستاویزات بندی کر لی گئی ہے اور کمیٹی کو عمل درآمد کی ہدایت کر دی گئی ہے؛

- کمیٹی کے اجلاسوں کی تعداد مندرجہ ذیل تھیں:

1۔ **آڈٹ کمیٹی:** دورانِ سال چار میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔
2۔ **کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے:** دورانِ سال دو میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔

- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے عمل کے لیے بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کو آؤٹ سورس کیا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب طور پر اہل اور تجربہ کار سمجھے جاتے ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ متفق ہیں؛

- کمپنی کے قانونی آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انھیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ دی گئی ہے اور ان کا آڈٹ اوور سائٹ بورڈ آف پاکستان کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے، کہ وہ اور ان کے تمام ضابطہ اخلاق کے بارے میں پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں جیسا کہ ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اختیار کی ہیں، اور یہ کہ اس فرم کے آڈٹ میں شریک پارٹنرز میں سے کوئی بھی کوئی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، داخلی آڈٹ کے سربراہ، کمپنی سکریٹری یا کمپنی کے ڈائریکٹر کا قریبی رشتہ دار (شریک حیات، والدین، زیرِ کفالت اور غیر زیر کفالت اولاد) نہیں ہے؛

- قانونی آڈیٹرز یا ان سے وابستہ افراد کی تعیناتی ایکٹ، اس کے ضوابط یا کسی اور ضوابطی تقاضے کے مطابق توقع کی جانے والی خدمات کی فراہمی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہیں کی گئی ہے، اور آڈیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اس ضمن میں آئی ایف اے سی کے رہنما اصولوں کا مشاہدہ کیا ہے؛

- ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ضوابط کے ضابطہ 3، 6، 7، 8، 27، 32، 33 اور 36 کے تمام تقاضوں پر عمل کیا گیا ہے۔

غسان العامودی

چیئرپرسن

EY
Building a better working world

EY Ford Rhodes
Chartered Accountants
Progressive Plaza, Beaumont Road
P.O. Box 15541, Karachi 75530
Pakistan

UAN: +9221 111 11 39 37 (EYFR)
Tel: +9221 3565 0007-11
Fax: +9221 3568 1965
ey.khi@pk.ey.com
ey.com/pk

غیر جانب دار آڈیٹرز کے جائزے کی رپورٹ

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) کے ارکان کے لیے
فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم و نسق) کے ضوابط 2019ء میں موجود کمپلائنس کے بیانات پر جائزہ رپورٹ

ہم نے 31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم و نسق) کے ضوابط 2019ء (جنھیں اب سے 'ضوابط' کہا جائے گا) کے ضابطے 36 کی ضروریات کے مطابق ضوابط اور ان کے ساتھ منسلک **وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ)** (کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیار کردہ کمپلائنس کے بیان کا جائزہ لیا ہے۔

ضابطے کی تعمیل کی ذمہ داری کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہے۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اس بات کا جائزہ لیں کہ کمپلائنس کا بیان قواعد و ضوابط کی دفعات کے ساتھ کمپنی کے کمپلائنس کی صورتِ حال کی عکاسی کرتا ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو اس کی اطلاع دیں اور اور قواعد و ضوابط کی عدم تعمیل کی نشان دہی کریں۔ جائزہ بنیادی طور پر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ اور قواعد و ضوابط کی تعمیل کے لیے کمپنی کی تیار کردہ مختلف دستاویزات کے جائزے تک محدود ہے۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہمیں آڈٹ کی منصوبہ بندی اور آڈٹ کی مؤثر انداز میں تیاری کے لیے اکاؤنٹنگ اور اندرونی کنٹرول سسٹم کے بارے میں تفہیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں کہ داخلی کنٹرول سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بیان تمام خطرات اور کنٹرول کا احاطہ کرتا ہے یا ان داخلی کنٹرولز، کمپنی کے کارپوریٹ نظم و نسق کے طریقہ کار اور خطرات کے بارے میں رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قواعد و ضوابط کے تحت کمپنی کو اپنے متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا ہوگا، اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر ہمیں صرف متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری کی حد تک اس شرط کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

ہم اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ، ہمارے مشاہدے میں ایسا کچھ بھی نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں یقین ہوتا کہ کمپلائنس کا یہ بیان کمپنی کے کمپلائنس کی مناسب طور پر عکاسی نہیں کرتا ہے، نیز ضوابط میں موجود تقاضے، تمام مادی اعتبار سے، 31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی میں لاگو ہیں۔

EY Ford Rhodes

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 8 اپریل 2025ء

یوڈی آئی این: CR202410120RkyqjmiHD

Steering

جذبے کے ساتھ

وافی" ایک عربی الاصل لفظ ہے، جس کا مطلب ہے قابلِ اعتماد اور ذمہ دار۔ وافی انرجی محض ایک کمپنی کا نام نہیں، بلکہ ہماری اقدار سے وابستگی اور اُن تعلقات کا عکاس ہے جو ہم اپنے صارفین، شراکت داروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قائم کرتے ہیں۔

ہماری کارکردگی

موبیلٹی

وافی انرجی پاکستان اعلیٰ معیار کی مصنوعات، شاندار خدمات، اور جدید موبیلٹی حل فراہم کر کے عالمی معیار کا صارفی تجربہ فراہم کرنے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ ہمارے متنوع پورٹ فولیو میں شیل سپر، شیل ڈیزل، اور شیل وی-پاور شامل ہیں، جن میں شیل وی-پاور خاص طور پر گاڑی کی کارکردگی اور فیول کی افادیت بڑھانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ فیول کے ساتھ ساتھ، ہماری لبریکنٹس کی رینج — جیسے شیل ایڈوانس، شیل ہیلیکس، اور شیل الٹرا — انجن کو بہترین تحفظ فراہم کرتی ہے۔ فیول کے علاوہ بھی ہم اپنی نان فیول ریٹیل سہولیات میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں، جن میں شیل سیلیکٹ اور اس کے اسٹریٹجک شراکت دار شامل ہیں، جو صارفین کے لیے سہولت اور رسائی کو مزید بہتر بناتے ہیں۔ مسلسل جدت اور صارفین پر مرکوز حکمتِ عملی کے ذریعے، وافی انرجی پاکستان اعلیٰ معیار کے لیے پرعزم ہے اور ملک میں موبیلٹی کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

ہر قدم پر حفاظت کو ترجیح

وافی انرجی پاکستان میں ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اس کا مرکزی خیال حفاظت ہے۔ ہم نے اپنی "احتیاط بنے حفاظت" مہم کے تسلسل سے اس عزم کا اعادہ کیا، جو فیول بھرنے کے محفوظ طریقوں کو فروغ دینے اور ممکنہ خطرات کے بارے میں صارفین کو آگاہ کرنے پر مرکوز ہے۔ ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہمارے صارفین اور عملہ دونوں کے لیے حفاظت اولین ترجیح رہے۔

یہ مہم سوشل میڈیا اور ٹیلی ویژن کے ذریعے دوبارہ متعارف کروائی گئی، جس سے اس کی مؤثر رسائی اور اثر نمایاں طور پر بڑھا۔ اس کے علاوہ، ملک بھر میں 298 سے زائد سائٹس کیا گیا تاکہ کو مزید مضبوط کیا جاسکے اور مہم کا دائرہ وسیع ہو۔

اس مہم کو سوشل میڈیا اور ٹیلی ویژن کے ذریعے دوبارہ متعارف کرایا گیا، اور مختلف نیوز اور انٹرٹینمنٹ چینلز پر نشر کی گئی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کی جا سکے۔ اس مہم کو ٹی وی پر 8.2 کروڑ اور سوشل میڈیا پر 23 کروڑ سے زائد ویوز حاصل ہوئیں، جس سے اس کے اثرات میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مزید برآں، آگاہی کو مزید تقویت دینے اور اس اقدام کی رسائی کو بڑھانے کے لیے ملک بھر میں 298 سے زیادہ سائٹس کو ری برانڈ کیا گیا۔

اس مہم کی کامیابی کو پاکستان ڈیجیٹل ایوارڈز میں بھی سراہا گیا، جہاں اسے "بہترین سوشل میڈیا انفلوئنسر کمیونیکیشن " کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ کامیابی اس کے وسیع اثرات کی عکاس ہے، جو مثبت ردِعمل اور کلیدی انفلوئنسرز کے ذریعے اسٹریٹجک طور پر آگے بڑھائی گئی۔ یہ ایوارڈ ہمارے اس عزم کی توثیق ہے کہ ہم ڈیجیٹل ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے محفوظ فیولنگ کے طریقوں کو فروغ دیں اور آگاہیِ عامہ میں اضافہ کریں۔

ملک میں توانائی کے مسائل کے حل کے لیے باہم متحد

ہم نے اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (OICCI) کے اشتراک سے پاکستان انرجی سمپوزیم کی میزبانی کی۔ یہ متحرک ایونٹ شیل گروپ کے زیرِ اہتمام منعقد کیا گیا، جس کا مقصد پاکستان میں درپیش توانائی کے چیلنجز اور مواقع پر توجہ مرکوز کی جائے۔

پاکستان انرجی سمپوزیم- 'پاورنگ دی فیوچر' نے نمایاں ماہرین، پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں اور اسٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا تا کہ پاکستان میں توانائی کے مستقبل پر بامقصد مکالمہ کیا جاسکے۔ سمپوزیم میں توانائی کے پائیدار حل، توانائی کا تحفظ، شعبۂ توانائی میں جدت، اور توانائی کی طرف منتقلی کے لیے پالیسی فریم ورکس جیسے اہم موضوعات پر گفتگو کی گئی۔

بہترین خدمات کے ذریعے صارفین کو شاندار تجربے کی فراہمی

ہم ایک شاندار کسٹمر تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں، اور ہمارا وائس آف کسٹمر (Voice of Customer) پروگرام اس ہدف کے حصول میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ہم نے اس پروگرام کو کامیابی سے ملک بھر میں 291 مقامات تک پھیلا دیا، جس سے ہمیں قیمتی کسٹمر فیڈبیک حاصل ہوا تا کہ صارفین کی شکایات کو بروقت حل کیا جا سکے اور فیول اسٹیشنز پر ہماری خدمات کو بہتر بنایا جاسکے۔

اس سال ہمیں 1,06,400 جوابات موصول ہوئے، جو گذشتہ سال کے مقابلے میں 88 فیصد اضافہ زائد تھے۔ یہ اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم اپنے صارفین کی بات سننے اور اپنی خدمات کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس کے نتیجے میں، 2024ء میں صارفین کے اطمینان میں 8 فیصد اضافہ ہوا، جو ہماری اعلیٰ معیار کی خدمات اور بہتر ریٹیل تجربے کے لیے جاری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

نیٹ ورک کی تیاری اور کارکردگی کو یقینی بنانا

ہم نے فیولنگ اور ریٹیل کو صارفین کے لیے مزید آسان، سہل، اور پائیدار بنانے کے لیے نمایاں اقدامات کیے۔ ہم نے اپنے نیٹ ورک میں 15 نئی سائٹس کا اضافہ کیا، 65 سے زائد کنوینئنس ریٹیل (CR) یونٹس کا اضافہ کیا، اور اسمارٹ سرمایہ کاری کی۔

پائیداری ہماری کوششوں کا مرکزی نکتہ رہی۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم نے پاکستان کی پہلی فیولنگ سائٹ متعارف کروائی جو ری سائیکل شدہ پلاسٹک سے تعمیر کی گئی، اور شاہراہِ فیصل کی تمام سائٹس کو جدید انداز میں از سرِ نو ڈیزائن کیا۔ ہم نے اپنے سبز عزم کو مزید مضبوط کرتے ہوئے ملک بھر کی تقریباً 250 سائٹس پر شمسی توانائی کو نصب کیا، جس سے 3 میگاواٹ صاف توانائی پیدا کی جا رہی ہے۔

مستقبل کی موبیلٹی کی تشکیل کے لیے، ہم نے حبکو گرین (HUBCO Green) کے ساتھ ایک شراکت داری قائم کی اور الیکٹرک وہیکل (EV) چارجرز شیل سائٹس پر متعارف کرانے کے لیے مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے۔

فیولنگ کا ایک مختلف تجربہ

وافی انرجی پاکستان نے شیل صارفین کو فیولنگ کا بہترین تجربہ فراہم کرنے کے عزم کو "فیول دی ڈیفرنس، فیل دی ڈیفرنس " مہم کے ذریعے مزید مضبوط کیا۔ اس مہم میں شیل وی پاور کے ایڈوانسڈ فوائد کو اجاگر کیا گیا، جیسے کہ انجن کی صفائی اور تحفظ، جو گاڑی کی کارکردگی اور فیول کی افادیت کو بہتر بناتے ہیں۔ اس مہم میں صارفین نے بھرپور حصہ لیا اور سوشل میڈیا پر 12 کروڑ 90 لاکھ سے زائد امپریشنز حاصل کیے، جس سے آگاہی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اس مہم کا مقصد نہ صرف صارفین کو ہمارے اعلیٰ معیار کے فیول کے فوائد سے آگاہ کرنا تھا بلکہ شیل برانڈ کے وعدے کو بھی تقویت دینا تھا— کہ ہم جدید، معیاری مصنوعات فراہم کرتے ہیں جو گاڑی کی کارکردگی اور ڈرائیونگ کے تجربے کو بہتر بناتی ہیں۔

ان حکمتِ عملی پر مبنی اقدامات نے ہمارے کاروباری ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں پچھلے سال کے مقابلے میں شیل وی-پاور کی فروخت میں دوگنا اضافہ ہوا۔ یہ شاندار کامیابی ہمارے صارفین کے شیل کے منفرد فیول پروڈکٹس پر اعتماد اور اُن کے فیولنگ کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ہماری مسلسل کوششوں کا ثبوت ہے۔ ہم مسلسل جدت، صارفین کی ضروریات پر مبنی پروموشنز، اور معیار کے لیے مضبوط عزم کے ذریعے آگے بڑھ رہے ہیں۔

صارفین سے مزید رابطہ مضبوط کرنے اور برانڈ کے لیے وابستگی کو فروغ دینے کے لیے، ہم نے "ون ویکلی وِد شیل" پروموشن متعارف کروائی، جو ہمارے قابلِ قدر صارفین کو ہماری مصنوعات پر مسلسل اعتماد کے بدلے انعام دینے کے لیے تیار کی گئی۔ جو صارفین شیل وی-پاور، شیل سیلیکٹ، یا لبریکنٹس پر روپے 5,000 یا اس سے زیادہ خرچ کرتے، انہیں دلچسپ انعامات جیتنے کا موقع ملتا، جس سے ہمارے اسٹیشنز پر ہر وزٹ ایک مزید مفید تجربہ بن گیا۔

اختراعات کے لیے ڈیجیٹل شراکت داری کو مضبوط بنانا

وافی انرجی پاکستان نے صارفین کو سہولت، وابستگی اور بہتر تجربات فراہم کرنے کے لیے اپنی ڈیجیٹل شراکت داریوں کو مزید مضبوط کیا۔ Oladoc کے ساتھ ایک اسٹریٹجک اشتراک کے تحت، ہم نے ایک خصوصی پیشکش متعارف کروائی، جس میں شیل وی پاور بھروانے والے صارفین کو مفت ہیلتھ کیئر سبسکرپشن دی گئی۔ اس اقدام کا مقصد نہ صرف ڈیجیٹل صحت کی سہولتوں کو فروغ دینا تھا، بلکہ صارفین کی فلاح و بہبود کے لیے ہماری وابستگی کو بھی اجاگر کرنا تھا۔ اس پیشکش میں آن لائن ڈاکٹر سے مفت مشاورت، او پی ڈی رعایتیں، لیب ٹیسٹ اور دوا کی ترسیل پر رعایتیں شامل تھیں۔

مزید برآں، فیصل بینک کے ساتھ شراکت کے ذریعے "Tap & Pay" مہم کا آغاز کیا گیا، جس کا مقصد بلا نقد لین دین کو فروغ دینا تھا۔ صارفین جو فیول بھروانے کے دوران Faysal Pay کا استعمال کرتے، وہ سال بھر کے مفت فیول اور اسمارٹ فونز جیسے انعامات جیتنے کے اہل بنتے۔ اس اقدام نے ڈیجیٹل ادائیگی کو فروغ دیا اور صارف کی شمولیت کو بڑھایا۔

اس کے علاوہ، وافی انرجی پاکستان نے شیل ہیلکس لبریکنٹس پر خصوصی رعایتوں کے ذریعے بھی صارفین سے رابطہ مضبوط کیا، جس میں ایچ بی ایل، یو بی ایل، ایم سی بی، بینک الفلاح اور دیگر معروف بینکوں کے ذریعے خریداری پر 10 فیصد تک کی رعایت شامل تھی۔ یہ تمام اقدامات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ہم ہر مقام پر اعلیٰ قدر اور سہولت فراہم کرنے کے ساتھ جدت، ڈیجیٹلائزیشن، اور صارف کی وفاداری کو فروغ دینے کے لیے پُرعزم ہیں۔

شیل فلیٹ سلوشنز کو بہتر بنانا اور بہتر کرنا

اس سال، شیل فلیٹ سلوشنز نے 25,000 سے زائد شیل کارڈز کے ذریعے 822 سے زائد صارفین کو 124 ملین لیٹر فیول فراہم کیا، جس سے ہماری مارکیٹ میں موجودگی اور صارفین تک رسائی مزید مضبوط ہوئی۔ ہم نے 42 نئے صارفین کو خوش آمدید کہا اور ویلیو ایڈڈ سروسز کو بہتر بنانے کے لیے اسٹریٹجک شراکت داریاں قائم کیں۔ پہلی بار، دو نئے ایجنٹس کو اسٹریٹجک اہمیت کے حامل ساؤتھ اور سینٹر ریجنز میں مقرر کیا گیا، جس سے ہمارا تقسیم کا نیٹ ورک مزید وسیع ہوا۔ شیل وی-پاور کی فروخت نے 20 فیصد سالانہ نمو کے ساتھ ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا، جو ہماری ہدف پر مبنی حکمت عملیوں اور صارفین سے مؤثر رابطے کی عکاسی کرتا ہے۔ برانڈ ریفریش کا حصہ ہوتے ہوئے، ہم نے شیل

کارڈ کے لیے ایک نیا ڈیزائن متعارف کرایا، جس سے برانڈ کی شناخت کو تقویت ملی اور جس میں صارفین کی بدلتی ہوئی ترجیحات کا خیال رکھا گیا۔ یہ کامیابیاں جدت طرازی کو فروغ دینے، صارف کے تجربے کو بہتر بنانے اور مسابقتی مارکیٹ میں ترقی کو برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔

لبریکینٹس

شیل لبریکنٹس نے مسلسل 18 سال سے تیار شدہ لبریکنٹس کے معروف عالمی سپلائر کے طور پر اپنی حیثیت برقرار رکھی۔ ادارے کی جانب سے صارفین کے تجربے اور جدید ترین ٹیکنالوجی، برانڈ ڈیولپمنٹ اور مارکیٹنگ میں سرمایہ کاری پر فوکس کو اس کامیابی کی وجہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

شیل لبریکینٹس سولیوشنز کا آغاز

پاکستان میں پہلی بار، شیل لبریکنٹس نے "شیل لبریکنٹس سولیوشنز" پلیٹ فارم متعارف کرایا۔ اس پلیٹ فارم کا مقصد صارفین کو ایسی مینٹیننس سولیوشنز فراہم کرنا ہے جو تکنیکی مہارت اور او ای ایم کے اشتراک پر مبنی ہوں تاکہ وہ اپنی صلاحیت کو پیداوار میں بدل سکیں۔ اس کا افتتاحی ایونٹ کراچی میں منعقد ہوا، جس میں مائننگ، پاور، فلیٹس، کنسٹرکشن، آئل اینڈ گیس، سیمنٹ، ٹیکسٹائل اور جنرل مینوفیکچرنگ سمیت بڑے صنعتی شعبوں سے تعلق رکھنے والے 300 سے زائد صارفین نے شرکت کی۔ اعلیٰ معیار کے لوبریکنٹس اور خدمات کے ساتھ، شیل لبریکنٹس سلوشنز صنعتوں کی ضروریات کو ایک مکمل حل کے طور پر پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے کر سکتا ہے، تاکہ ان کی استعداد کو عمل میں لایا جا سکے۔ یہ پلیٹ فارم پاکستان کی ترقی کو توانائی فراہم کرنے کے ہمارے غیر

متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے، جس کا مقصد عالمی معیار کے انرجی سولیوشنز فراہم کرنا، سپلائی چین کی مؤثر معاونت یقینی بنانا اور ملک بھر میں توانائی و تعمیراتی شعبوں میں ترقی کے لیے بڑے انفراسٹرکچر ڈیولپرز کے ساتھ مضبوط شراکت داریاں قائم کرنا ہے۔

ایشیا اور پاکستان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑھنا

ہماری مہم 'تم کمال کرتے ہو' نے کوالالمپور، ملائیشیا میں منعقدہ معتبر "ڈریگنز آف ایشیا ایوارڈز" میں گولڈن ڈریگن جیتا۔ پاکستان میں پیپسی کو، نیسلے، ٹیپال، فرائز لینڈ کمپینا جیسے بڑے برانڈز کے مقابلے میں گولڈ جیتنے کے بعد 'تم کمال کرتے ہو' نے "بیسٹ برانڈ بلڈنگ اینڈ اویئرنیس" کی کیٹیگری میں بھارت، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور انڈونیشیا سمیت دیگر ممالک کی عالمی مہمات سے مقابلہ کرتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر شرکت کے لیے کوالیفائی کیا۔

لائسنس یافتہ لبریکنٹس مارکیٹ بننے کا سنگ میل

2024ء ہمارے آپریشنز کے لیے ایک زبردست سال ثابت ہوا کیونکہ ہم نے کامیابی کے ساتھ شیل سے وافی انرجی پاکستان میں منتقلی مکمل کی اور لائسنس یافتہ لبریکنٹس مارکیٹ بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس بڑے اور پیچیدہ مرحلے کے باوجود، ہم نے کاروباری تسلسل کو یقینی بنایا اور سیفٹی، معیار، اور صارفین کے اطمینان کے لیے اپنی غیر متزلزل وابستگی برقرار رکھی۔

ہماری ٹیم نے انتھک محنت کرتے ہوئے نئے نظام اور طریقہ کار تیار کیے، جنہیں کامیابی سے نافذ کیا گیا تاکہ بدلتے ہوئے کاروباری ماحول کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جاسکے اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ مضبوط گورننس فریم ورک کے نفاذ اور کنٹرولز کو مؤثر بنا کر، ہم نے نئی ملکیت کے تحت خود کو طویل مدتی کامیابی کے لیے تیار کیا۔ اس کے علاوہ، ہم نے تمام ذمہ داریاں کامیابی سے پاکستان منتقل کیں، جس سے مکمل طور پر مقامی، بااختیار اور تیز رفتار افرادی قوت تشکیل دی گئی جو ہماری اسٹریٹجک وژن سے ہم آہنگ ہے۔

صارف کا تجربہ ہمیشہ کی طرح ہماری اولین توجہ کا مرکز رہا، جس کا اظہار مضبوط اطمینانِ صارف کے اشاریے (CSI) اور ڈسٹری بیوٹر کے اطمینان کے اشاریے (DSI) کی کارکردگی سے ہوتا ہے۔ آرڈر کی بروقت تکمیل، مؤثر روابط، اور شراکت داروں سے مضبوط تعلقات کے ذریعے ہم نے بہترین سروس فراہم کرنے کے عزم کو مزید تقویت دی۔

حکمتِ عملی کے تحت کی جانے والی صارفین سے ملاقاتوں نے ہماری لبریکنٹس سپلائی چین کو سیلز اور مارکیٹنگ کے ساتھ کاروباری شراکت دار کے طور پر متعارف کروانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان روابط سے ہم آہنگی میں بہتری آئی، جس سے ہمیں صارفین کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھنے اور باہمی ترقی کی راہیں کھولنے میں مدد ملی۔

حجم کی فراہمی کے لحاظ سے، ہم نے سپلائی چین کے چیلنجز کا مؤثر انداز سے سامنا کیا اور مارکیٹ کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے پیداوار اور ترسیل کا تسلسل برقرار رکھا۔ منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ذریعے ہماری عمل درآمد سے وابستگی واضح رہی، جنہوں نے ہماری صلاحیت، خود کاری اور عملی مضبوطی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

جیسا کہ ہم وافی انرجی کے تحت آگے بڑھ رہے ہیں، ہم حفاظت، معیار، جدت، صارف اور آپریشنل فضیلت کے لیے اپنی وابستگی پر قائم ہیں، تاکہ مستقبل کی ترقی اور صنعت میں قیادت کے لیے اپنی بنیاد کو مزید مضبوط بنا سکیں۔

کسٹمر آپریشنز کے ذریعے معیار کی بلندی

ایک دشوار ماحول میں، ہم نے صارف کے تجربے کو اولین ترجیح دی، جس کے لیے ہم نے فعال رابطے، خلا کی نشاندہی، مؤثر لاجسٹکس، اور مختلف شعبوں کے درمیان مضبوط تعاون کے ذریعے روزمرہ اور منتقلی سے متعلق منصوبوں کی کامیاب تکمیل کو یقینی بنایا۔ ان کوششوں کے نتیجے میں ہم نے کسٹمر سروس انڈیکس کا ہدفی اسکور 8.5 حاصل کیا اور کاروباری اہداف کے حصول میں مستقل معاونت فراہم کی۔

2025ء میں پیش بینی اعتبار سے، ہمارا مقصد ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی مزید جدید کاری، پیش گوئی کے لیے مصنوعی ذہانت (AI) کا فائدہ اٹھانا، آپریشنل توسیع کو بڑھانا اور کاروباری شراکت داری پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔ یہ اقدامات تیز رفتار کاروباری نمو کو فروغ دیں گے اور صارف کا اطمینان حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔

آپریشنل فضیلت اور صارف کو بہترین تجربہ فراہم کرنے کے مشن کے تحت، ہماری ٹیم بغیر رکاوٹ، مؤثر اور جدید حل پیش کرتے ہوئے کاروبار کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور پائیدار ترقی کے لیے بااختیار بنائے گی۔

ہیلیکس رائل کلب کے ذریعے وفاداری کی تعمیر

ہیلیکس رائل کلب ایک ممتاز اقدام ہے جو ریٹیلرز اور انفلوئنسرز میں وفاداری کو فروغ دینے کے لیے بنایا گیا ہے۔ 'چلو دنیا کو شیل ہیلیکس کے ساتھ دریافت کریں' کے موضوع نے گزشتہ چند سالوں میں شیل ہیلیکس برانڈ کی کامیابی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ شیل ہیلیکس پورٹ فولیو، جو تنظیم کے لیے قدر اور منافع کا سنگ بنیاد ہے، نے ہیلیکس رائل کلب کے آغاز کے بعد نمایاں دوہندسی شرح نمو ظاہر کی ہے، جو صنعت بھر کی یک ہندسی شرح نمو سے کہیں زیادہ ہے۔ پریمیم پورٹ فولیو نے پچھلے سالوں کے مقابلے میں تین گنا سالانہ نمو کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس ترقی کے نتیجے میں مارکیٹ شیئر میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

ہر سال کے آغاز پر نئی رجسٹریشنز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے اور موجودہ اراکین کو ان کی ترقی کی صلاحیت کی بنیاد پر دوبارہ جانچا جاتا ہے۔ اراکین مختلف سالانہ منصوبوں سے مستفید ہوتے ہیں، جن میں ان کی پسند اور صلاحیت کے مطابق بین الاقوامی اور مقامی مقامات شامل ہوتے ہیں۔ اس پروگرام کی ایک خاص بات یہ ہے کہ شیل کے ساتھ سال بھر کا سفر جاری رہتا ہے، جہاں ریٹیلرز اور انفلوئنسرز کو پہلے چھ ماہ کے ہدف کی تکمیل پر ایک سفر اور پورے سال کے ہدف کے مکمل ہونے پر شاپنگ واؤچر دیا جاتا ہے۔

آئندہ کے لیے، ہیلیکس رائل کلب (Helix Royal Club) کو جامع حکمت عملی کے ساتھ لانچ کیا گیا ہے، جس میں نئے مقامات اور ریٹیل و کلیدی اکاؤنٹس کے لیے بہتر کسٹمر ویلیو پروپوزیشنز (CVP) پیش کی گئی ہیں۔ اس سال ہم نے مختلف علاقوں میں روڈ شو ایونٹس (road Show events) کا انعقاد کیا، جن میں ملک بھر کے ریٹیلرز اور انفلوئنسرز نے شرکت کی، جس کے نتیجے میں نئی رجسٹریشنز ہوئی ہیں۔ اس منصوبے کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مسابقتی کمپنیاں بھی اپنے لبریکینٹ زمروں میں ایسے ہی پروگرامز متعارف کرا رہی ہیں۔

چائنا گیزہوبا گروپ کی جانب سے بہترین پارٹنر کے طور پر اعزاز

2024ء میں ہمیں چائنا گیزھوبا گروپ کارپوریشن (CGGC) کی طرف سے مہمند اور داسو ہائیڈروپاور پروجیکٹس میں ہماری غیر معمولی خدمات اور معاونت کے اعتراف میں تعریفی ایوارڈ ملا۔ یہ ایوارڈز چائنا گیزہوبا گروپ کی بہترین شراکت دار کمیونیکیشن تقریب میں پیش کیے گئے۔ یہ پروجیکٹس قومی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ ان کا مقصد 5,000 میگاواٹ سے زائد ہائیڈروپاور صلاحیت کا اضافہ کرنا ہے، جو پاکستان کو درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے، قومی بجلی کی فراہمی کو مستحکم کرنے اور صنعتی و اقتصادی ترقی کی معاونت کے لیے پائیدار اور کم لاگت بجلی فراہم کریں گے۔

مزید برآں، مہمند ڈیم پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت اور سیلاب سے حفاظت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا، جس سے زراعت اور مقامی کمیونٹیز کو فائدہ پہنچے گا۔

ایم جی کے ساتھ مستقبل کی طرف سفر

2024ء میں، شیل لبریکینٹ سلوشنز اور ایم جی موٹرز نے ایم جی گاڑیوں کے لیے خصوصی طور پر شیل ہیلیکس موٹر آئلز استعمال کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے۔ یہ ایم جی صارفین کے ڈرائیونگ کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ایک طاقتور اشتراک کی شروعات ہے۔

افتتاحی تقریب لاہور میں منعقد ہوئی، جس میں شیل، ایم جی موٹرز اور پوری ڈیلر شپ نیٹ ورک کے نمائندے موجود تھے۔ یہ شراکت داری ایم جی گاڑیوں کے ٹربو چارجڈ انجنز کے لیے بہترین کارکردگی اور حفاظت کو یقینی بنائے گی اور وی-پاور فیول کے لیے اشتراک کے مواقع کھولے گی۔

ورلڈ مکینک ڈے کا جشن

2023ء میں پاکستان کے مشہور و معروف ٹی وی اور فلم سیلیبریٹی فہد مصطفیٰ کے ساتھ کامیاب تعاون کے بعد، شیل ایڈوانس نے "تم کمال کرتے ہو 2.0" کی ایک دل کو چھو لینے والی مہم شروع کی، جس میں پاکستان بھر کے بہترین مکینکوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کی تصاویر بل بورڈز اور آن لائن بینرز پر پاکستان بھر میں آویزاں کی گئیں۔ اس کے علاوہ، ان مکینکوں کو فہد مصطفیٰ کی میزبانی میں ایک مقبول ٹی وی گیم شو میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا، جہاں انھوں نے دل چسپ انعامات کے لیے مقابلے کیے۔ مکینکوں کے غیر معمولی کام کو اجاگر کرنے کے مقصد سے تیار کردہ اس مہم نے ٹی وی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نمایاں مقبولیت حاصل کی ہے۔

صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحولیات (ایچ ایس ای) کی کارکردگی

وافی انرجی پاکستان ایک ایسی جائے کار تشکیل دینے کے لیے پر عزم ہے جہاں ہر فرد ترقی کرے اور فخر کے ساتھ ہماری کامیابی میں اپنا حصہ ڈالے۔ ایمانداری اور ذمہ داری ہمارے آپریشنز نیز صارفین، سپلائرز، حکومتی اداروں اور کمیونٹی کے ساتھ تعلقات میں رہنمائی کرتی ہے۔ توانائی کے وسائل، مصنوعات اور خدمات کو ذمہ داری کے ساتھ تیار کرتے ہوئے ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کرنا اور افراد کو کوئی نقصان نہ پہنچنے کو یقینی بنانا ہمارے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ یہ عزم پائیدار ترقی اور مثبت کمیونٹی تعلقات کو فروغ دیتے ہوئے صارفین، شیئر ہولڈرز، اور معاشرے کے درمیان اعتماد کو پروان چڑھاتا ہے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک محفوظ کاروبار ہی کامیاب کاروبار ہے۔ اپنے آپریشنز کو محفوظ اور اخلاقی طریقے سے انجام دینا، اور مقامی اور داخلی حفاظتی معیارات و عمل پر عمل پیرا ہونا، ہمارے آپریشن کا لائسنس برقرار رکھنے اور طویل مدتی نمو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

"احتیاط بنے حفاظت" مہم کے تحت ریٹیل سائٹس پر حفاظتی معیارات کو بلند کرنا

ہم نے "احتیاط بنے حفاظت" مہم کے تحت ایک اہم حفاظتی اقدام شروع کیا، جس کا مقصد یہ تھا کہ فیول بھرنے کے لیے غیر اجازت یافتہ (unauthorized) کنٹینرز (برتن، بوتلوں وغیرہ) کے استعمال کو ختم کیا جائے۔ اس مہم میں منظور شدہ دھاتی کنٹینرز (برتن وغیرہ) اور ڈرموں کے استعمال کو فروغ دیا گیا ہے، جو زمین پر رکھے جانے پر جامد چارجز (static charges) کو مؤثر طریقے سے ختم کرتے ہیں، جس سے چنگاریاں اڑنے (اور بھڑکنے) کے خطرے میں کمی آتی ہے اور حفاظتِ عامہ کو بہتر بنایا جاتا ہے۔

اسی مہم "احتیاط بنے حفاظت" کے تحت، ہم نے مزید 298 ریٹیل سائٹس تک اپنی رسائی بڑھائی اور ایندھن بھرنے کی حفاظت کے حوالے سے آگاہی کو فروغ دیا۔ ہم نے اپنے بنیادی پیغام کو مستحکم بنایا: اپنی گاڑی کا انجن بند کریں، بائیک یا رکشہ سے اتر جائیں، اور محفوظ رہنے کے لیے تھوڑا پیچھے ہٹ جائیں۔

ماچھیکے ٹرمینل پر اوگرا کی جانب سے معائنے کی کامیابی سے تکمیل

ہم نے ماچھیکے ٹرمینل پر ایک روزہ اوگرا انسپکشن کو کامیابی سے مکمل کیا، جس میں مرکزی توجہ ٹینک ری لوکیشن پروجیکٹ (MCH-01 & MCH-02) پر تھی۔ انسپکشن میں آپریشنز، پروجیکٹس، انجینئرنگ اور ایچ ایس ایس ای کی دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس کے بعد ٹینک فارم ایریا کا مکمل معائنہ کیا گیا۔ اوگرا ٹیم نے پروجیکٹ کی کارکردگی کو سراہا، خاص طور پر 100 فیصد باٹم لوڈنگ کی تنصیب کی تعریف کی جس سے گینٹری پر چڑھ کر اونچی جگہ پر کام کرنے کی ضرورت میں خاصی کمی آگئی۔

آپریشنز میں حفاظت کو تقویت بنانا

سال بھر کے دوران وافی انرجی پاکستان نے مختلف سائٹس پر مشترکہ ایمرجنسی رسپانس (ER) ڈرلز کا انعقاد کیا، جس سے حفاظتی پروٹوکولز میں بہتری آئی اور ہنگامی حالات میں ٹیم ورک کی اثر انگیزی کا مظاہرہ پیش کیا گیا۔

سال کا آغاز لاہور میں ایس پی ایل ڈاؤن ٹاؤن فلنگ اسٹیشن پر ایمرجنسی رسپانس ڈرل (ہنگامی رد عمل کی مشق) سے ہوا، جو سٹی ٹریفک پولیس اور ریسکیو 1122 کے تعاون سے کیا گیا۔ اس مشق میں فرض کیا گیا کہ زیر زمین ٹینک میں فیول لیک ہو رہا ہے، جس میں رد عمل کے اوقات، آلات کے استعمال، اور انخلا کے طریقہ کار کو آزمایا گیا۔ ڈرل میں بروقت آگ بجھانے، مؤثر انخلا اور ہجوم کے انتظام، ایمرجنسی شٹ ڈاؤن (ESD) کے ذریعے آپریشنز کی معطلی، اور زخمی شریک کپتان کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کا کامیاب مظاہرہ کیا گیا۔ تاہم، ایمرجنسی رسپانس کوآرڈینیٹر کے کردار کو بہتر بنانے کی ضرورت بھی اجاگر ہوئی تاکہ وہ مقررہ پروٹوکولز کے ساتھ بہتر طور پر ہم آہنگ ہو سکے۔

ایک اور اہم مشق میں، کیماڑی ٹیم نے سمندری تیل کے لیکیج کے رد عمل اور بریکو ڈا ڈرل کا انعقاد کیا، جس میں پارکو، Cnergyico، Chevron، اور پورٹ قاسم اتھارٹی جیسے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اشتراک کیا گیا۔ اس مشق میں ساحلی تیل کے لیکیج سے نمٹنے کی جدید صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا گیا، جس میں سعودی عرب، ترکی، چین، سری لنکا، اور تنزانیہ کی بحری افواج نے حصہ لیا۔ پاکستان کی تیل درآمد کرنے والی کمپنیوں سمیت 13 ممالک کے نمائندے بھی اس مشق کا مشاہدہ کرنے کے لیے موجود تھے۔

ہم نے مووی پوائنٹ #38، M2 موٹروے، شیخوپورہ کے قریب فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (FWO) اور نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس (NHMP) کے تعاون سے مشترکہ ہاؤلیرز ایمرجنسی رسپانس میگا ڈرل کا انعقاد بھی کیا۔ ٹینک کے الٹنے کی صورتِ حال کی حقیقی نقل کے ساتھ ایمرجنسی رسپانس کی صلاحیتوں کی جانچ کی گئی، جس میں ادارے کی سینئر مینجمنٹ، ہاؤلیرز اور فیسلٹی ٹیمیں موجود تھیں۔ اس مشق نے ایمرجنسی کی تیاری اور رد عمل میں تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

ہم نے فیصل آباد کے گٹی ٹرمینل میں پارکو کے ساتھ پہلی ایمرجنسی رسپانس ڈرل بھی کی۔ اس مشق میں پارکو گینٹری پر فلنگ کے دوران ٹینک لاری میں آگ لگنے کی صورت میں رد عمل کی جانچ کی گئی، جس میں روڈ ٹرانسپورٹ ٹیم، ہاؤلیرز، پارکو ایمرجنسی رسپانس، اور ریسکیو 1122 شامل تھے۔ اس مشق نے ایمرجنسی کی تیاری، ہم آہنگی، اور تیز رد عمل کی اہمیت کو نمایاں کیا تاکہ ممکنہ خطرات کو کم کیا جا سکے۔

ان ڈرلز اور مشقوں کے ذریعے، وافی انرجی پاکستان نے ایمرجنسی صورتِ حال کی تیاری میں مسلسل بہتری کے عزم کا مظاہرہ کیا، تاکہ عملے، اثاثوں اور ماحول کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔

سیفٹی ڈے کا انعقاد

2024ء کے دوران، ادارے نے تمام کاروباری یونٹس، بشمول ٹرمینلز اور روڈ ٹرانسپورٹ، میں سیفٹی ڈے منایا۔ سیفٹی کے لیے ہمارے جاری عزم کے تحت، ہم سیفٹی آگاہی پروگراموں کا انعقاد کرتے ہیں اور سالانہ سیفٹی ڈے منعقد کرتے ہیں تاکہ ملازمین اور کانٹریکٹرز کو فرنٹ لائن پر سیفٹی کلچر پر معنی خیز بات چیت کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ اس سال کے

ایونٹ کا موضوع "Before I Start Work " تھا، جو کام شروع کرنے سے پہلے ضروری حفاظتی اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے تا کہ کام کے دوران ایک محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ اقدام ہمارے ادارے میں فعال سیفٹی کلچر کو فروغ دینے کے لیے ہماری وابستگی کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ کمپنی کے تمام ملازمین اور کانٹریکٹرز کی فعال شرکت نے قیمتی مباحثوں کو جنم دیا، جو سیکھنے کے جذبے اور حفاظتی طریقوں میں مسلسل بہتری کو فروغ دیتے ہیں۔

روڈ سیفٹی اور آپریشنز میں عمدگی کو فروغ دینا

وافی انرجی پاکستان محفوظ ڈرائیونگ کے عمل کو فروغ دینے اور اپنی ورک فورس کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات کے ذریعے روڈ سیفٹی کو ترجیح دیتی رہتی ہے۔

رمضان سیفٹی مہم نے روزے کے دوران ہماری ورک فورس کی حفاظت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس مہم کا مقصد روڈ کے خطرات سے آگاہی بڑھانا اور تھکن کا انتظام کرنا تھا، جس میں کپتانوں کو سیف ڈرائیونگ کے مشورے دیے گئے، جیسے کہ پانی پینا، آرام کرنا، اور ڈیوٹی کے اوقات میں تبدیلی۔ دفاعی ڈرائیونگ کی تکنیکوں کو بھی تقویت دی گئی اور کپتانوں کی حالت کے مطابق کام روکنے کے اقدامات نافذ کیے گئے تاکہ اس مشکل دور میں خطرات کو کم کیا جا سکے۔ سیفٹی اور بہترین خدمات کے عزم کے اعتراف میں، ستارہ پاسبان پروگرام نے کپتانوں اور ہاؤلیر ٹیموں کو ان کی محنت اور خدمات کے لیے اعزاز دیا۔ اس موقع پر سیفٹی گیمز، کوئز، اور ایک خصوصی شناختی پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس میں موبیلٹی سائٹس پر سیفٹی چیمپئنوں کو سراہا گیا۔

محفوظ سڑکوں کے حوالے سے کمیونٹیز کو بااختیار بنانا

تنظیم نے مقامی کمیونٹیز میں روڈ سیفٹی آگاہی اور ابتدائی طبی امداد کی تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ان میں سے ایک نمایاں کوشش ایکسز اسکول، فاروق آباد کے قریب ماچھیکے میں ریسکیو 1122 کے تعاون سے بچوں کے لیے روڈ سیفٹی اور فرسٹ ایڈ ٹریننگ تھی۔ اس سیشن میں نوجوان طلبا کو روڈ سیفٹی کے اہم اصولوں کی تعلیم دی گئی، جبکہ سینئر طلبا کو بنیادی CPR اور زخموں کی دیکھ بھال سمیت فرسٹ ایڈ کی تربیت دی گئی۔ تقریباً 150 طلبا نے حصہ لیا، جس سے اگلی نسل میں سیفٹی کلچر کو فروغ دینے کے لیے ادارے کی وابستگی کا ثبوت ملا۔

مزید برآں، تنظیم نے روڈ سیفٹی کے مسائل کو حل کرتے ہوئے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس (NHMP) کے تعاون سے ٹریکٹر ٹرالی وزیبلٹی مہم کا آغاز کیا۔ سردیوں کی دھند کے دوران وزیبلٹی (دکھائی دینے) کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، یہ مہم ٹریکٹر ٹرالی ڈرائیوروں کو سیف ڈرائیونگ کی تعلیم دینے کے لیے بنائی گئی تھی۔ تقریباً 50 ڈرائیوروں میں ہائی وزیبلٹی جیکٹس، سیفٹی فلائرز، اور ریفلیکٹیو اسٹیکرز تقسیم کیے گئے تاکہ سڑکوں پر حفاظت اور وزیبلٹی کو بہتر بنایا جاسکے۔ یہ اقدام وافی انرجی کے روڈ سے متعلقہ خطرات کو کم کرنے اور کمیونٹی کی حفاظت کو بہتر بنانے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

ایچ ایس ای کے بہترین طریقوں کا اشتراک

ہمیں نیسلے پاکستان کی طرف سے دعوت دی گئی کہ ہم ان کے تھرڈ پارٹی کانٹریکٹرز اور صنعت کے نمائندوں کے ساتھ روڈ ٹرانسپورٹ سیفٹی کے بہترین طریقے شیئر کریں۔ اس سیشن میں ہمارے روڈ ٹرانسپورٹ کے بنیادی اصولوں، آٹومیٹک فیٹیگ ڈیٹیکشن ڈیوائسز (AFDD)، ای-سیلز اور سیفٹی کیمپینز جیسے اہم حفاظتی موضوعات پر بات چیت ہوئی۔

اس سیشن نے قیمتی مباحثے کو جنم دیا، جس میں ڈرائیوروں کے ڈیوٹی اوقات کا انتظام اور AFDD ٹیکنالوجی کے استعمال پر گفتگو ہوئی۔ نیسلے کی مینجمنٹ نے اپنے ڈیری ٹرانسپورٹ آپریشنز کے لیے ای-سیلز اپنانے میں دلچسپی ظاہر کی، جو وافی انرجی کی صنعت میں سیفٹی اور آپریشنل عمدگی میں قیادت کے کردار کو تقویت دیتی ہے۔

ملازمین کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینا

تنظیم نے ملازمین کی معاونت کو ترجیح دی جس میں ان کی جسمانی، ذہنی اور جائے کار کی فلاح و بہبود پر توجہ مبذول کی گئی۔ کارکنوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت کے لیے دور دراز کے علاقوں میں صحت کی اسکریننگ کی گئی۔ علاوہ ازیں، تمام اہم مقامات پر صحت سے متعلق خطرات کا جائزہ لیا گیا تاکہ سائٹ سے مخصوص صحت کے خطرات کے خلاف مناسب کنٹرول اور حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جاسکیں، اور نشان دہی کردہ مسائل کو حل کرنے کے لیے ضروری کارروائی کی گئی۔ مزید برآں، مقامی وینڈرز کے ساتھ شراکت داری قائم

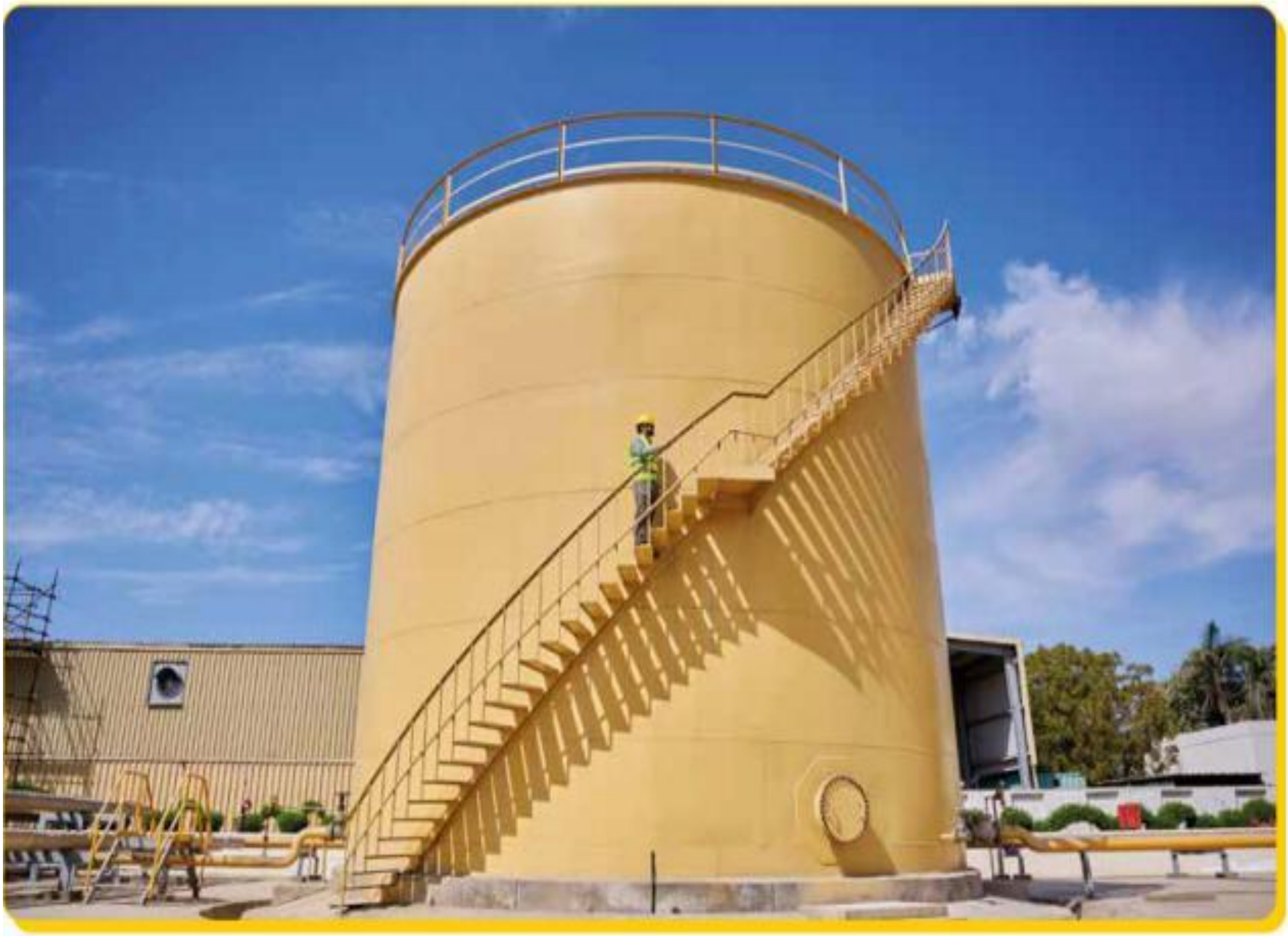

کی گئی تا کہ فٹنس ٹو ورک (کام کے لیے موزونیت) کے عمل کو آسان بنایا جا سکے، جو یہ یقینی بناتا ہے کہ ملازمین اپنی ذمہ داریوں کو محفوظ طریقے سے انجام دینے کے لیے جسمانی اور ذہنی طور پر تیار ہوں۔

ہمارے لوگ

توانائی کے روز بدلتے ہوئے منظرنامے میں ہمارے لوگ وافی انرجی پاکستان کی کامیابی میں کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ہم ایک اعلیٰ درجے کی انرجی کمپنی بنے رہنے کے خواہاں ہیں، لہٰذا، ہم ایک مشترکہ ثقافت کو ترجیح دیتے ہیں جس میں جدت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہماری حکمتِ عملی میں باصلاحیت افراد کی بھرتی، تربیت اور انعامات شامل ہیں تاکہ صحت مند مسابقت، پیداواری صلاحیت اور ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ پیپل انگیجمنٹ سروے میں ہمارا مسلسل ٹاپ کوارٹائل اسکور ہمارے ایک غیر معمولی جائے کار ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ 2024ء میں بھی ہماری تنظیم نے اپنے شاندار لوگوں کی اجتماعی کاوشوں سے ترقی کا سفر کامیابی سے جاری رکھا۔

اعلیٰ کارکردگی پیش کرنے والی ورک فورس کی تخلیق

وافی انرجی میں ہماری کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم مختلف صلاحیتوں کے حامل افراد کو راغب کریں، انھیں برقرار رکھیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ ہم ایک ایسا ماحول فراہم کرتے ہیں جہاں ملازمین کو چیلنجز کے باوجود بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے بااختیار بنایا جاتا ہے، اور وہ نتائج پیش کریں جو ہماری بنیادی اقدار سے ہم آہنگ ہوں۔ واضح اہداف، کوچنگ، اور باقاعدہ جائزوں کے ذریعے ہم کارکردگی کا جائزہ لیتے اور انعامات دیتے ہیں، بالخصوص حفاظت، آپریشنل عمدگی، اور ٹھوس نتائج پر توجہ دیتے ہیں۔ 2024ء میں، ہم نے ملک بھر میں مختلف عہدوں پر 79 باصلاحیت گریجویٹس اور تجربہ کار پیشہ ور افراد کو کامیابی کے ساتھ بھرتی کیا۔ اس اسٹریٹجک بھرتی نے اہم نئی پوزیشنز کے قیام میں بھی مدد دی، جس سے آف شور سرگرمیوں کو آن شور منتقل کرنے کا عمل ممکن ہوا۔

نتیجتاً، وافی انرجی پاکستان اب خود مختار طور پر کام کرنے کے قابل ہے، جس سے ہماری آپریشنل کارکردگی میں بہتری آئی اور پائیدار ترقی کے لیے ہمارا عزم مضبوط ہوا۔

پاورنگ فیوچر لیڈرز مینجمنٹ ٹرینی اور سمر انٹرن شپ پروگرامز کے تحت، ہم نے ایک وسیع سوشل میڈیا مارکیٹنگ مہم چلائی اور ملک بھر کی معروف جامعات کے ساتھ ورچوئل کیمپس ڈرائیوز کا انعقاد کیا۔ بھرتی کے ایک سخت عمل — جس میں گیم پر مبنی علمی ٹیسٹ، ساختہ انٹرویوز، اور کیس اسٹڈیز شامل تھے — کے ذریعے ہم نے 10,000 سے زائد درخواست دہندگان میں سے 20 سمر انٹرنز اور آٹھ مینجمنٹ ٹرینیوں کا انتخاب کیا۔ اس پروگرام نے نہ صرف ہمارے ٹیلنٹ پول کو مضبوط کیا بلکہ مستقبل کی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے ہماری پوزیشن کو بھی مضبوط کیا۔

2024ء کے دوران، 2023ء کے 9 مینجمنٹ ٹرینیوں نے پاورنگ لیڈرز انی شیٹو کے ذریعے سیکھنے کا تیز رفتار سفر شروع کیا۔ یہ اسٹریٹجک پروگرام ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو ماہر پیشہ ور بنانے پر مرکوز ہے، جس میں سیکھنے کے رویے کو فروغ دیا جاتا ہے اور طویل مدتی کامیابی کے لیے ضروری قائدانہ کی صلاحیتوں کی تعمیر کی جاتی ہے۔

تنظیم صنفی تنوع کو فروغ دینے اور ایک جامع ورک ماحول بنانے کے لیے پرعزم ہے جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور مہارتوں کو تیار کرنے کے برابر مواقع میسر ہوں۔ فی الحال، ہماری تنظیم میں خواتین کی وسطانیہ (median) تنخواہ مردوں کے مقابلے تقریباً 9 فیصد زیادہ ہے، اور خواتین کی اوسط (mean) تنخواہ تقریباً 0.5 فیصد زیادہ ہے۔ اس سے ہمارے تمام عہدوں اور ذمہ داریوں میں منصفانہ معاوضے کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی ہوتی ہے۔ ہماری تنظیم تمام ملازمین کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے پر مسلسل توجہ مرکوز رکھتی ہے۔

ملازمین کی دیکھ بھال

مسابقتی اور صنعت کے معیار سے ہم آہنگ رہنے کے لی، ہم نے کار الاؤنس میں خصوصی اضافہ متعارف کروایا ہے، جس کے ساتھ معمول کے میرٹ پر مبنی اضافے بھی شامل ہیں۔ یہ اقدام ہمارے ملازمین کی قدر اور ان کی معاونت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، تاکہ ان کے فوائد مسابقتی اور فائدہ مند ہوں۔

مزید برآں، وافی انرجی پاکستان ایک عالمی ملازمین کی معاونت کے پروگرام فراہم کنندہ کے ساتھ شراکت دار ہے، جو ملازمین اور ان کے قریبی خاندانوں کو مکمل رازداری کے تحت سپورٹ سروسز فراہم کرتا ہے۔ یہ پروگرام تناؤ کو کم کرنے والے مسائل کے حل میں رہنمائی اور معاونت فراہم کرتا ہے، جس سے کارکردگی اور حوصلہ افزائی پر مثبت اثر پڑتا ہے۔

اپنے "پرواز" اقدام جو ملازمین کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینے کے لیے 2023ء میں شروع کیا گیا تھا، کے تحت، ہم نے ایک مہینے پر محیط ویل نیس ری ٹریٹ کا انعقاد کیا۔ اس تبدیلی بخش تجربے میں معروف ویل نیس کوچ کی قیادت میں آن لائن اور براہِ راست سیشنز شامل تھے، جو افراد کی ذاتی ترقی کے لیے وضع کیے گئے تھے۔ جسمانی، جذباتی اور ذہنی صحت سمیت ہمہ جہتی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، یہ ری ٹریٹ ملازمین میں برداشت اور طویل مدتی صحت کو فروغ دینے کا مقصد رکھتا ہے۔ ذاتی دیکھ بھال اور بہبود پر زور دے کر، ہم نے ایک ایسا ماحول بنانے کے اپنے عزم کو مضبوط کیا جہاں ملازمین ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں لحاظ سے ترقی کر سکیں۔

وافی انرجی کو زبردست جائے کار بنانا

2024 میں، ہم نے رمضان کے دوران اپنے ملازمین کے لیے ایک دل سے نکلنے والا افطار، جس سے کمیونٹی اور رفاقت کو فروغ ملا۔ ہماری رنگین عید کی تقریبات نے دفتر کے ماحول کو مزید خوشگوار بنا دیا۔ یوم آزادی پر، ہم نے پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی، حب الوطنی۔ یہ اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم ایک ایسی ورک کلچر بنانے کے لیے پرعزم ہیں جو روزمرہ کے کاموں سے آگے بڑھ کر مشترکہ لمحات اور تقریبات کو گلے لگاتی ہے، اور تنظیم کی منفرد، شمولیتی ثقافت کو مضبوط کرتی ہے۔

2024ء میں، ہم نے رمضان کے دوران اپنے ملازمین کے لیے ایک زبردست افطار کا اہتمام کیا، جس سے کمیونٹی اور رفاقت کے احساس کو فروغ ملا۔ ہماری عید کی رنگارنگ تقریبات نے جائے کار پر جوش و خروش کو دوبالا کر دیا۔ یوم آزادی پر ہم نے پرجوش جذبے کے ساتھ تقریبِ پرچم کشائی کا اہتمام کیا جس سے ہماری ٹیم میں حب الوطنی کا جذبہ بڑھا۔ ہم نے اپنی آم پارٹی بھی منعقد کی جس کا سب کو بے چینی سے انتظار تھا؛ اس نے موسم کو مزید خوش ذائقہ اور خوشگوار بنا دیا۔ یہ اقدامات ایک ایسی جائے کار تشکیل دینے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتے ہیں جو روزمرہ کی ذمہ داریوں سے بالاتر ہو کر مشترکہ لمحات اور تقریبأت کو اپناتے ہوئے شیل پاکستان کی منفرد اور جامع ثقافت میں کردار ادا کریں۔

ہم نے 5، 10، 15 اور 35 سال تک کی لائلٹی خدمات کے زمرے میں 40 سے زیادہ ملازمین کو منتخب کیا اور انھیں ایوارڈ دیے۔ وافی انرجی میں ہم سروس ریکگنیشن ایوارڈز (اعترافِ خدمات کے انعامات) کے ذریعے اپنے دیرینہ ملازمین کے عزم اور لگن اور ان کے اہل خانہ کی قیمتی سپورٹ کا مکمل طور پر اعتراف کرتے ہیں۔

یہ تمام اقدامات اور ہماری جاری کوششیں وافی انرجی کو ایک بہترین جائے کار بنانے کے لیے ہمارے عزم کا ثبوت ہیں — ایک ایسی جگہ جہاں ملازمین کو قدر دی جاتی ہے، وہ وابستگی محسوس کرتے ہیں، اور کامیابی کے لیے بااختیار بننے کا جذبہ محسوس کرتے ہیں۔

سماجی کارکردگی

وافی انرجی عالمی پائیداری کے رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے مثبت اثرات کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے اور منفی اثرات کو کم یا روکنے والے طریقے اپناتی ہے۔ حکمت عملی کے تحت سماجی سرمایہ کاری اور مؤثر شراکت داری کے ذریعے، کمپنی اپنی طویل مدتی مضبوطی اور ترقی کی صلاحیت کو مستحکم بناتی ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف تنظیم کی سرکاری اور ضوابطی فریم ورکس میں کام کرنے کے لائسنس کو تقویت دیتے ہیں بلکہ جدت کو فروغ دینے اور بدلتے ہوئے قواعد وضوابط کی پابندی کو یقینی بناتے ہیں۔

مکینکوں کے لیے آنکھوں کی نگہداشت کے مفت کلینکس کی فراہمی

وافی انرجی پاکستان اپنی سماجی ذمہ داریوں اور آس پاس کی آبادیوں کی فلاح وبہبود کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ لیٹن رحمۃ اللہ بنی وولنٹ ٹرسٹ (LRBT) کے ساتھ شراکت میں، ہم نے مکینکوں کے لیے آنکھوں کے لیے ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا، جس میں آنکھوں کا مفت معائنہ کیا گیا تاکہ صحت مند بینائی کو فروغ دیا جاسکے۔ صنعت میں مکینکوں کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، اس اقدام کا مقصد ان کی صحت اور فلاح وبہبود کی معاونت کرنا تھا۔ ایل آر بی ٹی کے پیشہ ور آنکھوں کے ماہرین نے آنکھوں کے تفصیلی معائنے کیے اور مختلف آنکھوں کی بیماریوں کے لیے ادویات فراہم کیں۔ وہ مکینک جن کے لیے مزید علاج کی ضرورت تھی انھیں فوری طور پر قریبی ایل آر بی ٹی اسپتالوں میں خصوصی علاج کے لیے بھیجا گیا۔ ایسے اقدامات ہمارے برانڈ کی موجودگی کو مضبوط کرتے ہیں اور ان کمیونٹیز پر دیرپا مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں جن کی ہم خدمت کرتے ہیں۔

تعمیر کے ذریعے کاروباری صلاحیت اور پائیدار طریقوں کا فروغ

تعمیر ٹرسٹ پروگرام پچھلے 20 سال سے پاکستان کے کاروباری منظر نامے کا ایک بنیادی ستون رہا ہے، جو ملک بھر کے نوجوان کاروباری افراد کو بااختیار بنانے میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ تعمیر پائیدار طریقوں کو فروغ دیتا ہے، جن میں گردشی معیشت (سرکلر اکانومی) اور صاف توانائی کے حل (کلین انرجی سولیوشنز) شامل ہیں، جبکہ تکنیکی جدت، نقل و حمل اور موبیلٹی میں جدت کاری، اور خواتین کو بااختیار بنانے کو بھی فروغ دیتا ہے۔ 2024ء میں تعمیر نے ملک بھر میں 37 ورکشاپس کے ذریعے تقریباً 3,300 نوجوان کاروباری افراد کو کامیابی سے تربیت دی۔

اپنے تربیتی اقدامات کے علاوہ، تعمیر نے پائیدار کاروباری طریقوں کی بھرپور حمایت کی ہے، جیسے کہ GIZ پاکستان کی طرف سے منعقدہ ورکشاپس میں حصہ لینا جو سرکلر اکانومی کو ترقی دینے پر مرکوز ہیں۔ تعمیر نے پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی فیڈریشن (FPCCD) کے ساتھ بھی شراکت داری کی ہے تاکہ پاکستانی کاروباری افراد اور بین الاقوامی تجارتی نیٹ ورکس کے درمیان گراں قدر تعلقات قائم کیے جاسکیں۔

گیارھویں تعمیر ایوارڈز ایک نمایاں اقدام کے طور پر نوجوان، جدید کاروباری افراد کو پہچاننے اور ان کی معاونت کے لیے وقف ہے۔ اس سال، ایوارڈز میں 450 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے چھ زمروں میں 30 فائنلسٹ منتخب کیے گئے۔ کاروباری رہنماؤں، صنعت کے ماہرین، اور تعلیمی ماہرین پر مشتمل ایک معزز جیوری پینل نے امیدواروں کا جائزہ لیا، اور تفصیلی پیشکشوں کے بعد، جیتنے والوں اور دوسرے نمبر پر آنے والوں کو ان کی جدت اور شاندار کارکردگی کے لیے اعزازات سے نوازا گیا۔

تعمیر نے ماحولیاتی تبدیلی کے قومی مکالمے کی اسپانسرشپ میں بھی اہم کردار ادا کیا، جو ایک مؤثر اقدام تھا؛ اسے تعمیر کے سابقہ رکن Ecosol نے منعقد کیا۔ اس پروگرام میں پاکستان کی 20 جامعات کے طلبا اور نوجوان پیشہ ور افراد کو یکجا کیا گیا تاکہ موسمی تبدیلی اور پائیدار حل کی فوری ضرورت کے بارے میں آگاہی بڑھائی جاسکے۔ نوجوانوں پر مرکوز سیشنز کی ایک سیریز کے ذریعے، شرکا کو ماحول دوست کاروباری خیالات تیار کرنے کی ترغیب دی گئی، جو موسمی تبدیلی سے لڑنے اور فضلہ کم کرنے کی کوششوں میں معاون ثابت ہوئے۔

خواتین کی حمایت اور تبدیلی کی تحریک

وافی انرجی پاکستان خواتین کو بااختیار بنانے والی اقدامات اور کاروباری اداروں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ بین الاقوامی یوم خواتین 2024ء کے موقع پر، ہم نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ میں ایک مؤثر تقریب کا انعقاد کیا، جس میں ہماری تنظیم کی خواتین قائدین کو نمایاں کیا گیا۔ 'انسپائر انکلوژن' کے موضوع کے تحت، ان خواتین نے اپنی ذاتی کہانیاں شیئر کیں، جن میں ان کے پیشہ ورانہ سفر، درپیش چیلنجز، اور ان کی کامیابی کی توانائی کا راز بیان کیا گیا۔ پینل مباحثے میں خیالات کے متحرک تبادلے کو فروغ دیا گیا، جہاں طلبا نے قیادت، تنوع، اور ذاتی ترقی پر پُر مغز گفتگو میں بھرپور شرکت کی۔

عملی تکنیکی تربیت کے ذریعے مہارتیں سکھانے کا فروغ

ذمہ دار اور اثر انگیز سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے، وافی انرجی پاکستان نے ایس او ایس تکنیکی تربیتی انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے ایک منصوبہ شروع کیا جس کا مقصد طلبا کو آج کی مسابقتی ملازمت کی منڈی کے لیے ضروری عملی اور تکنیکی مہارتوں سے لیس کرنا ہے۔ اس منصوبے کے تحت طلباء نے صنعت کے ماہرین کی رہنمائی اور نگرانی میں ایک مکمل گاڑی از سرِ نو تیار کی۔ اس عملی تجربے کے ذریعے طلبا کو اپنے نظریاتی علم کو حقیقی دنیا کے تکنیکی چیلنجز—جیسے کہ ڈیزائن، باڈی ورک، انجن کی اسمبلی، برقی نظام اور معیار کی جانچ—پر آزمانے کا موقع ملا۔

ایس او ایس تکنیکی تربیتی انسٹی ٹیوٹ، جو کورنگی اور لانڈھی میں پسماندہ کمیونٹیز کی خدمت کرتا ہے، ایسے طلبا کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے جو پسماندہ پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں تاکہ وہ تکنیکی میدانوں میں ابتدائی سطح کی ملازمتیں حاصل کر سکیں۔ ایسے اقدامات کے ذریعے، ہم کمیونٹی میں زیادہ ماہر اور بااختیار ورک فورس کی تیاری میں حصہ ڈال رہے ہیں۔

پاکستان کی پہلی ری سائیکل شدہ پلاسٹک سے بنی ریٹیل سائٹ کا افتتاح

پائیداری کے عزم کے تحت، ہم نے شیل برانڈڈ ملک سروس اسٹیشن کا افتتاح کیا جو پاکستان کی پہلی ریٹیل سائٹ ہے جو ری سائیکل شدہ پلاسٹک سے بنی ہے۔ یہ پروجیکٹ کراچی کی شاہراہ فیصل پر واقع ہے اور سرکلر اکانومی کی حمایت اور پلاسٹک کے فضلے کو کم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ تقریباً 6,500 کلوگرام ری سائیکل شدہ پلاسٹک، جو تقریباً 1.3 ملین پلاسٹک کے ٹکڑوں کے برابر ہے، اس اسٹیشن کی تعمیر میں استعمال ہونے والے پیونگ میٹریلز اور کنکریٹ بلاکس میں شامل کیا گیا۔

یہ اقدام، جو تعمیر کے سابقہ رکن کانسیپٹ لوپ کے ساتھ ہمارے اشتراک کے ذریعے ممکن ہوا، اس بات کی نمایاں مثال ہے کہ ایک انرجی کمپنی ماحولیاتی لحاظ سے پائیدار طریقے اپنانے میں کس طرح رہنمائی کر سکتی ہے۔ یہ کراچی میں گذشتہ سال کے کامیاب پلاسٹک سے تیار کردہ سڑک کے منصوبے کا تسلسل ہے، جس میں استعمال شدہ لبریکنٹ بوتلوں کو ری سائیکل کر کے کارآمد انفراسٹرکچر میں تبدیل کیا گیا تھا۔ یہ تمام اقدامات اس عزم کو اجاگر کرتے ہیں کہ ہم فضلے کو قیمتی وسائل میں بدلنے کے لیے مستقل طور پر کوشاں ہیں۔

کلین انرجی سولیوشنز کے ذریعے کمیونٹیز کو بااختیار بنانا

وافی انرجی پاکستان اپنے آپریشن کے علاقوں میں کمیونٹیز کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارا "Access to Clean Energy" پروگرام ایک سماجی ذمہ داری کی حامل سرمایہ کاری ہے جو چار دیہات — بستی طوبیٰ، آدم، کیتمار، اور بلّہ بلوچ — کو جدید سولر پاورڈ منصوبوں کے ذریعے فائدہ پہنچا رہا ہے۔ سولر پاورڈ ٹیوب ویلز، سولرائزڈ آٹا چکی، اور سولرائزڈ دودھ کی ریفریجریشن پلانٹ کی تنصیب کے ذریعے یہ منصوبے کم وسائل والے علاقوں کو صاف اور پائیدار توانائی فراہم کرتے ہیں۔

سولر توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویل تقریباً 235 گھروں کو پانی فراہم کرتے ہیں، جبکہ سولر آٹا چکی اور دودھ کولنگ پلانٹ بالترتیب 430 اور 40 سے زائد گھروں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ یہ منصوبے مقامی معیشت میں نمایاں بہتری کا باعث بنے ہیں، جن کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے، زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا، اور خواتین کو آمدنی بڑھانے والی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ اوسطاً یہ سولر سسٹمز روزانہ 12 سے 16 گھنٹے تک بجلی فراہم کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں فی ایکڑ زمین پر ایندھن کے خرچ میں تقریباً 600 روپے کی بچت ہوتی ہے اور فوسل فیولز پر انحصار کم ہوتا ہے

کمیونٹی کی شمولیت اور تعلیم کے ذریعے محفوظ راستے اپنانا

سڑکوں پر حفاظت کے لیے ایک بڑا خطرہ، خاص طور پر سردیوں کے موسم میں، کم دکھائی دینا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے، وافی انرجی پاکستان نے سڑکوں پر حفاظت سے متعلق ایک آگاہی مہم شروع کی، جس میں مقامی کمیونٹی اور تھرڈ پارٹی ٹرانسپورٹرز کو شامل کیا گیا۔ اس مہم کے دوران ڈرائیورز کو محفوظ ڈرائیونگ کے اصولوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جن میں بہتر ویزیبلٹی، رفتار کا درست انتظام، اور سڑک کے اصولوں کی پابندی پر زور دیا گیا۔ سیشن کے بعد، ڈرائیورز کو ہائی ویز یبلیٹی جیکٹس، سیفٹی فلائرز، اور ان کے ٹرالیوں کے لیے ریفلیکٹو اسٹیکرز فراہم کیے گئے تاکہ رات کے وقت ان کی دکھائی دینے کی صلاحیت بہتر بنائی جاسکے۔ اس اقدام کے ذریعے تقریباً 50 کمرشل اور ہیوی گاڑیوں کے ڈرائیورز تک رسائی حاصل کی گئی

مزید برآں، ماچھیکے کے قریب فاروق آباد کے ایک اسکول میں ایک اور آگاہی سیشن منعقد کیا گیا، جو ریسکیو 1122 اور مقامی ٹرانسپورٹرز کے تعاون سے منعقد ہوا۔ اس سیشن کا مقصد طلبا، خاص طور پر کم عمر بچوں کو سڑک کی حفاظت کے بنیادی اصولوں سے آگاہ کرنا تھا، جیسے کہ روڈ سائنز کو پہچاننا، سڑک پار کرتے وقت احتیاط برتنا، اور محفوظ رویے اپنانا۔ ریسکیو 1122 نے اس سیشن کو مزید مؤثر بنایا اور بچوں کو ابتدائی طبی امداد (فرسٹ ایڈ) کی بنیادی تربیت دی، تاکہ وہ ہنگامی صورتِ حال میں بنیادی تکنیکیں استعمال کر سکیں۔ سینئر طلبا کو سی پی آر (CPR)، زخموں کی دیکھ بھال، اور ایسی صورتِ حال کی پہچان سکھائی گئی جس میں پیشہ ور طبی مدد کی ضرورت ہو۔

اس مہم کا مقصد نوجوان نسل کو سڑکوں پر محفوظ رہنے اور ہنگامی حالات میں مؤثر ردعمل کے لیے ضروری معلومات سے لیس کرنا ہے۔ سیشن کے اختتام پر تمام پرائمری اسکول کے طلبا کو سڑک کی حفاظت کے حوالے سے ہینڈ آؤٹس، کہانیوں کی کتابیں، اور پنسل باکسز دیے گئے۔ کل 150 طلبا نے اس اہم سرگرمی میں حصہ لیا۔

Navigating

مستقبل کی جانب

ہماری ٹیگ لائن ایک وعدہ ہے۔ جب ہم کہتے ہیں، "Energy is at the heart of Wafi" ، تو ہمارا مطلب صرف ایندھن نہیں ہوتا۔ توانائی حرکت کو ممکن بناتی ہے، عزم کو طاقت دیتی ہے، اور لوگوں کو آگے بڑھنے کے قابل بناتی ہے۔ دل اس تعلق اور جذبے کی علامت ہے جو ہمارے ہر کام کو تقویت دیتا ہے۔ چاہے وہ ہماری مصنوعات میں موجود توانائی ہو، ہمارے لوگوں کا جوش وجذبہ ہو یا اپنے صارفین سے ہمارے عزم کا اظہار—انہیں مسلسل آگے بڑھاتے رہنے کا—توانائی واقعی وافی انرجی کے مرکز میں ہے۔

مالی امور

کارکردگی ایک نظر میں

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

آپریٹنگ منافع/(خسارہ)
(ملین روپے)

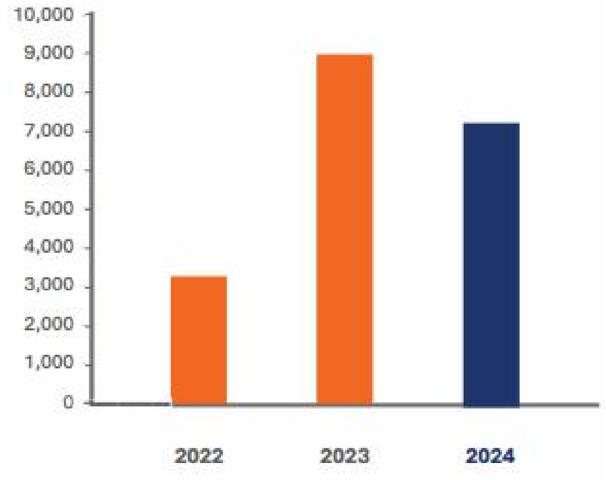

مجموعی منافع
(ملین روپے)

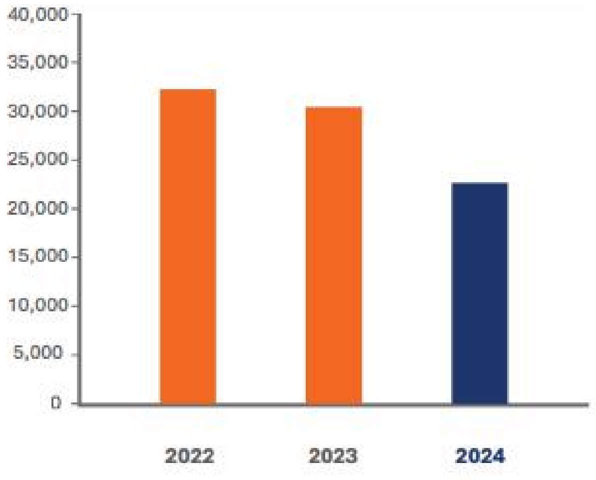

شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی
(ملین روپے)

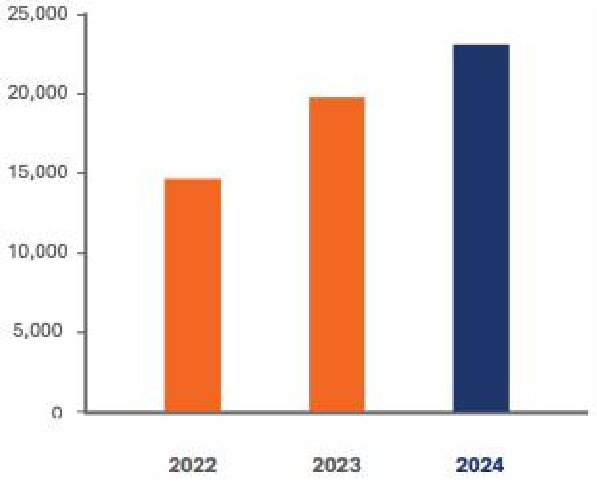

نفع (خسارہ) بعد از ٹیکس
(ملین روپے)

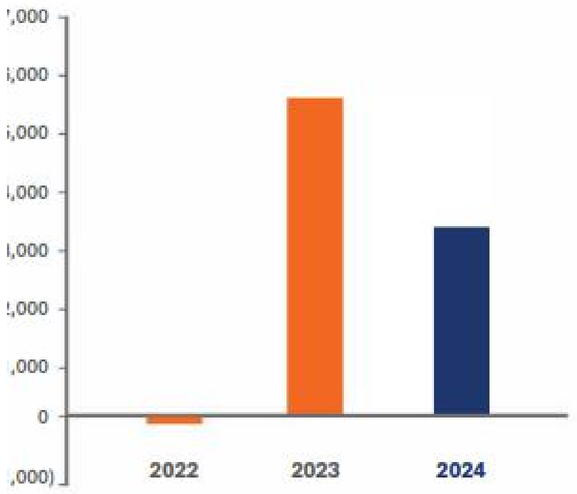

نفع/(خسارہ) فی حصہ (فی شیئر روپے)

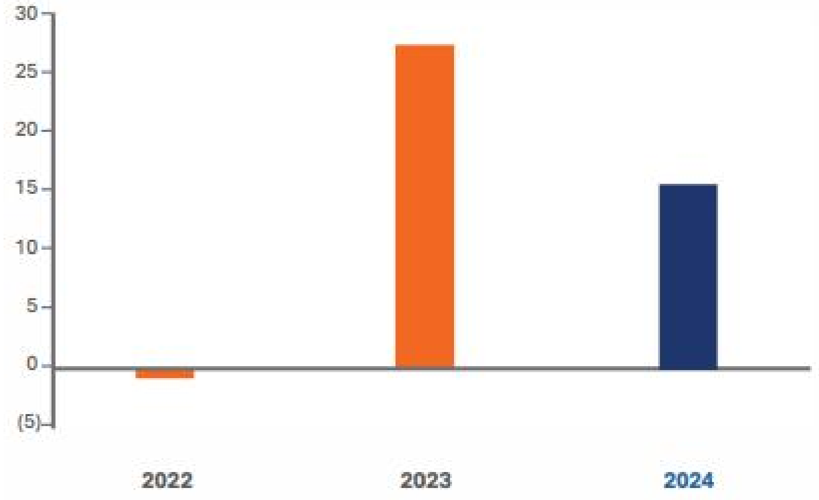

مجموعی محاصل (ارب روپے)

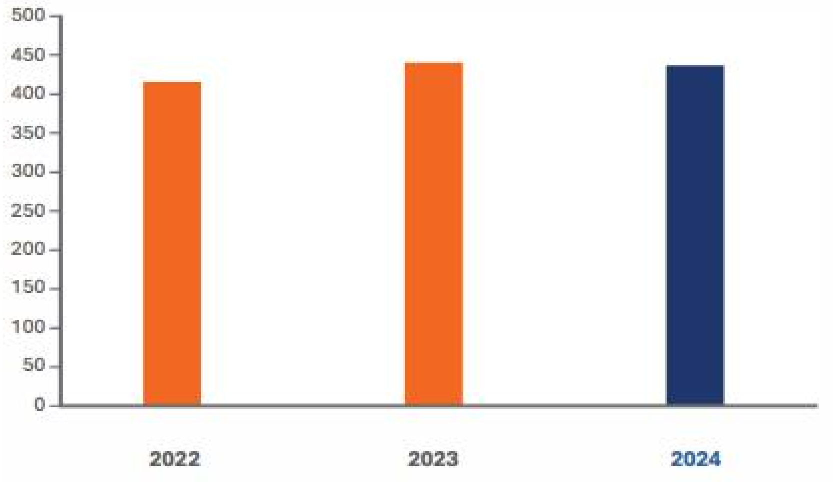

فی حصہ مالیت کا تجزیہ (روپے)

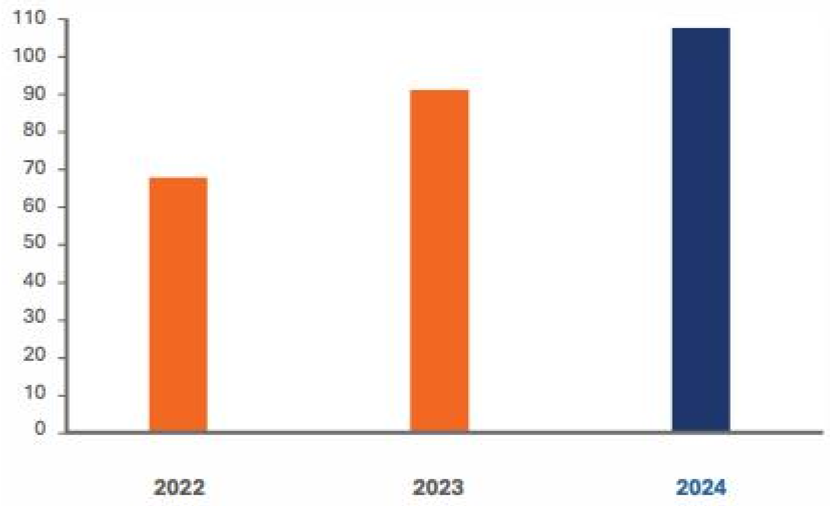

آپریٹنگ اور مالیاتی جھلکیاں

پراڈکٹ کے لحاظ سے حجم (میٹرک ٹن) اور مارکیٹ میں حصہ (فیصد)

ہائی اسپیڈ ڈیزل کا حجم

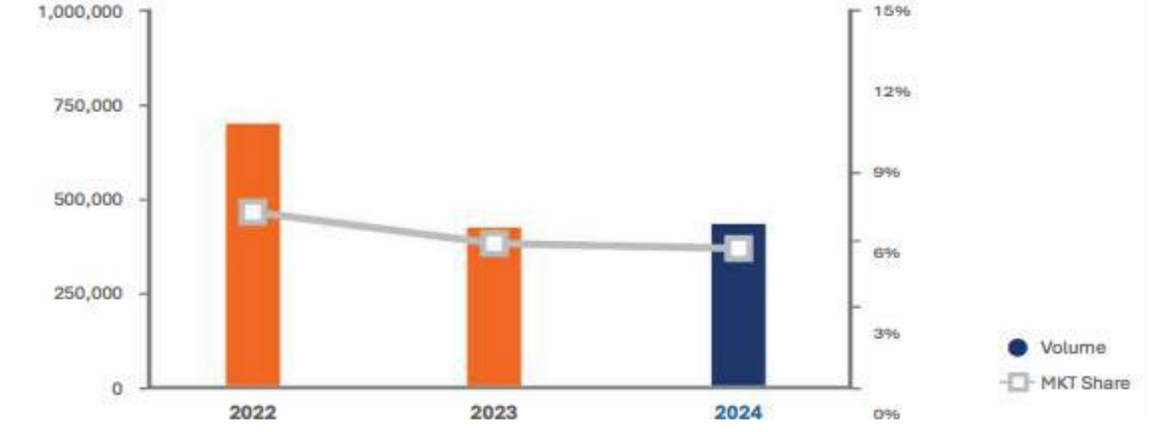

تبدیل شدہ فیولز کا حجم

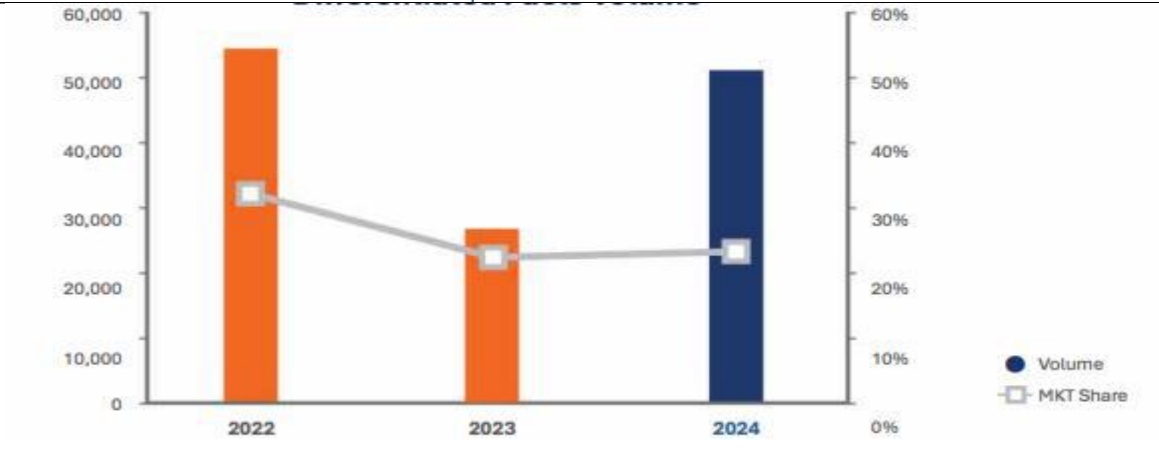

موٹر گیسولین (پٹرول) کا حجم

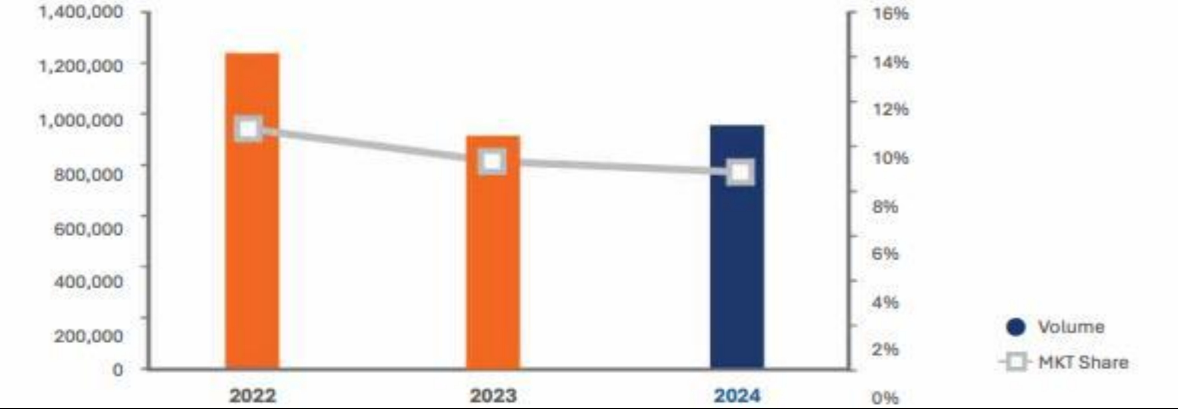

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

اہم جھلکیاں		2024ء	2023ء
فروخت کا حجم	ٹن	1,535,941	1,506,813
فروخت کے محاصل	ملین روپے	427,946	431,650
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	7,152	7,247
نفع/(نقصان) بعد از ٹیکس	ملین روپے	3,297	5,851
معین سرمائے کے اخراجات	ملین روپے	2,271	4,809
شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی	ملین روپے	23,058	19,737
نفع/(نقصان) فی حصہ-بنیادی	روپے	15.41	27.34

31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والا سال

مالیاتی شماریاتی خلاصہ		2024ء	2023ء	2022ء	2021ء	2020ء	2019ء	2018ء	2017ء
سرمائے کا شیئر	ملین روپے	2,140	2,140	2,140	2,140	1,070	1,070	1,070	1,070
ذخائر	ملین روپے	20,918	17,597	12,457	13,181	(1,721)	3,221	5,283	9,128
شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی	ملین روپے	23,058	19,737	14,597	15,321	(651)	4,291	6,353	10,198
بریک اپ ویلیو	روپے	108	92	68	72	(6)	40	59	95
منقسمہ فی شیئر	روپے	5	5	3	-	-	-	7	24
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	7,152	7,247	2,915	6,609	(4,815)	(140)	(60)	4,323
نفع/(نقصان) بعد از ٹیکس	ملین روپے	3,297	5,851	(72)	4,467	(4,821)	(1,486)	(1,102)	3,183
آمدنی/(نقصان) 10 روپے فی حصہ	روپے	15.41	27.34	(0.34)	21.88	(45.05)	(13.88)	(10.30)	29.74
جاری سرمایہ									
موجودہ اثاثے تا موجودہ واجبات	تعداد	1.0	0.9	0.9	0.9	0.6	0.7	0.7	0.8
اسٹاک کے دنوں کی تعداد	دن	41	44	41	59	31	34	32	23
تجارتی قرضوں کے دنوں کی تعداد	دن	7	5	5	7	9	8	6	7
کارکردگی									
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کا فیصد	فیصد	15.41	34.1	(0.5)	60.9	(264.9)	(27.9)	(13.3)	29.9
فروخت کی لاگت بطور فروخت کا فیصد	فیصد	94.48	92.9	91.9	90.5	95.4	92.4	91.7	91.2
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	1.67	1.68	0.71	2.65	(2.92)	(0.07)	(0.03)	2.6
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	0.77	1.36	(0.02)	1.79	(2.92)	(0.7)	(0.6)	1.5
مجموعی قرضے کا تناسب	تناسب		-	-	-	1.1	0.7	0.6	0.04

EY
Building a better working world

EY Ford Rhodes
Chartered Accountants
Progressive Plaza, Beaumont Road
P.O. Box 15541, Karachi 75530
Pakistan

UAN: +9221 111 11 39 37 (EYFR)
Tel: +9221 3565 0007-11
Fax: +9221 3568 1965
ey.khi@pk.ey.com
ey.com/pk

غیر جانبدار آڈیٹرز کی رپورٹ

وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) کے اراکین کے نام

مالی بیانات کے آڈٹ پر رپورٹ

رائے

ہم نے وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ)("کمپنی") کے منسلکہ مالی بیانات کا آڈٹ کیا ہے، جو 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی مالی صورتِ حال، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے نوٹس، بشمول نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر توضیحی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہیں، اور ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے وہ ساری معلومات اور وضاحتیں حاصل کیں جو ہماری معلومات اور یقین کے مطابق آڈٹ کے مقاصد کے لیے ضروری تھیں۔

ہماری رائے اور ہماری معلومات نیز ہمیں دی گئی توضیحات، مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، کے ساتھ منسلک نوٹس، کے مطابق، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) میں درکار معلومات کو درست انداز میں بیان کرتے ہیں، اور 31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر کمپنی کے معاملات کی کیفیت، اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی، ایکویٹی میں تبدیلیوں اور سال کے اختتام کے لیے اس کی رقوم کے بہاؤ کا سچا اور شفاف تناظر دیتے ہیں۔

ہماری رائے کی بنیاد

ہم نے اپنا جائزہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات (آئی ایس ایز) کے مطابق کیا ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ ان معیارات کے تحت ہماری ذمہ داریوں کو ہماری رپورٹ کے مالی بیانات کے آڈٹ کے لیے آڈیٹر کی ذمہ داریوں میں مزید بیان کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (کوڈ) کا اختیار کردہ بین الاقوامی اخلاقی معیارات کے بورڈ برائے اکاؤنٹنٹس کے ضابطۂ اخلاق برائے پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کے مطابق ہم اس کمپنی کے لیے غیر جانب دار ہیں اور ہم نے ضابطۂ اخلاق کے مطابق اپنی دیگر اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ آڈٹ کے جو شواہد ہم نے حاصل کیے ہیں وہ ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہیں۔

آڈٹ کے کلیدی امور

ہمارے پیشہ ورانہ فیصلوں میں کلیدی آڈٹ امور وہ امور ہیں جو زیرِ جائزہ مدت کے مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ میں سب سے زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔ ان امور کو مجموعی طور پر ہمارے مالی بیانات کے آڈٹ کے تناظر میں اور اس پر اپنی رائے قائم کرنے کے سلسلے میں حل کیا گیا تھا، اور ہم ان امور پر کوئی علیحدہ رائے فراہم نہیں کرتے ہیں۔

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
1۔ زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت	
جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 11 میں ظاہر کیا گیا، 31 دسمبر 2024ء تک کمپنی کے پاس زیرِ تجارت اسٹاک 45,624 ملین روپے ہے جو کمپنی کے کل اثاثوں کا 40 فیصد بنتا ہے۔ یہ خام اور پیک شدہ مواد اور تیار مصنوعات پر مشتمل ہے۔ زیرِ تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت پر کیا جاتا ہے، جس کا تخمینہ اول آمد اول اخراج (first-in first-out basis) اور خالص وصولی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ مالی صورتِ حال کے بیان میں واجبات کے حجم کی بنیاد پر ہم نے زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور جانچ کو ایک اہم آڈٹ معاملے کے طور پر شناخت کیا ہے۔	• بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں: • زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت کے حوالے سے مینجمنٹ کے داخلی کنٹرولز کی تفہیم حاصل کی گئی اور ان پراسس کے متعلقہ کنٹرولز کی اثر انگیزی کی جانچ کی گئی؛ مختلف مقامات پر رکھے گئے خام مال اور تیار سامان کے لیے انتظامیہ کی طرف سے تیار کی گئی انوینٹری کا مشاہدہ؛ • اشیا کے نمونے کی جانچ اور ان کی قیمتوں کے ذریعے 31 دسمبر 2024ء پر زیرِ تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت اور خالص وصولی کی بنیاد پر کیا گیا؛ • تھرڈ پارٹی کی تصدیق سمیت تھرڈ پارٹی کے مقامات پر رکھے گئے زیرِ تجارت اسٹاک کے سلسلے میں طریقۂ کار کو انجام دیا؛ اور • مالی رپورٹنگ کے قابلِ اطلاق فریم ورک میں متعین رہنما خطوط کے مطابق انکشافات کی کفایت کا جائزہ لیا۔
غیر مادی اثاثوں کی سرمایہ بندی	
جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ نمبر 6 اور 22 میں ظاہر کیا گیا ہے، کمپنی نے 1,379 ملین روپے کی رقم کو کمپیوٹر سافٹ ویئر کے طور پر سرمایہ بند (capitalise) کیا ہے، جو کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انفراسٹرکچر کی تیاری اور شیل گروپ کے زیرِ ملکیت یا معاہدہ شدہ ٹولز سے آزاد، خود مختار اور مقامی ایپلیکیشنز اور سسٹمز میں منتقلی کے لیے ہے۔ مزید برآں، کمپنی نے شیل برانڈ انٹرنیشنل سے ٹریڈ مارکس کو نقل، استعمال اور ظاہر کرنے کا حق حاصل کیا ہے، جسے ایک غیر مادی اثاثے (intangible asset) کے طور پر 2,361 ملین روپے کی رقم سے سرمایہ بند کیا گیا ہے، جس کے ساتھ ایک متعلقہ واجب الادا رقم بھی شامل ہے جو آئندہ 5 سالوں میں ادا کی جائے گی۔ چونکہ سال کے دوران یہ ایک بڑا لین دین تھا اور IAS 38 کے تقاضوں کے تحت ان غیر مادی اثاثوں کو سرمایہ بند کرنے میں پیشہ ورانہ رائے (judgement) کا استعمال شامل ہے، لہٰذا ہم نے اسے ایک کلیدی آڈٹ معاملے (key audit matter) کے طور پر تسلیم کیا ہے۔	• بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں: • غیر مادی اثاثوں سے متعلق مینجمنٹ کے اندرونی کنٹرولز کا فہم حاصل کیا اور اس عمل سے متعلق مؤثر کنٹرولز کی جانچ کی؛ • یہ غور کیا کہ آیا سرمایہ بند کی گئی لاگتیں، IAS 38 (غیر مادی اثاثے) کے تحت غیر مادی اثاثوں کے اعتراف (recognition) کے معیار پر پوری اترتی ہیں یا نہیں؛ • سرمایہ بند لاگت، غیر مادی اثاثوں کی مفید عمر اور متعلقہ واجب الادا رقوم کے تعین کے لیے متعلقہ فریقین کے ساتھ معاہدوں کا جائزہ لیا؛ اور • مالی رپورٹنگ کے قابلِ اطلاق فریم ورک میں متعین رہنما خطوط کے مطابق انکشافات کی کفایت کا جائزہ لیا۔

مالی بیانات اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے علاوہ دیگر معلومات

دیگر معلومات کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات دیگر معلومات میں شامل ہیں، لیکن اس میں مالی بیانات اور ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔

مالی بیانات کے بارے میں ہماری رائے دیگر معلومات کا احاطہ نہیں کرتی ہے اور ہم اس پر کسی بھی قسم کی یقین دہانی کے نتیجے کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے سلسلے میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ دیگر معلومات کو پڑھیں اور، ایسا کرتے ہوئے، اس بات پر غور کریں کہ آیا دیگر معلومات مالی بیانات یا آڈٹ میں حاصل کردہ ہمارے علم سے مادی طور پر مطابقت رکھتی ہے یا نہیں، بصورت دیگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حقائق کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اگر، ہم نے جو کام انجام دیا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یہ نتیجہ اخذ کریں کہ ان دیگر معلومات میں ردوبدل کی گئی ہے، تو ہمیں اس حقیقت کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس اس حوالے سے رپورٹنگ کے لیے کوئی اطلاع نہیں ہے۔

مالی بیانات کے لیے مینجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیار اور کمپنیز ایکٹ، 2017ء (19 برائے 2017ء) کی ضروریات اور اس طرح کے داخلی کنٹرول کے لیے جیسا کہ مینجمنٹ نے تعین کیا ہے، اور جس کا انتظام طے کرتا ہے کہ مالی بیانات کی تیاری مادی حقائق کی غلط تشہیر سے پاک ہے، خواہ دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے ہو، کے مطابق مالی بیانات کی تیاری اور منصفانہ پریزنٹیشن کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

مالیاتی بیانات کی تیاری میں، کمپنی کے ایک جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر کمپنی کی صلاحیت کا جائزہ لینے، ظاہر کرنے، ، جہاں قابلِ اطلاق ہو، جاری کاروبار ہونے سے متعلق امور، اور اکاؤنٹنگ کی بنیاد پر جاری کاروبار کو استعمال کرنے سے متعلق امور کے لیے، تاوقتیکہ مینجمنٹ کے پاس کمپنی کو دیوالہ کرنے یا آپریشنز روک دینے، یا اور کے سوا کوئی حقیقت پسندانہ متبادل نہیں ہو، کے لیے مینجمنٹ ذمہ دار ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی رپورٹنگ کے عمل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

مالی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹرز کی ذمہ داریاں

اس امر کی مناسب یقین دہانی کہ مالی گوشوارے مجموعی اعتبار سے کسی بھی مادی غلط بیانی سے، جو خواہ کسی دھوکے بازی کی وجہ سے ہو یا سہو کی، پاک ہیں، اور ہماری رائے شامل کرتے ہوئے آڈیٹرز رپورٹ جاری کرنا، ہمارے مقاصد ہیں۔ مناسب یقین دہانی یقین کی بلند سطح ہے، تاہم اس بات کی ضمانت نہیں کہ آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیا گیا آڈٹ، ہمیشہ ہی کسی مادی غلط بیانی کی شناخت کر سکے گا۔ غلط بیانی کسی دھوکے یا سہو دونوں وجوہ سے ہو سکتی ہیں، اور مادی سمجھی جاتی ہیں، اگر ان کی وجہ سے انفرادی یا مجموعی طور پر، ان مالی گوشواروں کی بنیاد پر استعمال کنندگان کے لیے گئے اقتصادی فیصلوں پر اثرانداز ہونے کی توقع ہو۔

آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیے گئے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہم پیشہ ورانہ فیصلے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور پورے آڈٹ میں پیشہ ورانہ شکوک وشبہات کو برقرار رکھتے ہیں۔ ہم درج ذیل امور بھی ملحوظ رکھتے ہیں:

مالی گوشواروں کی مادی غلط بیانی کے خطرات کی شناخت اور ان کا اندازہ کرنا، چاہے دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے، ان خطرات کے جواب میں آڈٹ کے طریقہ کار کو وضع کرنا اور انجام دینا، اور آڈٹ کے ایسے شواہد حاصل کرنا جو ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہوں۔ دھوکہ دہی کے نتیجے میں کسی مادی غلط بیانی کی نشاندہی نہ کرنے کا خطرہ غلطی کے نتیجے میں ہونے والی غلط بیانی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ دھوکہ دہی میں ملی بھگت، جعل سازی، ارادی غلطی، غلط توضیح یا داخلی کنٹرول کی تنسیخ شامل ہو سکتا ہے،

آڈٹ سے متعلق اندرونی کنٹرول کی تفہیم حاصل کرنا تاکہ آڈٹ کے طریقوں کو وضع کیا جا سکے جو ان حالات کے مطابق موزوں ہوں، تاہم یہ اس مقصد کے لیے نہیں کہ کمپنی کے داخلی کنٹرول کی اثرانگیزی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مناسب ہونے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینوں اور مینجمنٹ کے متعلقہ انکشافات کی موزونیت کا جائزہ لینا۔

جاری رہنے والے کاروبار کی اکاؤنٹنگ کی بنیاد اور حاصل کردہ آڈٹ شواہد کی بنا پر، چاہے کوئی مادی غیر یقینی صورت حال واقعات یا حالات سے متعلق ہو، جو کمپنی کی جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری رکھنے کی صلاحیت پر نمایاں شبہات ڈال سکتی ہے، کے لیے انتظامیہ کے استعمال کی درستی پر نتیجہ اخذ کرنا۔ اگر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مادی غیر یقینی صورت حال موجود ہے تو، ہمیں مالی گوشواروں میں متعلقہ انکشافات پر اپنے آڈیٹرز کی رپورٹ میں توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے یا، اگر اس طرح کے انکشافات ناکافی ہیں تو، اپنی رائے میں تبدیلی لانا ہوگی۔ ہمارے نتائج ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ کی تاریخ تک آڈٹ شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔ تاہم، مستقبل میں ہونے والے واقعات یا حالات کمپنی کے ایک جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری نہ رہنے کا سبب بن سکتے ہیں۔

انکشافات سمیت مالی بیانات کی مجموعی پریزنٹیشن، ساخت اور مواد کا جائزہ لینا، اور یہ کہ آیا مالی بیانات بنیادی لین دین اور واقعات کی نمائندگی اس انداز میں کرتے ہیں کہ منصفانہ پریزنٹیشن حاصل ہو سکے۔

ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ آڈٹ کی منصوبہ بندی کا دائرہ کار اور وقت اور آڈٹ کے اہم نتائج، بشمول اندرونی کنٹرول میں کسی بھی اہم خامیوں، جو ہمیں دورانِ آڈٹ پتا چلیں، سے متعلق بھی بات چیت کرتے ہیں۔

ہم بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بیان بھی فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے غیر جانب داری کے حوالے سے متعلقہ اخلاقی تقاضوں کی تعمیل کی ہے، اور ان تمام تعلقات اور دیگر امور کے متعلق ان سے بات چیت کرنا جو ہماری غیر جانب داری، اور جہاں قابل اطلاق ہو، متعلقہ حفاظتی اقدامات پر معقول طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بتائے جانے والے معاملات سے، ہم ان معاملات کا تعین کرتے ہیں جو موجودہ مدت کے مالی بیانات کے آڈٹ میں انتہائی اہمیت کے حامل تھے اور اسی وجہ سے وہ آڈٹ کے اہم امور میں شامل ہیں۔ ہم ان امور کو اپنی آڈیٹرز کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں جب تک کہ کوئی قانون یا ضابطہ اس امر کے بارے میں پبلک انکشافات کو روکتا ہے یا جب، انتہائی غیر معمولی حالات میں، ہم طے کرتے ہیں کہ کسی معاملے کو ہماری رپورٹ میں نہیں بتایا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے مفادِ عامہ کے ضمن میں منفی نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

دیگر قانونی وضوابطی تقاضوں پر رپورٹ

اپنے آڈٹ کی بنیاد پر ہم مزید یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ، ہماری رائے میں:

الف) کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے تقاضوں کے مطابق کمپنی کے کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں؛

ب) مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے ساتھ، منسلک نوٹس، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے مطابق ہیں اور اکاؤنٹس کے کھاتوں اور گوشواروں کی توثیق کرتے ہیں؛

ج) کی گئی سرمایہ کاریاں، ہونے والے اخراجات اور دورانِ سال دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروبار کے مقصد سے تھیں؛ اور

د) زکوۃ اور عشر آرڈیننس 1980ء (18 برائے 1980ء) کے تحت کوئی قابلِ کٹوتی زکوۃ باقی نہیں ہے۔

اس غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والے آڈٹ کے شریک کار عمر چغتائی ہیں۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 08 اپریل 2025ء

یوڈی آئی این نمبر: AR202410120EHb2idgsj

مالی صورتِ حال کا بیان

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	4	23,066,532	23,143,446
حق استعمال کے اثاثے	5	6,739,378	6,696,781
غیر مادی اثاثے	6	3,615,035	–
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	7	5,975,703	5,680,940
طویل مدتی قرضے	8	25,920	30,653
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	9	154,979	255,871
مؤخر ٹیکس	10	–	558,665
		39,577,547	36,366,356
جاری اثاثے			
زیر تجارت اسٹاک	11	45,624,393	48,051,486
تجارتی قرضے	12	7,734,206	6,491,679
قرضے اور بیعانے	13	76,517	76,836
قلیل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں	14	177,183	573,899
دیگر واجبات	15	5,293,443	7,081,188
خالص ٹیکس		–	1,154,999
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	16	10,695,284	–
بینک بیلنس	17	4.695.380	6,552,223
		74,296,406	69,982,310
مجموعی اثاثے		113,873,953	106,348,666
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	18	2,140,246	2,140,246
پریمیم حصص		11,991,012	11,991,012
عمومی ذخائر		207,002	207,002
غیر مختص نفع		9,365,478	5,773,614
بعد استعمال نوپیائش فوائد– حقیقی نقصان		(641,179)	(369,884)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان		(5,000)	(5,000)
مجموعی ایکویٹی		23,057,559	19,736,990
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری	19	249,244	361,826
طویل مدتی ماکاری	20	3,739,504	2,790,571
طویل مدتی اجارہ واجبات	21	6,837,201	6,564,770
قلیل مدتی واجبات	22	2,055,806	–
مؤخر ٹیکس خالص	10	160,844	–
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	35.2	225.350	213,190
		13,267,949	9,930,357
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	23	73,904,289	71,898,733
صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات)		1,663,633	1,857,237
غیر ادا شدہ مقسومہ		19,053	1,340,138
بے دعویٰ مقسومہ		269,746	238,848
مجموعی مارک اپ		–	1,552
ٹیکس– خالص		571,535	–
اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کا حالیہ حصہ	19	6,035	45,361
طویل مدتی تموین کا حالیہ حصہ	20	204,496	733,171
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ	21	573,231	566,279
طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ	22	336 427	–
		77,548,445	76,681,319
اتفاقی مصارف و معاہدے	25		
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		113,873.953	106,348,666

منسلک نوٹس 1 تا 47 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

زبیر شیخ
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

نفع نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2024ء	2023ء
		------------(ہزار روپے)-----------	
سیلز	25	435,464,414	438,380,349
دیگر محاصل		977,808	1,149,102
		436,442,222	439,529,451
سیلز ٹیکس		(8,495,757)	(7,879,223)
خالص محاصل		427,946,465	431,650,228
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت	26	(404,404,244)	(400,881,843)
مجموعی نفع		23,542,221	30,768,385
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	27	(13,131,157)	(11,372,968)
انتظامی اخراجات	28	(6,699,516)	(9,917,545)
دیگر اخراجات	29	(1,431,867)	(13,789,957)
دیگر آمدنی	30	4,999,380	13,338,912
آپریٹنگ نفع		7,279,061	9,026,827
مالی لاگتیں	31	(2,206,938)	(2,499,147)
		5,072,123	6,527,680
معاون کے منافع کا حصہ - خالص ٹیکس	7.1	2,080,248	718,867
قبل از ٹیکس نفع		7,152,371	7,246,547
		(6,748)	–
		7,145,623	7,246,547
ٹیکس	32	(3,848,274)	(1,395,154)
دورانِ سال خالص (نقصان) / نفع		3,297,349	5,851,393
دیگر جامع آمدنی			
ایسی اشیا جن کی نفع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی			
بعد از ملازمت فوائد پر حقیقی نفع - خالص ٹیکس	34.6	(271,295)	173,382
ایسی اشیا جن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی		301,013	203,653
معاون کے دیگر جامع (نقصان) کا حصہ - ٹیکس کا خالص	7.1	(6,498)	(18,410)
سال کے لیے مجموعی (نقصان) / آمدنی		3,320,569	6,210,018
		------------(ہزار روپے)----------	
آمدنی / (نقصان) فی حصہ - بنیادی اور سیال	33	15.41	27.34

منسلک نوٹس 1 تا 47 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	**زبیر شیخ**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

		محفوظ سرمایہ	محفوظ محاصل				
	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نوقدرپیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	(ہزار روپے)						
یکم جنوری 2023ء پر بیلنس	2,140,246	11,991,012	207,002	807,101	(543,266)	(5,000)	14,597,095
سال کے لیے خالص نفع				5,851,393			5,851,393
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/(نقصان)-خالص ٹیکس				185,243			185,243
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی/(نقصان)				6,036,636	173,382		6,210,018
30 ستمبر 2023ء کی اختتامی مدت کے لیے عارضی نقد مقسومہ، 5/- روپے فی شیئر				(1,070,123)	-	-	(1,070,123)
31 دسمبر 2023ء پر بیلنس	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**5,773,614**	**(369,884)**	**(5,000)**	**19,736,990**
نفع بعد از انکم ٹیکس	-	-	-	**3,297,349**	-	-	**3,297,349**
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/(نقصان)-خالص ٹیکس	-	-	-	**294,515**	**(271,295)**	-	**23,220**
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی/(نقصان)	-	-	-	**3,591,864**	**(271,295)**	-	**3,320,569**
31 دسمبر 2024ء پر بیلنس	**2,140,246**	**11,991,012**	**207,002**	**9,365,478**	**(641,179)**	**(5,000)**	**23,057,559**

منسلک نوٹس 1 تا 47 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

زبیر شیخ
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کا بیان

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	38	11,444,845	3,345,776
اداشدہ مالی لاگتیں		(1,552)	(23,168)
اجارہ واجبات کا اداشدہ سودی حصہ	35	(941,862)	(811,738)
پنشن اور گریچویٹی اسکیم پر ادائیگی	35.1.6	(49,067)	(40,680)
اداشدہ انکم ٹیکس		(1,404,399)	(3,203,024)
حتمی ٹیکس اداشدہ		(6,748)	-
طویل مدتی قرضے		4,733	20,510
طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی		100,892	(35,771)
طویل مدتی تموین پر ادائیگیاں	35.2.3	(16,025)	(14,600)
دورانِ سال ادا کیے جانے والے بعد از ریٹائرمنٹ فوائد	20	(448,012)	(149,612)
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		8,682,805	(912,307)
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات	4.7.1	(2,271,339)	(4,809,429)
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں	4.6	75,922	396,650
اوپن اینڈڈ شریعت سے ہم آہنگ میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری		(5,493,253)	-
معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ	7.1	2,080,000	421,362
سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود	31	1,299,615	1,080,393
ٹریژری بل پر سود	31	86,527	-
میعادی ڈپازٹ وصولیوں پر سود	31	734,849	484,458
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(3,487,679)	(2,426,566)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
اجارہ واجبات کا اداشدہ زرِاصل		(586,739)	(631,018)
اداشدہ مقسومے		(1,290,187)	(278,983)
مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم		(1,876,926)	(910,001)
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ		3,318,200	(4,248,874)
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		6,552,223	10,801,097
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا	38.2	9,870,423	6,552,223

منسلک نوٹس 1 تا 47 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	**زبیر شیخ**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

مالی گوشواروں کے نوٹس

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) ("کمپنی") ایک محدود واجبہ کمپنی ہے جو متروک کمپنیز ایکٹ، 7 برائے 1913 (اب کمپنیز ایکٹ 1917ء) (ایکٹ) کے تحت 28 جون 1969 کو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔

سال کے دوران، شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ نے کمپنی میں اپنی پوری شیئر ہولڈنگ، جو کہ 165,700,304 حصص پر مشتمل تھی اور کمپنی کے جاری کردہ حصص سرمایہ کا 77.42 فیصد تھی، وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ کو فروخت کر دی۔ مزید برآں، وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ نے عوام الناس سے 22,165,837 حصص خریدے، جو کہ کمپنی کے کل جاری کردہ حصص سرمایہ کا 10.36 فیصد بنتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ (پیرنٹ کمپنی) کی کمپنی میں مجموعی شیئر ہولڈنگ اکتوبر 2024ء سے مؤثر ہو کر 87.78 فیصد ہو گئی ہے۔ مزید یہ کہ، جیسا کہ نوٹ 6 میں انکشاف کیا گیا ہے، کمپنی اب بھی شیل گروپ کے ٹریڈ مارکس استعمال کر رہی ہے، جو Shell Brands International AG سے خریدے گئے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنی 31 اکتوبر 2024ء کو منعقدہ میٹنگ میں کمپنی کا نام شیل پاکستان لمیٹڈ سے تبدیل کر کے وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ رکھنے کی منظوری دی۔ کمپنی کے نام کی تبدیلی کو 28 نومبر 2024ء کو منعقدہ غیر معمولی جنرل میٹنگ میں شیئر ہولڈرز نے منظور کیا۔ بعد ازاں، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے کمپنی کے نئے نام کے تحت 13 جنوری 2025ء کو نیا سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن جاری کیا۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.3 **جغرافیائی مقامات اور کاروباری یونٹس کے پتے**

ہیڈ آفس	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلانٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی، کراچی

ریجنل مارکیٹنگ، سیل آفس اور انوائسنگ پوائنٹس پورے ملک میں قائم ہیں۔ مزید برآں، کمپنی پاکستان اور شمالی علاقوں میں اپنی ریٹیل آپریٹنگ سائٹس اور ڈیلرز کے تحت چلنے والی سائٹس کی ملکیت رکھتی ہے، جن کی تفصیلات کا اظہار ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تقاضے کے مطابق ان مالی بیانات میں کیا گیا ہے۔

2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 **کمپلائنس کا بیان**

مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل مالی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) جو عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کیے گئے اور جسے ایکٹ کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط IFRS کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

2.2 **رائج اور ظاہر کی گئی کرنسی**

ان مالی بیانات میں ظاہر کیے گئے بیانات پاکستانی روپے میں ہیں، جو کمپنی کی رائج اور ظاہر کی گئی کرنسی ہے۔

2.3 اکاؤنٹنگ کی پابندی

یہ مالی بیانات تاریخی لاگت کے کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوا عربین سی کنٹری کلب میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے جسے دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر تیار کیا گیا ہے اور میوچوئل فنڈز میں سرمایہ کاری کے، جو کہ نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر ظاہر کیا گیا ہے۔

2.4 اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں نئے معیار کا اطلاق، ترامیم و توضیح اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک

2.4.1 معیاری، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک جو سال کے دوران موثر ہوا

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وہی ہیں جن کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا، ماسوا بیان کردہ درج ذیل کے:

آئی اے ایس 1 معاہدوں کے ساتھ موجودہ یا غیر موجودہ اور غیر موجودہ ذمہ داریوں کے طور پر ذمہ داریوں کی درجہ بندی - آئی اے ایس 1 میں ترامیم

آئی اے ایس 1 میں کی گئی ترامیم موجودہ یا غیر موجودہ واجبات کی درجہ بندی کے لیے ضروریات کی وضاحت کرتی ہیں۔ یہ ترامیم اس بات کی وضاحت کرتی ہیں کہ تصفیے کو مؤخر کرنے کا حق کیا معنی رکھتا ہے اور کہ یہ حق رپورٹنگ مدت کے اختتام پر موجود ہونا چاہیے۔ ترامیم مزید واضح کرتی ہیں کہ درجہ بندی اس بات سے متاثر نہیں ہوتی کہ کسی ادارے کے لیے اپنا مؤخر کرنے کا حق استعمال کرنے کا امکان کتنا ہے، اور صرف اسی صورت میں کہ اگر قابل تبادلہ واجب الادا میں موجود کوئی داخلی مشتق خود ایک ایکویٹی انسٹرومنٹ ہو تو واجب الادا کی شرائط اس کی درجہ بندی پر اثر انداز ہوں گی۔ اس کے علاوہ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ جب قرض معاہدے سے پیدا ہونے والا واجب الادا غیر موجودہ کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے اور ادارے کا تصفیہ مؤخر کرنے کا حق آئندہ بارہ ماہ کے اندر طے شدہ شرائط کی تعمیل پر منحصر ہوتا ہے، تو ادارے کو اسے ظاہر کرنا ضروری ہے

ان ترامیم کا کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے بیانات پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔

آئی اے ایس 7 اور آئی ایف آر ایس 7 انکشافات: سپلائر فنانس انتظامات - آئی اے ایس 7 اور آئی ایف آر ایس 7 میں ترمیم

IAS 7 اور IFRS 7 میں کی گئی ترامیم سپلائر کے ساتھ مالی معاہدوں کی خصوصیات کو واضح کرتی ہیں اور ایسے معاہدوں سے متعلق اضافی انکشافات (disclosures) کو لازمی قرار دیتی ہیں۔ ان ترامیم میں شامل انکشافات کے تقاضے مالی بیانات کے استعمال کنندگان کو یہ سمجھنے میں مدد دینا ہے کہ سپلائر کے ساتھ مالی معاہدے کسی ادارے کے واجبات، نقدی کے بہاؤ (cash flows) اور خطرہ سیالیت کے خدشات پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

ان ترامیم کا کمپنی کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے انکشافات پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔

آئی ایف آر ایس 16 فروخت اور لیز بیک میں لیز کے واجبات - آئی ایف آر ایس 16 میں ترامیم

آئی ایف آر ایس 16 میں کی گئی ترامیم ان شرائط کی وضاحت کرتی ہیں جنہیں بیچنے والا کرایہ دار (seller-lessee) سیل اینڈ لیز بیک ٹرانزیکشن میں پیدا ہونے والی لیز ذمہ داری کی پیمائش کے لیے استعمال کرتا ہے، تاکہ بیچنے والا کرایہ دار اپنے قبضے میں باقی رہنے والے استعمال کے حق سے متعلق کسی بھی قسم کے منافع یا نقصان کو تسلیم نہ کرے۔

ان ترامیم کا کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

آئی اے ایس 12 بین الاقوامی ٹیکس اصلاحات—ستون دوم ماڈل کے اصول (ترامیم)

آئی اے ایس 12 میں ترامیم اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم کی اساسی فرسودگی اور منافع کی منتقلی کے ستون دوم کے اصولوں کے جواب میں متعارف کرائی گئی ہیں اور ان میں یہ شامل ہیں:

- ستون دوم ماڈل اصولوں کے دائرہ اختیار کے نفاذ سے پیدا ہونے والے موخر ٹیکسوں کو تسلیم کرنے اور ظاہر کرنے کے لیے ایک لازمی عارضی استثنیٰ؛ اور
- متاثرہ اداروں کے لیے انکشاف کی ضروریات تاکہ مالی بیانات کے صارفین کو اس قانون سازی سے پیدا ہونے والے ستون دوم انکم ٹیکسز کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد مل سکے، خاص طور پر اس کے نفاذ کی تاریخ سے قبل۔

لازمی عارضی استثنیٰ - جس کا استعمال ظاہر کرنے کی ضرورت ہے - فوری طور پر لاگو ہوتا ہے۔ انکشاف کی باقی شرائط کا اطلاق یکم جنوری 2023ء سے یا اس کے بعد شروع ہونے والی سالانہ رپورٹنگ کی مدت کے لیے ہوتا ہے، لیکن 31 دسمبر 2023ء کو یا اس سے پہلے ختم ہونے والی کسی بھی عبوری مدت کے لیے نہیں۔

ان ترامیم کا کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

آئی اے ایس 12 انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ رہنمائی برائے مفاد

15 مئی 2024ء کو انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) نے 'IAS 12 کم سے کم ٹیکس اور فائنل ٹیکس کے لیے اکاؤنٹنگ پر رہنمائی' کے حوالے سے ایک سرکلر جاری کیا۔ اس سرکلر کے اجراء کے بعد، کمپنی نے کم سے کم ٹیکس کے لیے اکاؤنٹنگ کا طریقہ تبدیل کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

یہ تبدیلی گذشتہ مدت کے حساب سے لاگو کی گئی ہے تاہم اس حوالے سے کوئی مادی درجہ بندی رپورٹ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

2.4.2 اکاؤنٹنگ معیارات کے منظور شدہ معیارات، ترامیم اور اصلاحات جو ابھی تک مؤثر نہیں ہوئیں

درج ذیل معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری جیسا کہ پاکستان میں ان کا اطلاق ہے، وہ متعلقہ معیارات، ترامیم یا اصلاحات درج ذیل تاریخوں سے مؤثر ہوں گی:

ترامیم		تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے)
آئی اے ایس 21	تبدل پذیری کی عدم موجودگی - آئی اے ایس 21 میں ترامیم	یکم جنوری 2025ء
آئی ایف آر ایس 17	بیمہ معاہدے	یکم جنوری 2026ء
آئی ایف آر ایس 7 / آئی ایف آر ایس 9	مالی آلات کی درجہ بندی اور ماپ تول: آئی ایف آر ایس 7 / آئی ایف آر ایس 9 میں ترامیم	یکم جنوری 2026ء
	آئی ایف آر ایس اکاؤنٹنگ معیارات میں سالانہ تبدیلیاں - جلد 11	یکم جنوری 2026ء
آئی ایف آر ایس 7 / آئی ایف آر ایس 9	پاور پرچیز اگریمنٹس آئی ایف آر ایس 7 / آئی ایف آر ایس 9 میں ترامیم	یکم جنوری 2026ء
آئی اے ایس 18	آئی ایف آر ایس 18 - مالی بیانات میں پیشکش اور افشا I	یکم جنوری 2027ء
آئی ایف آر ایس 19	FRS 19 - وہ ذیلی کمپنیاں جن کی عوامی ذمہ داری نہیں ہوتی: افشا	یکم جنوری 2027ء
آئی ایف آر ایس 10 / آئی اے ایس 28	سرمایہ کار اور اس کے معاونین یا مشترکہ کاروبار کے مابین اثاثوں کی فروخت یا حصہ - آئی ایف آر ایس 10 اور آئی اے ایس 28 ترامیم	تاحال حتمی نہیں

مزید یہ کہ، آئی اے ایس بی کی جانب سے مندرجہ ذیل نئے معیارات جاری کیے گئے ہیں جن کے پاکستان میں اطلاق کے مقصد سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ابھی مطلع نہیں کیا ہے:

معیار		آئی اے ایس بی کی تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے)
آئی ایف آر ایس 1	بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات کا پہلی بار اطلاق	یکم جنوری 2009ء

کمپنی کو توقع ہے کہ مذکورہ بالا معیارات اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم کا ابتدائی اطلاق کی مدت میں کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی مادی اثر نہیں پڑے گا۔

2.5 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظرثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے تخمینے، مفروضے اور فیصلے جو اگلے مالی سال کے اندر اثاثوں اور واجبات کی رقوم اور واجبات کے مادی ردوبدل کے خطرے سے مشروط ہیں، درج ذیل ہیں:

i. قابلِ استعمال عرصے کا تعین، فرسودگی / متروک کرنے کا طریقہ کار اور جائیداد، پلانٹ اور سازوسامان اور غیر مادی اثاثوں کی باقی ماندہ مالیت ((نوٹس 3.1، 3.2، 4.1، 5 اور 6)؛

ii. مالی اور غیر مالی اثاثوں کی مضرت (نوٹ 3.4، 4.7.3، 4.8، 12.4 اور 15.7)؛

iii. مندرجہ مالیت میں کمی کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک میں خالص قابل حصول قیمت کا جائزہ اور متروک ہونے کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک کا جائزہ (نوٹ 3.8، اور 11.5)؛

iv. اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کی شق (نوٹ 3.11.1 اور 19)؛

v. ریٹائرمنٹ اور دیگر سروس فوائد کے حوالے سے وصول اور قابل ادائیگی رقوم کا تخمینہ (نوٹس 3.10.1 اور 35)؛

vi. جاری اور مؤخر ٹیکس کی فراہمی (نوٹس 3.7، 10 اور 33)؛

vii. اتفاقی واجبات کا تعین (نوٹس 3.15 اور 25.1)؛

viii. تجدید اور اختتامی اختیارات کے ساتھ معاہدوں کی لیز کی مدت کا تعین (نوٹس 3.12، 5 اور 21)

ix. اجارے- بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح کا تخمینہ لگانا (نوٹس 3.12، 5 اور 21)؛ اور

x. مٹی اور زمینی پانی کی اصلاح (نوٹ 3.11.2 اور 20)

3 نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی معلومات

ان مالی بیانات کی تیاری میں لاگو ہونے والی اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ ان پالیسیوں کا اطلاق مستقل طور پر کیا گیا ہے، جب تک کہ اس کے برعکس بیان نہ کیا گیا ہو۔

3.1 جائیداد، پلانٹ اور آلات

ان کا تخمینہ نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، پر لگایا جاتا ہے،، علاوہ فری ہولڈ اراضی کے، جس کا بیان نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، میں کیا جاتا ہے؛

جاری کام کے سرمائے کو نفی لاگت پر مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو تو، سے بیان کیا جاتا ہے۔ تنصیب اور تعمیراتی مدت کے دوران ہونے والے مخصوص اثاثوں سے متعلق تمام اخراجات سرمایہ کاری کے تحت کیے جاتے ہیں۔ انھیں پراپرٹی، پلانٹ اور آلات کے مخصوص زمروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جب یہ استعمال کے لیے دستیاب ہوں۔

اس کے بعد کے اخراجات کو اثاثوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا جب تک یہ امکان نہ ہو کہ مستقبل میں ان اخراجات سے وابستہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں گے اور لاگت کی قابل اعتماد انداز سے پیمائش کی جاسکتی ہے۔ دیکھ بھال اور معمول کی مرمت کا خرچہ منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان پر لیا جاتا ہے۔

فرسودگی کو راست طریقے (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جبکہ آپریٹنگ اثاثہ کی لاگت کو اس کی مدتِ استعمال کے تخمینے کو اس کی تخمینہ کردہ مالیت سے منہا کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دیا گیا ہے۔ مالی صورتِ حال کے ہر بیان پر، اگر مناسب ہو تو، بقایا مالیتوں، مدتِ استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور ردوبدل کیا جاتا ہے۔

اضافی آلات پر فرسودگی اسی مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی وصول نہیں کی جاتی جس میں کسی اثاثے کو متروک قرار دیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور اثاثے کی مندرج رقم کے مابین فرق کی نمائندگی سے، کسی اثاثے کے ضائع کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

اگر کسی تموین کے لیے شناخت کے معیارات کو پورا کیا جاتا ہے تو اثاثے کے استعمال کے بعد اس کو ترک کرنے کے لیے متوقع لاگت کی موجودہ قیمت متعلقہ اثاثے کی لاگت میں شامل ہوتی ہے۔

اگر کسی اثاثے کی مندرج رقم اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، اس اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر وصولی کی رقم میں لکھ دی جاتی ہے۔

3.2 غیر مادی اثاثے

یہ لاگت پر، منہا جمع شدہ بالاقساط ادائیگی اور اگر کوئی ہو تو جمع شدہ مضرت (امپیرمنٹ لاس) کے بعد، ظاہر کیے جاتے ہیں۔

بالاقساط ادائیگی کو اس کی معاشی مفید زندگی کے دوران، سیدھی لائن کے طریقہ کار پر ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 6 میں دی گئی شرح کے مطابق، نفع یا نقصان کے بیان اور دیگر جامع آمدن میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ کسی غیر مادی اثاثے کے استعمال کے لیے دستیاب ہونے کے مہینے سے بالاقساط ادائیگی کا اطلاق کیا جاتا ہے، جبکہ جس مہینے میں کسی غیر مادی اثاثے کو فروخت یا ختم کیا جائے، اس مہینے میں امورٹائزیشن چارج نہیں کی جاتی۔

کسی غیر مادی اثاثے کی فروخت یا تصرف سے حاصل ہونے والا نفع یا نقصان کے بیان اور دیگر جامع آمدن میں فروخت کے دورانیے میں تسلیم کیا جاتا ہے

3.3 حقِ استعمال کے اثاثے

کمپنی لیز کے آغاز کی تاریخ (یعنی وہ تاریخ جب سے اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہے) پر حق استعمال کے اثاثے کو تسلیم کرتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی کسی بھی جمع شدہ فرسودگی اور مضرت کے نقصان اور لیز کے واجبات کی دوبارہ پیمائش کے تصفیے سے لاگت منہا کر کے پیمائش کی جاتی ہے۔ حق استعمال کے اثاثوں کو لیز کی مدت کے دوران راست طریقے اور اس اثاثے کی مفید زندگی کی بنیاد پر فرسودہ سمجھا جاتا ہے۔

3.4 مضرت

3.4.1 مالی اثاثوں کی مضرت

کمپنی منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ رکھے جانے والے تمام قرض کے آلات کے لیے متوقع کریڈٹ نقصانات (ECL) کے لیے الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے

تجارتی قرضوں کے لیے، کمپنی ECL کے ایک آسان طریقہ کار کا اطلاق کرتی ہے۔ لہذا، کمپنی خطرۂ قرض میں تبدیلیوں کا سراغ نہیں لگاتی، بلکہ اس کی بجائے ہر رپورٹنگ کی تاریخ پر تاعمری سی ایل پر مبنی نقصان الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ کمپنی نے ایک جیسی خصوصیات اور ڈیفالٹ ریٹس رکھنے والے صارفین کے بڑے پورٹ فولیو کے لیے صارفین کے کریڈٹ ریٹنگ کی بنیاد پر ایک پروویژن میٹرکس قائم کیا ہے جس سے وصول کی جانے والی رقم کمپنی کے ماضی کے خسارۂ قرض کے تجربے پر مبنی ہے، جن میں قرض گیروں اور معاشی ماحول سے مخصوص پیش بینی عوامل کے لیے ردوبدل کی گئی ہے (یعنی، مجموعی ملکی پیداوار اور صارف اشاریہ قیمت)۔ رپورٹنگ کی ہر تاریخ پر، تاریخی مشاہدہ شدہ ڈیفالٹ شرحوں کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے اور پیش بینی تخمینوں میں تبدیلیوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

تاریخی طور پر مشاہدہ کردہ ڈیفالٹ شرح، پیش گوئی کردہ اقتصادی حالات اور ECLs کے درمیان ارتباط کا اندازہ ایک اہم تخمینہ ہے۔ ECLs کی مقدار حالات میں تبدیلیوں اور معاشی حالات کی پیش گوئی کے لیے حساس ہے۔ کمپنی کا تاریخی کریڈٹ نقصان کا تجربہ اور معاشی حالات کی پیش گوئی بھی مستقبل میں صارف کے حقیقی ڈیفالٹ کی نمائندگی نہیں کر سکتی ہے۔

جب معاہداتی ادائیگی کو 180 دن گزر چکے ہوں، بشرطیکہ ایسے عوامل موجود ہوں، تو کمپنی سمجھتی ہے کہ مالی اثاثہ دیوالیے کے خطرے کا شکار ہے۔ جب معاہداتی رقم کی وصولی کی کوئی معقول توقع نہ ہو تو وہ مالی اثاثہ متروک سمجھا جاتا ہے۔

3.4.2 غیر مالی اثاثوں کی مضرت

رپورٹنگ کی ہر تاریخ میں غیر مالی اثاثوں کی مندرج مالیت کا اندازہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ مضرت کا کوئی اشارہ ہے یا نہیں۔ اگر ایسا کوئی اشارہ موجود ہے تو، اثاثہ کی وصولی کی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ مضرت کے نقصان کی حد، اگر کوئی ہے، تو اس کا تعین کریں۔ مضرت کا منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ مضرت کا اندازہ لگانے کے مقصد کے لیے، اثاثوں کی سب سے نچلی سطح پر گروپ بندی کی جاتی ہے جس کے لیے رقوم کے الگ الگ شناختی بہاؤ (نقد پیدا کرنے والے یونٹ) ہوتے ہیں۔

اگر نقصان کی وصولی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والے تخمینوں میں کوئی تبدیلی آجائے تو مضرت کا نقصان پلٹ جاتا ہے۔ مضرت کا نقصان اس حد تک پلٹتا ہے کہ اثاثے کی مندرج رقم اس حد سے زیادہ نہ ہو جس کا تعین کیا جاچکا ہو، فرسودگی یا قسط کا خالص، بشرطیکہ مضرت کا نقصان پہلے تسلیم نہ کیا گیا ہو۔ مضرت کے نقصان کو فوری طور پر نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

3.5 معاونین میں سرمایہ کاری

معاونین میں سرمایہ کاری حساب اکاؤنٹنگ کا ایکویٹی طریقہ استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے اور ابتدائی طور پر اسے لاگت تسلیم کیا جاتا ہے۔

کمپنی کی جانب سے معاونین کے حصول کے بعد اس کے منافع یا نقصان کو کمپنی کے منافع یا نقصان میں اور معاونین کے حصول کے بعد ان کا حصہ جامع آمدنی میں دیگر جامع آمدنی کی مد میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ حصول کے بعد کی مجموعی حرکیات کو سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کے طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ معاونین سے موصول ہونے والے منافع منقسمہ سرمایہ کاری کی مندرج مالیت کو کم کرتے ہیں۔

3.6 مالی آلات

3.6.1 مالی اثاثے

مالی اثاثوں کی ابتدائی پہچان پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس کے بعد میں اس کی عرفی مالیت بذریعہ دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) یا عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان (ایف وی پی ایل) پر عرفی مالیت کی لاگت بالاقساط کے حساب سے پیمائش کی جاتی ہے۔

ایف وی پی ایل پر پیمائش کردہ مالی اثاثے مالی صورتِ حال کے گوشوارے میں عرفی مالیت پر ظاہر کیے جاتے ہیں، اور عرفی مالیت میں خالص تبدیلیاں نفع ونقصان کے بیان میں تسلیم کی جاتی ہیں۔

کمپنی کے مالی اثاثوں میں شریعت سے ہم آہنگ اوپن اینڈ میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری شامل ہے، جنہیں ایف وی پی ایل پر ظاہر کیا جاتا ہے کیونکہ موخر لاگت یا ایف وی او سی آئی پر پیمائش سے کاروباری ماڈل اور معاہدہ جاتی شرائط پوری نہیں ہوتیں۔

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کو بعد میں مؤثر سود (EIR) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ماپا جاتا ہے جو مضرت سے مشروط ہوتا ہے۔ اثاثے کے منسوخ، تبدیل یا، خراب ہونے پر حاصلات اور خسارے کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایک مالی اثاثہ بنیادی طور پر اس وقت متروک کیا جاتا ہے جب اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کا حقوق ختم ہو چکا ہو۔

3.6.2 مالی واجبات

قرضوں اور قرض گیریوں اور واجبات کی صورت میں تمام مالی ذمہ داریوں کو ابتدائی طور پر عرفی مالیت خالص بلاواسطہ لین دین کی لاگتوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

مالی واجبات پر فوائد یا خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

مالی ذمہ داری کو اس وقت ترک کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری ختم یا منسوخ یا ختم ہو جاتی ہے۔

3.7 ٹیکس

3.7.1 حتمی ٹیکس

آمدنی ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت فائنل ٹیکس نظام کے تابع آمدنیوں پر عائد کردہ ٹیکسوں کو حتمی ٹیکس کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے، جو IFRIC 21 / IAS 37 کی ضروریات کے مطابق ایک لیوی (محصول) کو ظاہر کرتے ہیں۔ حتمی ٹیکس کے چارج میں، موجودہ حکومت کی جانب سے عائد کردہ سپر ٹیکس کا چارج بھی شامل ہے۔

3.7.2 جاریہ

موجودہ ٹیکس نظام کے لیے تخمینہ، قابلِ ٹیکس آمدنی پر لاگو ٹیکس شرحوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، جس میں دستیاب ٹیکس کریڈٹس (اگر کوئی ہوں) کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے، اور یہ ان ٹیکس قوانین کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جو مالی صورتِ حال کے بیان کی تاریخ تک نافذ یا مؤثر طور پر نافذ ہو چکے ہوں۔ انکم ٹیکس کے چارج میں گذشتہ برس کے ٹیکس چارج کی ایڈجسٹمنٹس اور موجودہ حکومت کی جانب سے عائد کردہ سپر ٹیکس بھی شامل ہے۔

3.7.3 مؤخر

اثاثوں اور واجبات کی ٹیکس بنیادوں اور مالی گوشواروں میں ان کی مندرج مالیت کے درمیان پیدا ہونے والے تمام عارضی فرق پر بیلنس شیٹ ذمہ داری کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مؤخر ٹیکس کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ مؤخر ٹیکس واجبات تمام قابل ٹیکس عارضی فرق کے لیے تسلیم کیے جاتے ہیں۔ مؤخر ٹیکس اثاثوں کو تمام قابلِ کٹوتی عارضی فرق کے لیے اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ عارضی فرق مستقبل میں پلٹ جائیں گے اور قابل ٹیکس آمدنی دستیاب ہو گی جس سے عارضی فرق کو استعمال کیا جا سکے۔

مؤخر ٹیکس اثاثوں کی مندرج مالیت کا مالی پوزیشن کی رپورٹنگ کی تاریخ پر جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اس حد تک کم کر دیا جاتا ہے کہ یہ امکان باقی ہی نہیں رہتا کہ قابل ٹیکس منافع دستیاب رہے اور مؤخر ٹیکس اثاثوں کے تمام یا کچھ حصے سے استفادہ کیا جا سکے۔

مؤخر ٹیکس نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد یا جمع کیا جاتا ہے۔

3.8 زیر تجارت اسٹاک

ان کی مالیت پست لاگت پر کی جاتی ہے، جن کا تخمینہ اول آمد اول اخراج اور خالص قابل وصول قدر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے سوائے ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کے۔

اسٹاک ان ٹرانزٹ کی مالیت قیمت پر ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کی تاریخ تک انوائس ویلیو کے علاوہ اس پر ہونے والے دیگر چارجز شامل ہوتے ہیں۔

انتظامیہ کے بہترین تخمینے کی بنیاد پر فرسودہ اور سست حرکت پذیر اسٹاک میں تجارت کے لیے شرط عائد کی گئی ہے اور اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.9 نقد اور اس کے مساوی

نقد رقوم کے بہاؤ کے بیان کے مقاصد سے، نقد اور نقد کے مساوی اشیا میں موجود نقدی (اگر کوئی ہو) اور بینکوں کی تحویل میں رکھے گئے اکاؤنٹس شامل ہیں جو مالیت میں تبدیلی کے غیر معمولی خطرے سے مشروط ہیں۔

3.10 ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے دیگر فوائد

مندرجہ ذیل اسکیموں کا انتظام ٹرسٹ ڈیڈ کی دفعات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ کمپنی ٹرسٹ ڈیڈز اور ان کے قواعد کے تحت مقرر کردہ فنڈز میں حصہ ڈالنے کی ذمہ دار ہے، جبکہ ٹرسٹیز فنڈز کے روزمرہ کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہیں، سوائے کچھ تارکینِ وطن کے جن کے لیے ان کے متعلقہ شیل ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کی رکنیت کے ذریعے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں، عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

3.10.1 **واضح استفادی منصوبے**

i. **منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اور پنشن اسکیم**

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ سٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ گریجوٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

ii. **بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد**

کمپنی تمام انتظامی عملے کے لیے بعد ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد پیش کرتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر اسکیم کے لیے سالانہ فراہمی کی جاتی ہے۔

بازپیائش، جس میں تجربے کی ایڈجسٹمنٹ اور ایکچوریئل مفروضوں میں تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے ایکچوریئل نفع اور نقصانات شامل ہیں اور اثاثوں کی حد کے اثرات کو ،اس مدت کے دوران جس میں وہ پیدا ہوتے ہیں، براہ راست ایکویٹی میں دیگر جامع آمدنی کے بیان کے ذریعے تسلیم کیا جاتا ہے۔ کمپنی سروس کی لاگتوں کو تسلیم کرتی ہے جس میں موجودہ سروس کی لاگتیں، ماضی کی سروس کی لاگتیں، کٹوتیاں اور غیر معمول کے تصفیے پر نفع و نقصان اور خالص سود کے اخراجات یا آمدنی شامل ہیں۔

3.10.2 **واضح اشتراکی منصوبے**

i. **منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈ**

کمپنی تمام ملازمین کے لیے منظور شدہ متعین شراکتی پراویڈنٹ فنڈز چلاتی ہے۔ کمپنی اور ملازم دونوں کی طرف مساوی ماہانہ شراکت مینجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کے 4.5 فیصد اور غیر انتظامی ملازمین کے لیے 10 فیصد بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ شراکت کردہ رقم نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ii. **منظور شدہ واضح اشتراکی پنشن فنڈ**

کمپنی نے 2013ء کے دوران مینجمنٹ ملازمین اور اس کے بعد شامل ہونے والے تمام نئے ملازمین کے لیے ایک منظور شدہ متعین شراکتی پنشن فنڈ متعارف کرایا جنہوں نے متعین بینیفٹ پنشن اور گریجوٹی فنڈ سے متعین شراکتی پنشن فنڈ میں منتقلی کا انتخاب کیا۔ کمپنی ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10.5 فیصد کی شرح سے شراکت کرتی ہے جو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ریٹائرمنٹ کے فوائد ان سکیموں کے تحت ملازمین کی ملازمت کی مقررہ اہلیت کی تکمیل پر عملے کے لیے قابل ادائیگی ہیں۔

3.11 **تموین**

3.11.1 ذمہ داری کی فراہمی موجودہ قیمت کا حساب اثاثوں کی مفید معاشی زندگی پر رعایتی رقم کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ اثاثہ جات کے ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لیے مختص رقم ان مفروضوں اور اندازوں پر مبنی ہوتی ہے جو ڈسکاؤنٹ ریٹ، توڑ پھوڑ کے متوقع اخراجات اور ان اخراجات کے متوقع وقت سے متعلق ہوتے ہیں۔ (متعلقہ جائیداد، پلانٹ اور آلات کے حصے کے طور پر اس ہی رقم کے ایک حصے کے طور پر) اسے واجبہ تسلیم کیا جاتا ہے جب معقول تخمینہ لگایا جاسکے۔ متروک کرنے کے تخمینے کے مستقبل کے اخراجات کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ نظر ثانی کے نتیجے میں تبدیلی کے اثرات کو وقت کے مطابق یا فراہمی کے اصل تخمینہ کی مقدار کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

3.11.2 مٹی اور زیر زمین پانی کی صفائی کی فراہمی رعایت کی شرحوں، صفائی کی متوقع لاگت اور ان اخراجات کے متوقع وقت کے سلسلے میں کیے گئے مفروضوں اور تخمینوں پر مبنی ہے۔ واجبہ متوقع اخراجات کی موجودہ قیمت پر درج کیا جاتا ہے، جس پر صفائی کی سرگرمیوں کی مدت کے دوران رعایت دی جاتی ہے۔ صفائی کے مستقبل کے تخمینے کے اخراجات کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ وقت یا فراہمی کے اصل تخمینے کی مقدار میں ترمیم کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

3.12 **اجارے/لیز**

لیز کے آغاز کی تاریخ پر، کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کے حساب سے لیز کے واجبات کو تسلیم کرتی ہے جو لیز کی مدت کے دوران کی جائے گی۔ لیز کے آغاز پر کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی حالیہ مالیت کے تخمینے کے لیے اپنی بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح ('IBR') استعمال کرتی ہے۔ IBR سود کی وہ شرح ہے جو کمپنی کو ایک جیسی مدت میں اور اسی طرح کی سیکورٹی کے ساتھ، اسی طرح کے معاشی ماحول میں حق استعمال کے ایسے ہی اثاثے کو حاصل کرنے کے لیے ضروری فنڈز کی خاطر قرض لینے کے لیے ادا کرنی پڑتی ہے۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، لیز کی واجبات کی رقم بڑھادی جاتی ہے تا کہ سود میں اضافہ ہو اور لیز کی ادائیگیوں میں کمی ہو۔

کمپنی لیز کی مدت کا تعین لیز کی غیر منسوخ مدت کے طور پر کرتی ہے، نیز کسی بھی مدت کے لیے اگر یہ معقول حد تک استعمال کی گئی ہو، تو لیز میں توسیع کے آپشن کا احاطہ کیا گیا ہے یا اگر یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے۔

کمپنی اس بات کا جائزہ لینے کے دوران فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ لیز کی تجدید یا تنسیخ کے آپشن کو استعمال کرنا ہے یا نہیں۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، کمپنی لیز کی مدت کا از سرِ نو جائزہ لیتی ہے اگر کوئی اہم واقعہ یا حالات میں تبدیلی ہو جو اس کے کنٹرول میں ہو جو کہ اس کی عمل کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے یا اس کی تجدید یا تنسیخ کے اختیار کو استعمال نہیں کرتی ہے۔ لیز کے خاتمے پر اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں آمدنی یا اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.13 بے دعویٰ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں میں کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ رہتا ہے اسے بے دعویٰ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.14 غیر اداشدہ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں سے قبل کے کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے انھیں غیر اداشدہ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.15 اتفاقی واجبات

اتفاقی واجبہ کا اظہار یوں ہو گا جب:

- ایک ممکنہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے اور جس کے وجود کی تصدیق صرف ایک یا ایک سے زیادہ غیر یقینی مستقبل کے واقعات کے واقع ہونے یا نہ ہونے سے ہوگی جو مکمل طور پر کمپنی کے کنٹرول میں نہیں ہے؛ یا
- ایک موجودہ ذمہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ معاشی فوائد کو شامل کرنے والے وسائل کا اخراج ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار ہوگا یا ذمہ داری کی مقدار کی کافی وسائل کے ساتھ پیمائش نہیں کی جاسکتی۔

3.16 محاصل کا اعتراف

کمپنی پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے لیے آمدنی کو ایک ایسے وقت میں تسلیم کرتی ہے جب مصنوعات کا کنٹرول صارف کو ایک ایسی رقم پر منتقل کیا جاتا ہے جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کمپنی ان اشیا کے بدلے میں کس قدر رقم کی توقع رکھتی ہے۔ معاہدے کی شرائط کے مطابق کنٹرول کو اس وقت منتقل کیا جاتا ہے جب صارف پروڈکٹ کو ٹرمینل سے براہ راست اٹھاتا ہے یا جب کمپنی صارف کو اس کی ترسیل کرتی ہے۔ صارفین کے ساتھ معاہدے میں کریڈٹ کی حد 2 سے 90 دن تک ہوتی ہے۔
اگر صارف کمپنی کی جانب سے صارف کو سامان یا خدمات کی منتقلی سے پہلے غور و خوض کرتی ہے، تو معاہدے کی ذمہ داری کو اس وقت تسلیم کیا جاتا ہے جب ادائیگی کی جاتی ہے یا جو واجب الادا ہوتی ہے۔ معاہدے کی ذمہ داریوں کو محاصل میں تسلیم کیا جاتا ہے جب کمپنی صارف کو متعلقہ اشیا کا کنٹرول منتقل کرتی ہے۔

دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کی مندرجہ ذیل بنیادوں پر بطور موصولہ یا واجبہ مناسب مالیت پر پیمائش کی جاتی ہے:

- دیگر محاصل (فرنچائز فیس سمیت) کو حصولی بنیادوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- بینک اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا منافع اور سرمایہ کاری پر منافع وقتی تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- قلیل مدتی ڈپازٹ اور شیل کارڈ کی آمدنی پر سود کو حصولی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب کمپنی کا منافع وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔

3.17 غیر ملکی کرنسیاں

غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین کا حساب پاکستانی روپے میں ہوتا ہے جو لین دین کی تاریخ پر موجودہ شرح پر ہوتا ہے۔ غیر ملکی کرنسیوں میں زری اثاثوں اور واجبات کو مبادلہ شرحوں پر روپے میں منتقل کیا جاتا ہے جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان پر رائج ہوتے ہیں۔ مبادلے کے فرق کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.18 **مشترکہ انتظامات میں انٹرسٹ**

کمپنی مشترکہ انتظامات کی درجہ بندی مشترکہ آپریشنز کے طور پر کرتی ہے جب کمپنی کی تحویل میں اثاثوں کے حقوق اور مشترکہ کارروائیوں کے سلسلے میں انتظامات کی ذمہ داریوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے۔

اس وقت کمپنی کے پاس صرف ایک مشترکہ آپریشن موجود ہے۔ دسمبر 2004ء میں، کمپنی نے پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ اور ٹوٹل پارکو مارکیٹنگ لمیٹڈ کے ساتھ محمود کوٹ میں پیٹرولیم مصنوعات سے متعلق اسٹوریج کی سہولیات کے قیام اور تنصیب کے لیے ایک غیر مربوط مشترکہ معاہدہ کیا۔ مشترکہ انتظام میں کمپنی کا 24.6 فیصد حصہ ہے۔

کمپنی مشترکہ کارروائیوں کے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات اور مشترکہ طور پر رکھے گئے یا خرچ کیے گئے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات میں اس کے حصے کے براہ راست حق کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ ان مالی بیانات میں مناسب لائن آئٹمز کے تحت شامل کیے گئے ہیں۔

4 **جائیداد، پلانٹ اور آلات**

	نوٹ	2024ء	2023ء
		--------------(ہزار روپے)--------------	
آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر		20,119,133	18,553,441
آپریٹنگ اثاثوں پر ضرر کی فراہمی	4.8	(176,474)	(250,145)
	4.1	19,942,659	18,303,296
جاری کام پر سرمایہ	4.7	3,163,790	4,840,150
جاری کام پر سرمائے کے لیے ضرر کی فراہمی		(39,917)	-
		3,123,873	4,840,150
		23,066,532	23,143,446

	نوٹ	آزاد زمین	لیز والی زمین	آزاد زمین پر عمارتیں	لیز والی زمین پر عمارتیں	ٹینک اور پائپ لائن	پلانٹ اور مشینری	ایئر کنڈیشنگ پلانٹ	لفٹس	ڈسپنسنگ پمپ	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	الیکٹریکل کیمیکل فائر فائٹنگ آلات	فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے	کمپیوٹر کا سامان	مین فریم	کُل
		(ہزار روپے)														
یکم جنوری 2024ء تک																
لاگت		94,691	618,751	205,346	5,882,006	7,126,532	3,783,392	235,079	85,319	152,986	770,282	5,161,196	5,117,582	919,637	7	32,532,502
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		–	235,711	88,954	2,748,412	2,191,806	1,162,135	44,927	26,690	369	316,566	2,492,570	2,991,715	866,683	7	14,229,206
خالص کتابی مالیت		94,691	383,040	116,392	3,133,594	4,934,726	2,621,257	190,152	58,629	1,469,652	453,716	2,668,626	2,125,867	52,954	–	18,303,296
31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والا سال																
اوپننگ خالص کتابی مالیت		94,691	383,040	116,392	3,133,594	4,934,726	2,621,257	190,152	58,629	1,469,652	453,716	2,668,626	2,125,867	52,954	–	18,303,296
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی		–	–	–	871,259	658,014	247,634	142,403	34,780	269,646	204,602	519,114	699,275	263,503	–	3,910,230
منہا: تلف اور منسوخی																
لاگت		–	–	–	56,008	20,664	9,258	–	–	39,385	51,226	88,284	25,623	2,450	–	292,898
مجموعی فرسودگی		–	–	–	44,292	(12,113)	4,557			(25,703)	(48,107)	(76,047)	(19,923)	(1,295)	–	(232,037)
	4.6	–	–	–	11,716	8,551	4,701	–	–	13,682	3,119	12,237	5,700	1,155	–	60,861
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.2	–	23,999	3,328	249,418	355,562	259,538	20,648	7,825	163,659	123,389	295,126	494,208	286,977	–	2,283,677
اضافہ: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد	4.8	–	–	–	3,095	46,263	–	–	1,702	799	–	16,191	5,621	–	–	73,671
کلوزنگ خالص کتابی مالیت		94,691	359,041	113,064	3,746,814	5,274,890	2,604,652	311,907	87,286	1,562,756	531,810	2,896,568	2,330,855	28,325		19,942,659
31 دسمبر 2024ء تک																
لاگت		94,691	618,751	205,346	6,697,257	7,763,882	4,021,768	377,482	120,099	2,762,943	923,658	5,592,026	5,791,234	1,180,690	7	36,149,834
مجموعی فرسودگی اور مضرت		–	259,710	92,282	2,950,443	2,488,992	1,417,116	65,575	32,813	1,200,187	391,848	2,695,458	3,460,379	1,152,365	7	16,207,175
خالص کتابی مالیت		94,691	359,041	113,064	3,746,814	5,274,890	2,604,652	311,907	87,286	1,562,756	531,810	2,896,568	2,330,855	28,325		19,942,659
یکم جنوری 2023ء تک																
لاگت		94,691	618,751	207,667	5,153,881	6,132,766	3,099,394	136,363	77,567	2,563,371	604,524	5,360,718	4,845,365	898,401	7	29,793,466
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		–	210,585	88,619	2,716,621	1,936,877	1,023,461	35,523	24,659	1,029,938	438,224	2,808,112	2,732,873	774,416	7	13,819,915
خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	–	15,973,551
31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والا سال																
اوپننگ خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	–	15,973,551
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی		–	–	667	932,349	1,072,596	892,611	101,945	13,225	183,363	355,652	459,946	523,190	101,687	–	4,637,231
منہا: تلف اور منسوخی																
لاگت		–	–	2,988	204,224	78,830	208,613	3,229	5,473	214,052	189,894	659,468	250,973	80,451	–	1,898,195
مجموعی فرسودگی		–	–	2,988	(163,481)	(62,958)	(85,491)	(2,916)	(1,964)	(119,525)	(183,707)	(552,858)	(166,519)	(80,011)	–	(1,422,418)
	4.7	–	–	–	40,743	15,872	123,122	313	3,509	94,527	6,187	106,610	84,454	440	–	475,777
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.3	–	25,126	3,323	204,340	393,162	224,165	12,320	6,034	152,986	62,049	250,015	431,491	172,278	–	1,937,289
بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد	4.9	–	–	–	9,068	75,275	–	–	2,039	369	–	12,699	6,130	–	–	105,580
کلوزنگ خالص کتابی مالیت		94,691	383,040	116,392	3,133,594	4,934,726	2,621,257	190,152	58,629	1,469,652	453,716	2,668,626	2,125,867	52,954	–	18,303,296
31 دسمبر 2023ء تک																
لاگت		94,691	618,751	205,346	5,882,006	7,126,532	3,783,392	235,079	85,319	152,986	770,282	5,161,196	5,117,582	919,637	7	32,532,502
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		–	235,711	88,954	2,748,412	2,191,806	1,162,135	44,927	26,690	369	316,566	2,492,570	2,991,715	866,683	7	14,229,206
خالص کتابی مالیت		94,691	383,040	116,392	3,133,594	4,934,726	2,621,257	190,152	58,629	1,469,652	453,716	2,668,626	2,125,867	52,954	–	18,303,296
فرسودگی کی شرح فیصد سالانہ		–	4to5	2.5	5	3to10	3to20	6.67	6.67	5to10	5to20	4to20	5to20	20to33.33	25	

4.2 آپریٹنگ اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی کا چارج مندرجہ ذیل طور پر مختص کیا گیا ہے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		----------(ہزار روپے)	------------
فروخت شدہ اشیا کی لاگت	26.1	205,208	158,098
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	27	1,933,202	1,654,841
انتظامی اخراجات	28	145,267	124,350
		2,283,677	1,937,289

4.3 کمپنی کے اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی قیمت 19,560,012 ہزار روپے ہے۔(2023ء: 17,128,489 ہزار روپے) جو ڈیلر والی سائٹوں پر موجود ہیں۔ ریٹیل سائٹس کی بڑی تعداد کے پیش نظر، کمپنی کی زیر ملکیت لیکن ان کے تصرف میں موجود نہ ہونے والے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا نا قابل عمل سمجھتی ہے جیسا کہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.4 مشترکہ آپریشن میں کمپنی کے حصہ کے حوالے سے آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی خالص کتابی مالیت 438,134 ہزار روپے (2023ء: 432,746 ہزار روپے) ہے۔ جوائنٹ انسٹالیشن آف مارکیٹنگ کمپنیز (جمکو) میں مشترکہ آپریشن سے متعلق کچھ اثاثے کمپنی کے قبضے میں نہیں ہیں جن کی مجموعی رقم 432,746 ہزار روپے (2023ء: 432,746 ہزار روپے) ہے۔ جمکو (JIMCO) میں ان اثاثوں کا قبضہ پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ کے پاس ہے۔ اثاثوں کی بڑی تعداد کے پیش نظر، کمپنی نے ایکٹ کے فورتھ شیڈول کے تحت مطلوبہ اثاثوں کی تفصیلات کو ظاہر کرنا نا قابل عمل سمجھا جو کمپنی کی تحویل یا اس کے نام پر نہیں ہیں۔

4.5 **کمپنی کے غیر منقولہ اثاثوں کے مندرجات حسب ذیل ہیں:**

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
آئل ڈپو/ٹرمینلز/پلانٹ			
کیماڑی آئل ٹرمینل	آئل انسٹالیشن ایریا، پلاٹ نمبر 1، 3، 4، 7، 8 اور 9، کیماڑی، کراچی	مربع گز	143,979
دولت پور آئل ڈپو	شیل پاکستان دولت پور ٹرمینل، شہید بے نظیر آباد	مربع گز	38,720
شکار پور آئل ٹرمینل	خانپور سے 10 کلومیٹر، بالمقابل پارکو پی ایس 3، کندھ کوٹ روڈ، ضلع شکارپور	مربع گز	58,080
ماچیک آئل ٹرمینل	ماچیک ٹرمینل، 7 کلومیٹر شیخوپورہ سرگودھا روڈ، گاؤں دھنت پورہ، شیخوپورہ	مربع گز	87,120
شیر شاہ آئل ڈپو	شیل شیر شاہ ڈپو، ملتان۔	مربع گز	17,424
وہاڑی آئل ڈپو	شیل بلک آئل ڈپو، وہاڑی۔	مربع گز	6,675
ساہیوال آئل ڈپو	ساہیوال ڈپو، نزد ریلوے اسٹیشن، ساہیوال	مربع گز	3,649
بھکر آئل ڈپو	شیل بھکر ڈپو، نزد واپڈا شکایت دفتر، بھکر	مربع گز	6,110
چکلالہ آئل ٹرمینل	شیل آئل ٹرمینل، چکلالہ، راولپنڈی	مربع گز	58,080
ترجبہ آئل ڈپو	شیل آئل ڈپو، جی ٹی روڈ، پشاور	مربع گز	53,240
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلاٹ نمبر 22، تیل کی تنصیب کا علاقہ، کیماڑی۔	مربع گز	100,118
سروس اسٹیشنز			
میرین ڈرائیو سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر ڈی سی 5، بلاک 8، کلفٹن، کراچی	مربع میٹرز	873
امل سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 234، مزار قائد کے سامنے، ایم اے جناح روڈ، کراچی	مربع میٹرز	1,045
کراچی سروس اسٹیشن	ایس سی 18-، سیکٹر 11-ایچ، نارتھ کراچی، کراچی	مربع میٹرز	836

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
سینٹرل سروس اسٹیشن	ST-1-A، بلاک 2، سب بلاک B، ناظم آباد، کراچی	مربع میٹرز	1,003
شیل سفاری سروس اسٹیشن	ابوالحسن اصفہانی روڈ، پلاٹ نمبر ایل-1، کے ڈی اے۔اسکیم 24، بلاک 7، گلشن اقبال، کراچی	مربع میٹرز	773
کریسنٹ پٹرولیم سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 6/1، غلام حسین قاسم کوارٹرز، حارث روڈ، کھارادر، کراچی	مربع میٹرز	935
پاپولر سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر پی پی 1، نزدی بریز پلازہ، شاہراہ فیصل، کراچی	مربع میٹرز	892
نواز پٹرولیم سروس اسٹیشن	جھنگ شور کوٹ روڈ، جھنگ	مربع میٹرز	506
سیٹلائٹ ٹاؤن فلنگ اسٹیشن	سیٹلائٹ کالج روڈ، راولپنڈی	مربع میٹر	1,587
جنرل			
مرکزی دفتر	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی۔	مربع گز	4,907
کناٹ ہاؤس	یونٹ نمبر C-V-119، پلاٹ نمبر 16 F.T.4/ فریئر ٹاؤن کوارٹرز، میری روڈ، کراچی۔	مربع گز	5,066

عمارتوں اور دیگر غیر منقولہ اثاثوں کے بہت بڑی تعداد میں ہونے کے پیش نظر کمپنی کے ایسے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا ناقابل عمل ہے، جیسا کہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.6 سال کے دوران اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے علاوہ تلف کردہ/ متروک آپریٹنگ اثاثوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

بیان	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی مالیت	فروخت	نقصان/ (نفع)	ضیاع کا طریقہ	خریدار کی معلومات	تعلق
	---------------	(ہزار روپے)	---------------					
اجارہ زمین پر عمارتیں	1,776	259	1,517	3,180	(1,663)	بات چیت	عامر سینٹری انجینیرنگ ورکس	تھرڈ پارٹی
	3,100	2,406	694	2,310	(1,616)	بات چیت	عامر سینٹری انجینیرنگ ورکس	تھرڈ پارٹی
	4,876	2,665	2,211	5,490	(3,279)			
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	2,254	1,400	854	3,730	(2,876)	بات چیت	آر کے ٹریڈرز	تھرڈ پارٹی
	2,254	1,400	854	3,800	(2,946)	بات چیت	آر کے ٹریڈرز	تھرڈ پارٹی
	4,508	2,800	1,708	7,530	(5,822)			
5 لاکھ سے کم کتابی مالیت کی متروک اشیا	283,514	226,572	56,942	62,902	(5,960)			
31 دسمبر 2024ء	292,898	232,037	60,861	75,922	(15,061)			
31 دسمبر 2024ء	1,898,195	1,422,418	475,777	396,650	79,127			

4.7		نوٹ	2023ء	2023ء
			---------------(ہزار روپے)	----------
	جاری کام پر سرمایہ			
	اجارہ والی زمین پر عمارتیں		**1,664,635**	2,265,572
	ٹینک اور پایپ لائنز		**947,123**	1,578,700
	پلانٹ اور مشینری		**351,626**	524,288
	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں		**-**	168
	برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		**144,602**	355,211
	فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		**15,887**	116,211
			3,123,873	4,840,150

4.7.1 سال کے دوران جاری کام پر سرمائے میں ردوبدل درج ذیل ہے۔

سال کے آغاز پر بیلنس	**4,840,150**	4,605,750
دوران سال اضافے		
آزاد زمین پر عمارتیں	**-**	667
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**310,239**	1,308,028
ٹینک اور پائپ لائنز	**63,906**	1,357,939
پلانٹ اور مشینری	**74,972**	677,148
ایئرکنڈیشننگ پلانٹ	**142,403**	57,883
لفٹس	**34,780**	13,225
تقسیم کاری پمپ	**269,646**	183,363
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**204,434**	306,763
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**308,505**	316,464
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**598,951**	486,262
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**263,503**	101,687
	2,271,339	4,809,429
آپریٹنگ اثاثوں میں منتقل		
آزاد زمین پر عمارتیں		(667)
اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**(871,259)**	(932,349)
ٹینک اور پائپ لائنز	**(695,483)**	(1,010,394)
پلانٹ اور مشینری	**(247,634)**	(892,611)
ایئرکنڈیشننگ پلانٹ	**(142,403)**	(101,945)
لفٹس	**(34,780)**	(13,225)
تقسیم کاری پمپ	**(269,646)**	(183,363)
رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	**(204,602)**	(355,652)
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات	**(519,114)**	(459,946)
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے	**(699,275)**	(523,190)
کمپیوٹر اور دیگر ضروری سامان	**(263,503)**	(101,687)
	(3,947,699)	(4,575,029)
مضرت پر فراہمی-اجارہ والی زمین پر عمارتیں	**(39,917)**	
سال کے اختتام پر بیلنس	**3,123,873**	4,840,150

4.7.2 اس میں مشترکہ آپریشنز میں کمپنی کے حصے کے تحت جاری کام پر سرمائے کی رقم روپے 275 ہزار (2023ء: روپے 30,865 ہزار) شامل ہے۔

4.7.3 جاری کام پر سرمائے کے لیے مضرت پر فراہمی

سال کے آغاز پر بیلنس		**-**	-
دورانِ سال مضرت	4.7.4/30	**39,917**	-
سال کے اختتام پر بیلنس		**39,917**	-

4.7.4 **دورانِ سال جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں، درج ذیل تھیں:**

4.8 **آپریٹنگ اثاثوں پر مضرت کے لیے فراہمی**

سال کے دوران، کمپنی نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، جائیداد، پلانٹ اور آلات کے کے لیے مضرت کی فراہمی کی اہلیت کا از سر نو جائزہ لیا اور 73,671 ہزار روپے کی مضرت کے لیے فراہمی کا استرداد درج کیا۔(2023ء: خالص استرداد 105,580 ہزار روپے)۔

	نوٹ	2024ء	2023ء
		---(ہزار روپے)---	
سال کے آغاز پر بیلنس		250,145	355,725
دورانِ سال فراہمی	4.8.1	21,800	127,721
دورانِ سال استرداد	4.8.2	(95,471)	(233,301)
	31	(73,671)	(105,580)
سال کے اختتام پر بیلنس		176,474	250,145

4.8.1 کچھ ریٹیل سائٹوں پر نصب اثاثوں کے سلسلے میں کی گئی تموین کی نمائندگی کرتا ہے۔

4.8.2 کمپنی کے کمپریسڈ نیچرل گیس اور ہوابازی کے اثاثوں کے تلف کرنے کی وجہ سے استرداد کو ظاہر ہے۔

5 **حقِ استعمال کے اثاثے**

	2024ء	2023ء
	---(ہزار روپے)---	
سال کے آغاز پر بیلنس		
لاگت	7,752,995	7,449,470
مجموعی فرسودگی	(1,056,214)	(996,077)
خالص کتابی مالیت	6,696,781	6,453,393
31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے		
آغاز پر خالص کتابی قیمت	6,696,781	6,453,393
دورانِ سال اضافے	1,026,485	1,308,794
دورانِ سال معطلی (5.1)	(124,969)	(128,467)
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج (5.2)	(858,919)	(936,939)
اختتام پر خالص کتابی قیمت	6,739,378	6,696,781
سال کے اختتام پر بیلنس		
لاگت	8,338,964	7,752,995
مجموعی فرسودگی	(1,599,586)	(1,056,214)
خالص کتابی مالیت	6,739,378	6,696,781

5.1 لیز معطلی کے خلاف حقِ استعمال کے اثاثوں کی لاگت 440,516 ہزار روپے تھی (2023ء: 1,005,591 ہزار روپے)

5.2 حقِ استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے مختص کیا گیا فرسودگی چارج درج ذیل ہے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		---(ہزار روپے)---	
فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت	26.1	20,045	24,054
تقسیم کاری و بازارکاری کے اخراجات	27	833,696	907,250
انتظامی اخراجات	28	5,178	5,635
		8582	936,939

5.3 حقِ استعمال کے اثاثے میں اراضی اور دفتر کا احاطہ شامل ہیں جو کمپنی نے اپنے آپریشنز کے لیے لیز پر حاصل کیے تھے۔

5.4 حقِ استعمال کے اثاثے 2 تا 33 سال کی عمر تک فرسودہ ہوتے ہیں

6 غیر مادی اثاثے

	نوٹ	کمپیوٹر سافٹ ویئر	ٹریڈمارک	کُل
		(ہزار روپے)		
یکم جنوری 2024ء تک				
لاگت				
مجموعی بے باقی		1,928,331	-	1,928,331
خالص کتابی مالیت		(1,928,331)	-	(1,928,331)
		-	-	-
31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والا سال				
خالص کتابی مالیت کا آغاز		-	-	-
اضافے		1,378,823	2,360,869	3,739,692
سال کے لیے بالاقساط ادائیگی		(45,961)	(78,696)	(124,657)
خالص کتابی مالیت کا اختتام		1,332,862	2,282,173	3,615,035
31 دسمبر 2024ء تک				
لاگت		3,307,154	2,360,869	5,668,023
مجموعی بے باقی		(1,974,292)	(78,696)	(2,052,988)
خالص کتابی مالیت		1,332,862	2,282,173	3,615,035

	نوٹ	کمپیوٹر سافٹ ویئر	ٹریڈمارک	کُل
		(ہزار روپے)		
یکم جنوری 2023ء تک				
لاگت		1,928,331	-	1,928,331
مجموعی بے باقی		(1,926,230)	-	(1,926,230)
خالص کتابی مالیت		2 101	-	2 101
31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والا سال				
خالص کتابی مالیت کا آغاز		2 101	-	2 101
اضافے		-	-	-
سال کے لیے بالاقساط ادائیگی	29	2 101	-	2 101
خالص کتابی مالیت کا اختتام		-	-	-
31 دسمبر 2023ء تک				
لاگت		1,928,331	-	1,928,331
مجموعی بے باقی		(1,928,331)	-	(1,928,331)
خالص کتابی مالیت		-	-	-
بالاقساط ادائیگی کی سالانہ شرح			20	20

6.1 سال کے دوران، ملکیت میں تبدیلی کے نتیجے میں، کمپنی نے شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا تاکہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انفراسٹرکچر کو تیار کیا جاسکے اور شیل گروپ کے زیرِ ملکیت یا معاہدہ شدہ ٹولز سے آزاد، خود مختار اور مقامی نوعیت کی ایپلی کیشنز اور سسٹمز کی طرف منتقلی ہو۔ متعلقہ اثاثہ رپورٹنگ کی تاریخ پر کمپنی کے استعمال میں ہے۔

6.2 یہ کمپنی کے شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی سے خریدے گئے ٹریڈ مارکس کو دوبارہ تخلیق کرنے، استعمال کرنے اور دکھانے کا حق ظاہر کرتا ہے، جو کہ یکم نومبر 2024ء سے نافذ العمل ایک معاہدے کے تحت حاصل کیا گیا۔ ٹریڈ مارکس غیر مادی اثاثے سمجھے جاتے ہیں۔

		نوٹ	ہولڈنگ فیصد 2024ء	ہولڈنگ فیصد 2023ء	2024ء (ہزار روپے)	2023ء (ہزار روپے)
7	**طویل مدتی سرمایہ کاریاں**					
	معاونین میں سرمایہ کاریاں–غیر مندرج					
	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) 18,720,000 ہزار روپے (2023ء: 18,720,000 ہزار روپے) 100 روپے ہر ایک عام شیئر کے لیے	7.1/7.3	26	26	**5,975,703**	5,680,940
	دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر–غیر مندرج					
	عربین سی کنٹری کلب 500000 (عام شیئرز فی 10 روپے)		5	5	**5000**	5000
	منہا: دیگر جامع آمدنی کے ذریعے منصفانہ قیمت پر درجہ بندی کی گئی ایکویٹی سرمایہ کاری کی بازپیمائش ناقابل تلافی نقصان				**(5,000)**	(5,000)
					5,975,703	5,680,940

		2024ء	2023ء
7.1	**معاون میں سرمایہ کاری کی حرکیات**		
	سال کے آغاز پر بیلنس	**5,680,940**	5,198,192
	نفع قبل از ٹیکس حصہ	**3,369,909**	1,379,02
	ٹیکس کا حصہ	**1,289,661**	(660,157)
		2,080,248	718,867
	قبل از ٹیکس دیگر جامع (نقصان) / آمدنی کا حصہ	**482,811**	303,677
	ٹیکس کا حصہ	**188,296**	(118,434)
		294,515	185,243
	موصولہ منقسمہ	**(2,080,000)**	(421,362)
	سال کے اختتام پر بیلنس	**5,975,703**	5,680,940

7.1.1 معاون کی مرکزی سرگرمی اس کی پائپ لائن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل و حمل ہے۔

		نوٹ	2024ء (ہزار روپے)	2023ء (ہزار روپے)
7.2	**مالی تفصیلات / معاون کی صورت حال**			
	غیر جاریہ اثاثے		**24,143,734**	26,519,416
	جاریہ اثاثے		**18,469,834**	15,303,888
	غیر جاریہ واجبات		**5,611,294**	6,905,875
	جاریہ واجبات		**14,018,802**	13,067,659
	محاصل		**12,667,419**	11,108,375
	مجموعی نفع		**7,032,918**	5,184,253
	نفع بعد از ٹیکس		**8,000,952**	2,764,874
	دیگر جامع آمدنی		**1,132,750**	712,472
	مجموعی جامع آمدنی		**9,133,702**	3,477,346

پیپکو کے لیے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ اوپر ظاہر کیے گئے اثاثے اور واجبات 31 دسمبر 2024ء اور 31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات پر مبنی ہیں، جبکہ اوپر ظاہر کی گئی آمدنی، منافع اور کل جامع آمدنی 30 جون 2024ء اور 30 جون 2023ء کو ختم ہونے والے سالوں کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر اور 31 دسمبر 2024ء، 31 دسمبر 2023ء اور 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالی بیانات پر مشتمل ہیں۔

31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے پیپکو کے تازہ ترین غیر آڈٹ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی بنیاد پر اتفاقی ذمہ داریوں کا حصہ 67,724 ہزار روپے ہے (2023ء: 4,281 ہزار روپے)۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
			----------(ہزار روپے)----------	
7.3	**معاونین میں سرمایہ کاری کی مندرج رقم کا تصفیہ**			
	خالص اثاثے	7.2	**22,983,472**	21,849,770
	کمپنی کے زیرِ ملکیت اجارے فیصد میں	7	**26فیصد**	26فیصد
	معاونین کی سرمایہ کاری میں کمپنی کا حصہ		**5,975,703**	5,680,940
	تمام سرمایہ کاری اداروں کے کاروبار کا مرکزی مقام کراچی ہے۔			
8	**طویل مدتی قرضے - اچھے محفوظ**			
	درج ذیل پر واجب:			
	- ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	8.1	**-**	3,450
	- ایگزیکٹوز	8.2	**90,672**	95,087
		8.3/8.4	**90,672**	98,537
	منہا: ایک سال کے اندر واجبات			
	- ایگزیکٹو ڈائریکٹرز		**-**	1800
	- ایگزیکٹوز	13	**64,752**	66,084
			64,752	67,884
			251920	30,653

8.1 ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو ایکٹ کے سیکشن 182 کی دفعات کے قرض مطابق دیا گیا ہے۔ سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 9,322 ہزار روپے تھی۔ (2023ء: 450, ہزار روپے)۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے قرضوں کی رقوم کا تصفیہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		------------(ہزار روپے)------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**3,450**	1,489
قرض کی واپسی		**7,627**	3,600
باز ادائیگیاں		**(11,077)**	(1,639)
سال کے اختتام پر بیلنس		**-**	3,450

8.2 سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹوز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 93,477 ہزار روپے تھی۔ (2023ء: 102,149 ہزار روپے)۔ ایگزیکٹوز کے قرضوں کی رقم کا تصفیہ مندرجہ ذیل ہے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		------------(ہزار روپے)--------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**95,087**	95,208
قرض کی واپسی		**102,392**	95,930
باز ادائیگیاں		**(106,807)**	(96,051)
سال کے اختتام پر بیلنس		**90,672**	95,087

8.3 کمپنی کی پالیسی کے مطابق موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے سود سے پاک ہنگامی / عمومی مقاصد کے قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے اور دو سے پانچ سال کی مدت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

8.4 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالا قساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
9 طویل مدتی امانتیں اور باز ادائیگیاں			
امانتیں	9.1	99,579	108,220
باز ادائیگیاں		55,400	147,651
		154,979	255,871

9.1 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالا قساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
10 مؤخر ٹیکس-خالص			
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ ٹیکس عارضی اختلاف			
بڑھتی ہوئی ٹیکس فرسودگی		(2,487,978)	(2,280,236)
-معاون میں سرمایہ کاری		(1,025,926)	(952,235)
		(133)	(3,232,471)
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ کٹوتی عارضی اختلاف			
-فراہمی		2,993,039	3,538,627
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد		87,886	83,144
غیر جاذب ٹیکس فرسودگی		10,557	-
لیز واجبات خالص		261,711	169,365
		3,353,193	3,791,136
		(160,844)	558,665

10.1 بشمول 2,168 ہزار روپے (2023ء: 8,576 ہزار روپے کی موخر ٹیکس آمدنی) کے مؤخر ٹیکس اخراجات، جو روزگار کے بعد کے فوائد پر ایکچوریل نفع / (نقصان) سے متعلق دیگر جامع آمدنی کے ذریعے منتقل کیا گیا ہے۔ موخر ٹیکس آمدنی / اخراجات کے لیے دیگر تمام حرکیات نفع یا نقصان کے ذریعے منتقل کی گئی ہے۔

10.2 مؤخر ٹیکس اثاثہ، ٹیکس کے نقصانات، ٹیکس کریڈٹ اور فرسودگی سمجھا جاتا ہے، جو تخمینے کی بنیاد پر مستقبل میں قابل ٹیکس منافع کے ذریعے متعلقہ ٹیکس فوائد کی وصولی کی حد تک دستیاب ہو۔ مالی حیثیت کے بیان کی تاریخ تک، موخر ٹیکس اثاثہ، جو غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات اور ٹیکس کریڈٹس کے حوالے سے 1,044,881 ہزار روپے (2023ء: 3,841,451 ہزار روپے) ہو گیا ہے، ان مالی بیانات میں درج نہیں کیے گئے ہیں۔

کم از کم ٹیکس کریڈٹ مندرجہ ذیل اکاؤنٹنگ سالوں میں ختم ہو جائیں گے:

	2024ء	2023ء
	(ہزار روپے)	
- 2024ء	-	288,781
- 2025ء	557,624	2,230,974
- 2026ء	487,257	1,321,696
	1,044,881	3,841,451

	نوٹ	2024ء	2023ء
		----------(ہزار روپے)	--------------
11 زیر تجارت اسٹاک			
خام مال اور پیکنگ کا سامان		5,722,023	4,894,287
- دستیاب		730,505	1,443,837
- سفر میں		6,452,528	6,338,124
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	11.6	(13,483)	(52,891)
	26	6,439,045	6,285,233
- تیار مصنوعات			
- دستیاب اور پائپ لائن سسٹم میں موجود		35,292,031	35,322,306
- وائٹ آئل پائپ لائن میں	11.3	4,186,631	6,452,723
	11.2 / 11.1	39,478,662	41,775,029
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	11.5	(293,314)	(8,776)
	27	39,185,348	41,766,253
		45,624,393	48,051,486

11.1 اس میں 4,262,897 ہزار روپے (2023ء: 4,262,897 ہزار روپے) کی اشیا شامل ہیں جن کی خالص قابل قدر قیمت 5,527 روپے (2023ء: 3,276,138 ہزار روپے) ہے۔

11.2 بشمول t15,454,719 ہزار روپے مالیت کا بانڈڈ اسٹاک (2023ء: 24,304,453 ہزار روپے)۔
بشمول ہائی سپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین، جسے پائپ لائن کے کام کرنے کے لیے لائن فل کے طور پر رکھنا ضروری ہے۔
تھرڈ پارٹی کے پاس پٹرولیم مصنوعات اور لبریکینٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

	نوٹ	2024ء	2023ء
		-----------(ہزار روپے)	---------------
پٹرولیم مصنوعات			
- پیپکو-ایک معاون کمپنی		4,186,631	6,452,723
- پاک عرب ریفائنری کمپنی لمیٹڈ		2,363,109	4,082,671
- کراچی ہائیڈروکاربن ٹرمینل لمیٹڈ		1,786,088	1,847,822
- فوجی ٹرانس ٹرمینل لمیٹڈ		17,722	3,404,737
- النور ٹرمینل پرائیویٹ لمیٹڈ		2,792,534	-
		11,146,084	15,787,953
لبریکینٹس			
- ڈی ایس وی سولیوشنز پرائیویٹ لمیٹڈ		391,176	392,914
- رازق انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ		319,186	351,277
- یونین کیمیکل انڈسٹریز		254	488
- ٹارگٹ لبریکنٹ		9	9
- مہران ایل سی ڈپو		-	9
		710,625	744,697
		11,856,709	16,532,650

11.6 متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی درج ذیل ہے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
مدت/سال کے آغاز پر بیلنس		61,667	434,929
مدت/سال کے دوران فراہمی		306,797	61,667
مدت/سال کے دوران استرداد		(61,667)	(434,929)
		245,130	(373,262)
مدت/سال کے اختتام پر بیلنس		306,797	61,667

12 تجارتی قرضے

	نوٹ	2024ء	2023ء
اچھے سمجھے جانے والے			
- محفوظ	12.1	754,769	683,665
- غیر محفوظ	12.2	6,979,437	5,808,014
		7,734,206	6,491,679
مشکوک سمجھے جانے والے		478,724	531,095
		8,212,930	7,022,774
متوقع قرض خساروں کے لیے الاؤنس	12.3/12.4	(478,724)	(531,095)
		7,734,206	6,491,679

12.1 یہ قرضے بینک گارنٹی اور سیکورٹی ڈپازٹ کے ذریعے محفوظ ہیں۔

12.2 بشمول درج ذیل معاون کمپنیوں کے واجبات:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
ویلانی اور ویلانی		1,658	2,013
نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ		327	276
آغاخان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن		-	3,480
یونی لیور پاکستان لمیٹڈ		3,742	1,503
		5 727	7 272

12.3 یہ نہ تو واجب الادا ہیں اور نہ ہی ان میں کسی قسم کی مضرت واقع ہوئی ہے۔ مہینے کے اختتام پر بقایاجات کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم درج ذیل ہے:

	2024ء	2023ء
	(ہزار روپے)	
ویلانی اور ویلانی	2,040	2,293
نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	611	529
آغاخان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	2,859	46,851
یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	3,742	16,928

12.4 **متوقع قرض خسارے کے لیے الاؤنس**

	نوٹ	2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
سال کے آغاز پر بیلنس		**531,095**	487,657
سال کے لیے الاؤنس		**18,786**	90,136
سال کے دوران استرداد		**(55,865)**	(30,933)
		(37,079)	59,203
سال کے دوران متروک	29/30	**(15,292)**	(15,765)
سال کے اختتام پر بیلنس		**478,724**	531,095

12.5 31 دسمبر 2023ء تک، 478,724 ہزار روپے کے تجارتی قرضے (2023ء: 531,095 ہزار روپے) مضر اور فراہم کیے گئے تھے۔ ان تجارتی قرضوں کی عمر درج ذیل ہے:

	2024ء	2023ء
	(ہزار روپے)	
ابھی تک واجب الوصول نہیں	10,455	20,282
90 دنوں تک	15,427	2,611
91 تا 180 دنوں تک	16,413	459
180 دنوں سے زائد	436,429	507,743
	478,724	531,095

12.6 31 دسمبر 2023ء تک، تجارتی قرضے مجموعی طور پر 728,995 ہزار روپے (2023ء: 1,032,523 ہزار روپے) واجب الادا تھے لیکن مضر نہیں تھے۔ ان تجارتی قرضوں کا پرانا تجزیہ مندرجہ ذیل ہے۔

	2024ء	2023ء
	(ہزار روپے)	
90 دنوں تک	**645,213**	702,911
91 تا 180 دنوں تک	**57,290**	123,422
180 دنوں سے زائد	**26,492**	206,190
	728,995	1,032,523

13 **قرضے اور پیشگیاں - اچھے، محفوظ**

	نوٹ	2024ء	2023ء
طویل مدتی قرضوں کا جاریہ حصہ	8	**64,752**	67,884
ملازمین کی پیشگیاں	13.1	**11,765**	8,952
		76,517	76,836

13.1 اخراجات پر ملازمین کو دی گئی ایڈوانس کی نمائندگی کرتا ہے۔

14 **قلیل مدتی ڈپازٹس اور ادائیگیاں**

	2024ء	2023ء
ڈپازٹس	**108,632**	521,600
پیمنٹس	**68,551**	52,299
	177,183	573,899

15 دیگر واجبات

	نوٹ	2024ء	2023ء
		------------(ہزار روپے)------------	
پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	15.1	1,380,029	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	15.2	295,733	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	15.3	343,584	343,584
-درآمدی موٹر گیسولین پر	15.4	195,925	1,961,211
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	15.5	44,413	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس		725,099	1,689,029
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		-	60,365
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات		1,118,053	2,990,515
ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت		8,948	30,707
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ		-	81,385
	35.1.13	-	130,743
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		13,910	45,483
ٹیکس واجبات	15.6	2,289,345	1,297,979
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		578	375
ڈیلرز سے قابلِ وصول		922,732	520,306
دیگر		318,097	476,300
		7,656,446	11,348,157
ضرر پر فراہمی	15.7	(2,363,003)	(4,266,969)
		5,293,443	7,081,188

15.1 بشمول 1,369,560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2023ء: 1,369,560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938,866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182,004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851,330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

15.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

15.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

15.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ کاسٹ اور اوگرا کی اعلان کردہ ایکس ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔ کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2,411,661 ہزار روپے تھی۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لیے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیاپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109,896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71,844 ہزار روپوں اور 38,052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

سال کے دوران، کمپنی نے 1,765,286 ہزار روپے کی رقم وصول کی، لہٰذا اس باقی رقم کے خلاف قائم کردہ پرویژن کو واپس لے لیا گیا۔ باقی ماندہ رقم کے لیے، کمپنی مذکورہ بالا امور (نوٹ 15.1 تا 15.4) کے حوالے سے دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور ان واجبات کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

15.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہو گئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے پیش کیا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُرامید ہے۔

15.6 بشمول درج ذیل ٹیکس امور کے لحاظ سے رقوم:

15.6.1 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425,514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301,167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111,785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

15.6.2 کمپنی نے ٹیکس سال 2018ء کے لیے ٹیکس حکام کی جانب سے موصول شدہ 859,524 ہزار روپے کے ڈیمانڈ آرڈر کے خلاف کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے روبرو اپیل دائر کرتے ہوئے سیکشن 137(2) کے تحت 161,672 ہزار روپے کی رقم ادا کی۔ مذکورہ ڈیمانڈ آرڈر میں ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو نے تکنیکی خدمات کی فیس، قرض دہندگان اور واجبات کی مدت پوری ہونے، مختلف اثاثہ جات کی فروخت اور ختم کیے جانے پر ہونے والے ٹیکس نقصان، اور زرمبادلہ کے نقصان کو مسترد کر دیا جو مجموعی طور پر 3,541,496 ہزار روپے کی رقم تھی۔

سال 2023ء میں، کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے 23 جنوری 2023ء کو جاری کردہ فیصلے کے ذریعے غیر وصول زرمبادلہ کے نفع / نقصان کی نااہلی کو برقرار رکھا، جس کے خلاف کمپنی نے ایپلیٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) میں اپیل دائر کی۔ قرض دہندگان اور واجبات کی عمر سے متعلق معاملہ واپس بھیج دیا گیا، جبکہ باقی تمام امور کے لیے کمپنی کے حق میں فیصلے صادر کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے 5 اکتوبر 2023ء کو اپیل ایفیکٹ جاری کی، جس میں وصول شدہ زرِمبادلہ کے نقصان پر ریلیف نہیں دیا گیا۔ کمپنی کی جانب سے تصحیح کی درخواست دائر کرنے پر 28 دسمبر 2023ء کو نیا حکم نامہ جاری کیا گیا، جس کے نتیجے میں ڈیمانڈ صفر کر دی گئی

سال کے دوران، کمپنی نے ٹیکس سال 2014ء میں عائد کردہ کم از کم ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے تصحیح کی درخواست دائر کی، جو کہ مرکزی اپیل کے ساتھ ایپلیٹ ٹریبونل انکم ٹیکس (اے ٹی آئی آر) میں جمع کروائی گئی تھی۔ اے ٹی آئی آر نے 18 ستمبر 2024ء کے حکم نامے کے ذریعے متعلقہ افسر کو قانون کے مطابق ضروری تصحیح کرنے کی ہدایت دی۔

15.6.3 کمپنی نے ٹیکس سال 2021ء کے حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر ان لینڈ ریونیو کی جانب سے جاری کردہ ڈیمانڈ آرڈر پر 484,469 ہزار روپے کی ادائیگی کی۔ یہ ڈیمانڈ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس، قرض دہندگان اور واجبات کی عمر، اثاثہ جات کی فروخت اور متروک قرار دینے میں ہونے والے نقصانات، اور زرِمبادلہ کے نقصان کی نااہلی سے پیدا ہوئی، جو مجموعی طور پر 3,899,822 ہزار روپے بنتی ہے۔ مزید یہ کہ ٹیکس سال 2017ء کی ریفنڈ رقم، جو کہ ریٹرن فائل کرتے وقت استعمال کی گئی تھی، اسے بھی نااہل قرار دیا گیا۔ کمپنی نے کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے روبرو اپیل دائر کی۔

کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے 29 جون 2022ء کے ایپلیٹ فیصلے کے ذریعے تکنیکی خدمات کی فیس اور مختلف اثاثہ جات کی فروخت اور متروک قرار دینے کے لیے نقصانات پر کمپنی کے حق میں فیصلہ دیا، جبکہ زرِمبادلہ کے نقصان کے معاملے میں اے سی آئی آر کے مؤقف کو برقرار رکھا اور خالص نقصانات کے تصفیے کے معاملے کو دوبارہ جانچ کے لیے واپس بھیج دیا۔ کمپنی نے کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کی جانب سے برقرار رکھے گئے معاملات کے خلاف ایپلیٹ ٹریبونل انکم ٹیکس (اے ٹی آئی آر) میں اپیل دائر کی۔

اے سی آئی آر نے 19 جون 2023ء کو حکم نامہ جاری کیا، جس میں کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے مذکورہ ایپلیٹ فیصلے کا اپیل ایفیکٹ دیا گیا۔

15.6.4 ٹیکس سال 2022ء کے لیے کمپنی نے 365,667 ہزار روپے کی رقم 16 اگست 2023ء کو اے سی آئی آر کی جانب سے جاری کردہ ڈیمانڈ آرڈر کے تحت ادا کی، جس میں مختلف کٹوتیاں کی گئیں، جن میں ڈیلر آپریٹڈ سائٹس پر موجود اثاثوں پر فرسودگی، اثاثوں کو متروک پر ہونے والے ٹیکس نقصانات، قرض دہندگان اور واجب الاداواجبات کی عمر رسیدگی، غیر وصول شدہ زرِمبادلہ کے نقصانات اور تکنیکی خدمات کی فیس شامل ہیں۔ یہ کٹوتیاں مجموعی طور پر 4,942,780 ہزار روپے کی تھیں۔ اس کے علاوہ 10 فیصد کی شرح سے سپر ٹیکس بھی عائد کیا گیا، جسے پہلے ہی سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جا چکا ہے۔ اس آرڈر کے تحت مجموعی طور پر 1,077,099 ہزار روپے کا مطالبہ اٹھایا گیا۔ کمپنی نے کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی۔

کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) نے اپنے فیصلے مورخہ 15 ستمبر 2023ء میں، ڈیلر آپریٹڈ سائٹس پر اثاثوں کی فرسودگی، اثاثوں کو متروک کرنے پر ٹیکس نقصانات، اور تکنیکی خدمات کی فیس سے متعلق معاملات میں کمپنی کے حق میں فیصلہ دیا، جبکہ دیگر معاملات کو یا تو برقرار رکھا یا ٹیکس محکمے کو واپس بھیج دیا۔ اپیل ایفیکٹ آرڈر مورخہ 26 ستمبر 2023ء کے مطابق واجب الادا رقم کو کم کر کے 555,392 ہزار روپے کر دیا گیا، جس میں سے 505,479 ہزار روپے سپر ٹیکس کے سلسلے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق روک دیے گئے ہیں، جبکہ باقی رقم ادا کر دی گئی ہے۔

کمشنر انکم ٹیکس (اپیل) کی جانب سے برقرار رکھے گئے یا واپس بھیجے گئے معاملات کے حوالے سے کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے روبرو اپیل دائر کی ہے۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
			------------(ہزار روپے)------------	
15.7	**مضربت کی فراہمی**			
	سال کے آغاز پر بیلنس		**4,266,969**	2,155,189
	سال کے دوران فراہمی	30	**-**	2,111,780
	سال کے دوران استرداد	31	**(1,765,286)**	-
			(1,765,286)	2,111,780
	سال کے اختتام پر بیلنس		**138,680**	-
			2,363,003	4,266,969
16	قلیل مدتی سرمایہ کاریاں			
	بالاقساط لاگت:			
	ٹریژری بلز	16.1	**5,112,524**	-
	ٹرم ڈپازٹ وصولیاں	16.2	**62,519**	-
			5,175,043	-
	عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان			
	شریعت سے ہم آہنگ اوپن اینڈ میوچل فنڈز	16.3	**5,520,241**	-
			10,695,284	-

16.1 یہ سرمایہ کاری ٹریژری بلز میں کی گئی ہے، جس کی مؤثر شرح منافع 13.00 فیصد سالانہ ہے (2023ء: کوئی نہیں) اور اس کی عرصیت کی تاریخ 6 جنوری 2025ء ہے۔

16.2 اس سرمایہ کاری کی شرح منافع 9.9 فیصد سالانہ ہے (2023ء: کوئی نہیں) اور اس کی عرصیت کی تاریخ 12 مارچ 2025ء ہے۔

16.3 یہ 110,405 ہزار یونٹس پر مشتمل شریعت سے ہم آہنگ اوپن اینڈ میوچل فنڈز میں کی گئی سرمایہ کاری کو ظاہر کرتا ہے (2023ء: کوئی نہیں)۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
17	**بینک بیلنس**			
	- جاریہ کھاتے		**1,009,000**	2,502,209
	- بچت کھاتے	17.1	**3,686,380**	4,050,014
		17.2	**4,695,380**	6,552,223

17.1 یہ 13.50 فیصد سالانہ کی شرح سے سود لیتے ہیں (2023ء: 20.50 فیصد)۔

17.2 اس میں اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پاکستان لمیٹڈ کے کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹس میں موجود بیلنس بھی شامل ہیں جن کی مالیت بالترتیب 950,085 ہزار اور 393,703 ہزار روپے (2023ء: 1,645,482 ہزار روپے اور 500,000 ہزار روپے) ہے۔

18 **سرمایہ حصص**

مجاز سرمایہ حصص

2024ء	2023ء		2024ء	2023ء
(حصص کی تعداد)			------------(ہزار روپے)------------	
3,000,000	3,000,000	عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	**300,000,000**	300,000,000

جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ

2024ء	2023ء		2024ء	2023ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	------------(ہزار روپے)------------	
130,493,331	130,493,331	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	**1,304,933**	1,304,933
83,531,331	83,531,331	مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	**835,315**	835,315
214,024,662	214,024,662		**2,140,248**	2,140,248

18.1 رپورٹنگ کی تاریخ پر پیرنٹ کمپنی نے کمپنی کے جاری کردہ حصص سرمایہ میں سے 10 روپے فی حصص کے 187,866,141 عام حصص رکھے ہوئے تھے، جو کہ 87.78 فیصد بنتے ہیں (2023ء میں: شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ نے 10 روپے فی حصص کے 165,700,304 عام حصص رکھے تھے جو کہ 77.42 فیصد بنتے تھے)۔

18.2 حقوق رائے دہی، بورڈ کا انتخاب، حق استرداد، بلاک رائے دہی شیئر ہولڈنگ کے تناسب میں ہے۔

سال کے اختتام کے بعد، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنی 20 فروری 2025ء کو منعقدہ میٹنگ میں شیئر ہولڈرز کی منظوری کے لیے 29 اپریل 2025ء کو منعقد ہونے والے سالانہ اجلاسِ عام میں 5 روپے فی حصص (2023ء: کوئی نہیں) حتمی منافع تجویز کیا ہے۔ 31 دسمبر 2024ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مالی بیانات میں تجویز کردہ حتمی منافع کا اثر شامل نہیں کیا گیا کیونکہ اس کا حساب 31 دسمبر 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے مالی بیانات میں کیا جائے گا۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
19	**اثاثوں کی واپسی کی پابندی**		---(ہزار روپے)---	
	سال کے آغاز پر بیلنس		**407,187**	321,113
	واجبہ کا استرداد	30	**(45,609)**	-
	تخمینے کا ردوبدل	18.2	**(140,278)**	62,202
	اخراجات	31/18.3	**33,979**	23,872
			(106,299)	86,074
	سال کے اختتام پر بیلنس		**255,279**	407,187
	اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کا حالیہ حصہ		**6,035**	45,361
	طویل مدتی اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی		**249,244**	361,826

19.1 اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری اثاثوں کی مفید معاشی زندگی کے اختتام پر ریٹیل سائٹوں کو ان کی اصل حالت میں بحال کرنے سے متعلق ہے۔

19.2 اس میں 102,809 ہزار روپے (2023ء: کوئی نہیں) کی رقم شامل ہے جو کہ نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کی گئی ہے۔

19.3 یہ اثاثہ کو متروک کرنے کی ذمہ داری کے تصفیے کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراج، رعایتی شرح اور مہنگائی کی شرح میں ردوبدل کے اثرات کی نمائندگی کرتا ہے۔

19.4 رعایت ختم کرنے کی نمائندگی کرتا ہے جسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا گیا ہے۔

			2024ء	2023ء
20	**طویل مدتی فراہمی**		---(ہزار روپے)---	
	سال کے آغاز پر بیلنس		**3,523,742**	3,160,245
	تخمینوں کا ردوبدل		**868,270**	513,109
	دورانِ سال فراہمی	19.2	**(448,012)**	(149,612)
	سال کے اختتام پر بیلنس		**3,944,000**	3,523,742
	طویل مدتی فراہمی کا حالیہ حصہ		**204,496**	733,171
	طویل مدتی فراہمی		**3,739,504**	2,790,571

20.1 2023ء میں کمپنی نے بعض ٹرمینلز اور ریٹیل سائٹس پر کمپنی کی صحت، حفاظت، سلامتی، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کی پالیسی کے مطابق مٹی اور زیر زمین پانی (ایس جی ڈبلیو) کی صفائی کے عمل کو رضاکارانہ طور پر شروع کرنے کا آغاز کیا۔ مذکورہ بالا کو مد نظر رکھتے ہوئے کمپنی نے آئی اے ایس 37 'پروویژنز، اتفاقی واجبات اور ہنگامی اثاثہ جات' کی ضروریات کے مطابق داخلی اور بیرونی ماہرین کی جانب سے کیے گئے جائزے کی بنیاد پر ایس جی ڈبلیو پروویژن کی حالیہ قیمت درج کی اور بقیہ شق کو کام کی تکمیل کی متوقع مدت میں درج کیا جائے گا۔

20.2 فراہمی کا حساب لگانے کے لیے استعمال ہونے والے مفروضے رضاکارانہ صفائی کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراج پر مبنی ہیں جو قبل از ٹیکس رعایتی شرح کا استعمال کرتے ہوئے رعایت دی جاتی ہے جو زر کی وقت کی مالیت اور فراہمی کے لیے مخصوص خطرات کے مارکیٹ کے موجودہ جائزے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ اصلاحی سرگرمیوں کی مدت کے دوران اخراجات اٹھائے جائیں گے۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
			------------- (ہزار روپے) -------------	
21	**طویل مدتی لیز واجبات**			
	سال کے آغاز پر بیلنس		7,131,049	6,655,784
	دورانِ سال اضافہ		698,813	1,308,794
	سود میں اضافہ	32	941,862	811,738
	اداشدہ لیز کے کرائے		(1,200,929)	(1,442,756)
			(160,363)	(202,511)
	سال کے اختتام پر بیلنس	20.1	7,410,432	7,131,049
	طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ		573,231	566,279
	طویل مدتی اجارہ واجبات		6,837,201	6,564,770
21.1	**عرصیت کا تجزیہ**			
	مجموعی لیز واجبات۔کم از کم لیز ادائیگی درج ذیل ہے:			
	ایک سال تک		1,258,813	1,105,790
	ایک سال سے زائد لیکن پانچ سال سے کم		4,802,598	5,441,218
	پانچ سال سے زائد		9,062,877	7,836,104
			15,124,288	14,383,112
	مستقبل کی مالکاری		(7,713,856)	(7,252,063)
	لیز واجبات کی مالکاری کی موجودہ مالیت		7,410,432	7,131,049
22	**طویل مدتی واجبات**			
	سال کے آغاز پر بیلنس		-	-
	دورانِ سال اضافہ		2,360,869	-
	سود میں اضافہ	32	27,069	-
	شرحِ سود میں تبدیلی کا اثر		4,295	-
	سال کے اختتام پر بیلنس	22.1	2,392,233	-
	طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ		336,427	-
	طویل مدتی واجبات		2,055,806	-

یہ شیل برانڈز انٹرنیشنل اے۔جی (نوٹ 6.2 ملاحظہ کریں) سے خریدے گئے ٹریڈ مارکس کے سلسلے میں واجب الادا بلا سود رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ پہلی قسط مارچ 2025ء میں واجب الادا ہے، جبکہ باقی رقم مارچ 2028ء سے شروع ہونے والی آٹھ مساوی سہ ماہی اقساط میں ادا کی جائے گی۔

	نوٹ	2024ء	2023ء
23 تجارتی ودیگر واجبات		--------(ہزار روپے)--------	
قرض خواہ		**62,362,807**	60,611,234
واجب الحصول واجبات		**6,332,420**	9,823,795
محفوظ امانتیں		**570,869**	532,552
ان لینڈ فریٹ ایکوالائزیشن مارجن		**3,729,831**	-
ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم		**78,671**	-
ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز		**587,540**	411,561
ملازمین کا منافع میں شراکت کا فنڈ		**126,466**	-
عملے کو ملازمت سے سبک دوش کرنے کے منصوبے کی فراہمی		**109,993**	511,228
دیگر واجبات		**5,692**	8,363
		7319041289	71,898,733

23.1 سیکیورٹی ڈپازٹس بلا سود ہیں اور معاہدوں کے خاتمے پر قابل واپسی ہیں، اور ان میں وہ ڈپازٹس شامل ہیں جو کمپنی کو متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے تحت موصول ہوئے ہیں اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		--------(ہزار روپے)--------	
ریٹیل سائٹ پر ڈیلر		**151,079**	121,552
شیل کارڈ ہولڈر	21.3.1	**419,790**	411,000
		5701869	532,552

23.1.1 معاہدے کی شرائط کے مطابق، کمپنی ایکٹ کے سیکشن 217 کی دفعات کے مطابق ڈپازٹس کو معمول کے کاروبار میں استعمال کر سکتی ہے۔

23.1.2 معاہدے کی شرائط کے مطابق رقم ایک الگ بینک اکاؤنٹ میں رکھی جاتی ہے۔

23.2 یہ عملے کی اضافی فراہمی کے انتظامی جائزے پر مبنی ہے۔ جس میں تبدیلیاں حسب ذیل ہیں:

	2024ء	2023ء
	--------(ہزار روپے)--------	
سال کے آغاز پر بیلنس	**511,228**	155,071
دورانِ سال فراہمی	**265,375**	478,633
دورانِ سال ادائیگی	**(666,610)**	(122,476)
سال کے اختتام پر بیلنس	**109,993**	511,228

24 قلیل مدتی قرض گیریاں- محفوظ

مختلف کمرشل بینکوں سے حاصل کی گئی سہولیات کی نمائندگی کرتا ہے جو مجموعی طور پر 23,680,000 ہزار روپے ہیں (2023ء: 23,680,000 ہزار روپے)، جس میں اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پاکستان لمیٹڈ سے حاصل کردہ سہولت بھی شامل ہے- جو ایک متعلقہ فریق ہے جس کی مالیت 1,000,000 ہزار روپے (2023ء: 1,000,000 ہزار روپے) ہے۔ سال کے دوران حاصل کردہ قلیل مدتی قرضے اور سال کے آخر میں بقایاجات بھی اسی سہولت کے تحت حاصل کیے گئے تھے۔ یہ مندرجہ مارک اپ میں 1 مہینہ کائبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.35 فیصد (2023ء: 1 مہینہ کائبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.35 فیصد) تک ہے۔ یہ انتظامات کمپنی کے موجودہ اور مستقبل کے زیر تجارت اسٹاک، تجارتی قرضوں اور دیگر وصولی کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے ہیں۔

25 اتفاقی مصارف اور معاہدے

25.1 اتفاقی مصارف

25.1.1 انفراسٹرکچر فیس

سندھ فنانس ایکٹ 1994ء نے صوبہ سندھ میں سمندری یا ہوا کے ذریعے داخل ہونے یا جانے والے تمام سامان کی C&F قیمت کے 0.5 فیصد کی شرح پر انفراسٹرکچر فیس عائد کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد، سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس ایکٹ، 2013ء کی قانون سازی کے ذریعے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں ترمیم کی جس کے مطابق انفراسٹرکچر فیس مال کی کل قیمت کے 0.90 سے 0.95 حد تک ہوگی جیسا کہ سامان کے خالص وزن کے مختلف سلیب کے حوالے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے پلس ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔

کمپنی اور کئی دیگر افراد نے آئینی درخواستوں میں لیوی کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ان درخواستوں کو اس لیے خارج کر دیا گیا کہ ان کے التواء کے دوران، حکومت سندھ نے ایک آرڈیننس کے ذریعے لیوی کی نوعیت کو تبدیل کر دیا۔ اس لیے کمپنی اور دیگر نے ترمیم شدہ آرڈیننس کو چیلنج کرتے ہوئے سندھ ہائی کورٹ میں سول مقدمات دائر کیے۔ تاہم، یہ مقدمات اکتوبر 2003ء میں بھی خارج کر دیے گئے تھے۔ تمام مدعیوں نے برخواستگی کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کو ترجیح دی۔ ہائیکورٹ نے انٹرا کورٹ اپیلوں کا فیصلہ ستمبر 2008ء میں کیا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ لیوی صرف 12 دسمبر 2006ء کے بعد سے درست ہے اور اس تاریخ سے قبل نہیں۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف کمپنی اور حکومت سندھ نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔

2011 میں، سندھ حکومت نے اس درخواست پر غیر مشروط طور پر اپنی اپیلیں واپس لے لیں کہ سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس (ترمیمی) ایکٹ، 2009ء کو قانون بنایا تھا، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ انفراسٹرکچر فیس وصول کی تھی۔ تاہم نئی قانون سازی کی روشنی میں، کمپنی اور دیگر کو ہدایت کی کہ وہ ہائی کورٹ کے سامنے اسے چیلنج کرنے کے لیے نئی درخواستیں دائر کریں اور ہائی کورٹ کے پہلے حکم کو کالعدم قرار دیں۔

دائر کردہ تازہ درخواستوں پر ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی کہ 27 دسمبر 2006ء تک منظور شدہ سامان کے لیے دی گئی کوئی بھی بینک گارنٹی / سیکورٹی واپس کی جائے اور اس کے بعد کی مدت کے لیے گارنٹی یا سیکیورٹیز جو کہ کلیئر کی گئی شپمنٹس کے لیے دی گئی ہیں کو 50 فیصد کی حد تک بھنوایا جائے اور بقیہ بیلنس درخواستوں کے نمٹانے تک برقرار رکھا جائے گا۔ آئندہ کی کلیئرنس کے لیے، کمپنی کو فیس کی 50 فیصد رقم ادا کرنے اور بیلنس کی رقم کے لیے گارنٹی / سیکورٹی فراہم کرنا ہوگی۔

2017ء میں، سندھ اسمبلی نے سندھ ڈویلپمنٹ اینڈ مینٹےننس آف انفراسٹرکچر سیس ایکٹ، 2017ء (ایس ڈی ایم آئی ایکٹ) کو یکم جولائی، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ منظور کیا۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے ذریعے انفراسٹرکچر فیس کی حد کو 1.10 سے بڑھا 1.15 فیصد کر دیا۔ خالص وزن کے مختلف سلیب کے ضمن میں سامان کی قیمت کا اندازہ کسٹم اتھارٹیز کے مطابق ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ نے سندھ فنانس ایکٹ 1994 کے تحت لگائے گئے سیس اور اس کے بعد کی ترامیم کی جگہ لے لی۔ سندھ فنانس ایکٹ 1994 اور اس کی ترامیم کے ذریعے عائد کیے گئے سیس کے خلاف دیے گئے ہائیکورٹ کے پہلے عبوری حکم کی تعمیل کے لیے، کمپنی اس میں شامل سیس کی رقم کا 50 فیصد ادا کرتی رہتی ہے اور بقایا رقم کے لیے بینک گارنٹی فراہم کرتی ہے۔

2018ء کے دوران، کمپنی نے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت سیس کے نفاذ کو چیلنج کرنے کے لیے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی، جس کے خلاف حکم امتناعی دیا گیا ہے۔

2020ء میں، کمپنی کو ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمدی پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس جمع کرنے کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے دیگر لوگوں کے ساتھ سندھ ہائی کورٹ کے سامنے آئینی پٹیشنوں میں سیس عائد کرنے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ ان پیٹرولیم مصنوعات پر لاگو نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت طے کی جاتی ہیں اور متبادل طور پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ شدہ پٹرولیم مصنوعات کی درآمد یا برآمد پر قانونی طور پر کوئی سیس نہیں لگایا جا سکتا یا لیوی عائد یا جمع نہیں کی جا سکتی۔ سندھ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ مدعا علیہان غیر قانونی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف منفی کارروائی نہ کریں اور کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہ کریں۔

2021ء کے دوران، سندھ ہائی کورٹ نے اس سے قبل دیے گئے حکم امتناع کو کالعدم کرتے ہوئے تمام منسلک درخواستوں کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے 4 جون 2021ء کو اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ یکم جولائی 1994ء سے نافذ العمل محصول کا نفاذ اور وصولی درست ہے اور اس نے ان کمپنیوں کو استثنیٰ فراہم کیا جو پہلے کیس میں فریق تھے جس کے پہلے چار ورژن میں ہائی کورٹ کی جانب سے قانون کو منسوخ کر دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے ہدایت کی کہ 27 دسمبر 2006ء تک درخواست گزار، جو پہلے کیس میں اپیل کنندہ تھے، کی طرف سے پیش کی گئی تمام بینک ضمانتیں ڈسچارج ہو جائیں گی۔ جبکہ 28 دسمبر 2006ء کو یا اس کے بعد پیش کیے گئے افراد کو نقدی اور ادائیگی کی جائے گی۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ فیصلہ نوے دن (ستمبر 2021ء) کے لیے معطل رہے گا اور 50 فیصد سیس کی ادائیگی اور بقایا رقم کے لیے بینک ضمانت فراہم کرنے کا عبوری انتظام جاری رہے گا۔

کمپنی نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی اور ایک فیصلے میں ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ پہلے سے جمع کرائی گئی بینک ضمانت کو فعال رکھا جائے گا اور درآمدی اشیا کے مستقبل کے تمام کنسائنمنٹس کے اجرا کے خلاف کمپنی کی طرف سے دعوی کردہ محصول کے برابر رقم کی نئی بینک ضمانت فراہم کی جائے گی۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 دسمبر 2023ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 716,792 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2023ء: 446,793 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

25.1.2 **ٹیکس**

25.1.2.1 2011 میں، کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2008ء کے حوالے سے 109،735 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر ملا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشترکہ اخراجات کے مختص کرنے اور تجارتی اور دیگر وصولیوں میں مضرت کی فراہمی کے استرداد پر ٹیکس لگانے کے معاملے میں ک افسر کی طرف سے کئے گئے اضافے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید یہ کہ، جائزہ کرنے والے افسر نے کم از کم ٹیکس کے لیے گذشتہ برس ادا کیے گئے 685،482 ہزار روپے کے کریڈٹ کو بھی مسترد کر دیا تھا اور ٹیکس سال 2008 کے لیے ٹیکس واجبات قرار دیا۔ کمپنی نے اس کے بعد ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی بعض غلطیوں کی اصلاح کی اصلاح کے آرڈر کے خلاف درخواست دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے کمپنی کے مؤقف کو قبول کرتے ہوئے حکم کو آرڈر کی اصلاح کی اور ڈیمانڈ کو کم کر کے 150،527 ہزار روپے کر دیا۔

کمپنی نے مطالبے کے جواب میں 120،000 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی اور احتجاج کے تحت اور کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر اپیلز) اور اس کے بعد اے ٹی آئی آر کے ساتھ اپیل دائر کی۔ بقیہ ڈیمانڈ کو ٹیکس حکام نے سیلز ٹیکس کی واپسی سے ایڈجسٹ کیا ہے۔ 2012ء میں، سی آئی آر اپیل اور اے ٹی آئی آر دونوں نے کمپنی کے خلاف کیس کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے اس حکم کے جواب میں سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

2013ء میں سندھ ہائی کورٹ نے ایک اور کمپنی کے حوالے سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 113(2)(c) پر اپیلٹ ٹریبونل کی تشریح کو کالعدم قرار دیا اور فیصلہ کیا کہ کم از کم ٹیکس آگے نہیں بڑھایا جا سکتا جہاں سال بھر کے نقصان کی وجہ سے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی گذشتہ سے پیوستہ نقصانات کو آگے بڑھایا گیا تھا۔ تاہم کمپنی کی انتظامیہ کا خیال ہے جس کی قانونی مشیر نے تائید کی ہے کہ مذکورہ بالا آرڈر درست نہیں ہے اور اگر سندھ ہائی کورٹ یہی فیصلہ کمپنی کو اپیل میں دیا گیا تو اسے سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے برقرار نہیں رکھا جائے گا جس سے کمپنی رجوع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، لہذا، کمپنی نے مطالبہ کے خلاف کی جانے والی ایڈجسٹمنٹ اور بطور وصولی 120،000 ہزار روپے کے ڈپازٹ پر غور جاری رکھا ہے۔ اور اس کو 'دیگر واجبات میں شامل کیا گیا ہے۔

25.1.2.2 2016ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2010ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 170،212،2 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے گئے پریمیم کی عدم ادائیگی، اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے ناپسندیدگی اور ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے تکنیکی سروس فیس کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب میں ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔ 31 اگست، 2016ء کے سی آئی آر اپیلز نے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے بیشتر مسائل پر ساز گار فیصلہ دیا ہے سوائے خراب قرضوں کے اور قانونی مسائل جن کے خلاف کمپنی کی طرف سے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

25.1.2.3 2019ء میں، ڈی سی آئی آر نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 122 (5A) کے تحت 26 جنوری 2020ء کو ٹیکس سال 2013ء کے لیے ایک آرڈر منظور کیا جس سے بعض اخراجات کو مسترد کرتے ہوئے ٹیکس واجبات میں 493،471 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے سامنے اصلاح کے لیے ایک درخواست دائر کی اور ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ 04 اکتوبر، 2020ء کے حکم کے ذریعے سی آئی آر اپیلز نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا ہے جس میں کچھ اخراجات کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد، ڈی سی آئی آر نے سی آئی آر اپیلز کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جو ابھی تک زیر التوا ہے۔

25.1.2.4 2020ء کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2021ء کے آرڈر کے ذریعے ٹیکس سال 2014ء کی تشخیصی کارروائی کو حتمی شکل دیتے ہوئے، مستقبل میں کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی) کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر روپے 499,879 ہزار کا ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا گیا۔ کمپنی نے اس کے خلاف سی آئی آر (اپیل) کے روبرو ایک اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ پیشگی کاروباری نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے محکمے کے ساتھ ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی ہے، کیونکہ اس کے انکار سے متعلق کمپنی کو نوٹس کے اجراء کے وقت آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ سال 2021ء میں سی آئی آر (اپیل) نے 30 نومبر 2021ء کے آرڈر کے ذریعے کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کے معاملات کا کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا جبکہ تنخواہ کے اخراجات کا معاملہ اے سی آئی آر کو واپس بھیج دیا۔ رواں سال کے دوران، کمپنی کو اے سی آئی آر کی طرف سے اپیل ایفیکٹ آرڈر موصول ہوا، جس کے بعد ڈیمانڈ 3,916 ہزار روپے تک کم کر دی گئی۔ مزید برآں، کمپنی نے غیر مجاز فرسودگی اور ابتدائی الاؤنس برائے نئی شمولیات، مرمت و نگہداشت اور تنخواہوں کے اخراجات سے متعلق معاملات پر سی آئی آر (اپیل) کے ساتھ اپیل دائر کی۔ سی آئی آر (اپیل) نے فرسودگی اور ابتدائی الاؤنس پر کمپنی کے حق میں فیصلہ دیا، تنخواہوں کے اخراجات کا معاملہ واپس بھیج دیا جبکہ مرمت و نگہداشت کے معاملے میں ڈیمانڈ کو برقرار رکھا۔

25.1.2.5 2022ء کے دوران کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2016ء کے حوالے سے 106,493 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس کی عدم منظوری اور تین سال سے زائد عرصے سے واجب الاداواجبات کی وجہ سے پیدا ہوا، جو مجموعی طور پر 1،284،140 ہزار روپے ہے۔ مزید برآں ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لیے غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ اور ری فنڈ ایڈجسٹمنٹ کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو اے سی آئی آر نے مزید ترمیم شدہ تخمینہ جاری کیا جس کے نتیجے میں ڈیلر کے زیر انتظام ریٹیل سائٹس پر 207,827 ہزار روپے اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پر 10,692 ہزار روپے مالیت کے اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی اجازت نہیں دی گئی۔ ان رکاوٹوں کے نتیجے میں 66,904 ہزار روپے کی اضافی مانگ پیدا ہوئی۔ کمپنی سی آئی آر (اپیل) کے ساتھ اپیل دائر کرنے کے عمل میں ہے۔

سی آئی آر (اپیل) نے 2 مارچ، 2023ء کے آرڈر کے ذریعے تکنیکی خدمات کے لیے فیس کی عدم منظوری اور ڈیلر کی ریٹیل سائٹس پر قیمت میں کمی سے پیدا ہونے والی ڈیمانڈ کو ختم کر دیا۔ محکمہ نے 27 اکتوبر 2023ء کو اپیل ایفیکٹ آرڈر جاری کیا تھا جس میں غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ کمپنی کی جانب سے اصلاح کی درخواست داخل کرنے کے بعد 14 نومبر 2023ء کو ایک نظر ثانی شدہ حکم نامہ موصول ہوا ہے جس سے ڈیمانڈ کم ہو کر 17,759 ہزار روپے رہ گئی ہے۔

25.1.2.6 2022ء کے دوران ڈی سی آئی آر نے ٹیکس سال 2019ء کے لیے ٹیکسوں کی نگرانی کے لیے ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں کمپنی کو آن انوائس اور آف انوائس ڈسکاؤنٹ، تنخواہوں، اجرتوں اور فوائد کی تھرڈ پارٹی لاگت اور دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات پر ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی اور ادائیگی نہ کرنے، بشمول مجموعی طور پر 805،970 ہزار روپے کے ڈیفالٹ سرچارج سمیت دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات پر ڈیفالٹ ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی اور 73,745 ہزار روپے کے آف انوائس ڈسکاؤنٹ کا مطالبہ ادا کیا جس سے بقایا طلب 732,224 ہزار روپے رہ گئی۔

سی آئی آر (اپیل) نے 18 مارچ 2022ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے کمپنی کے حق میں آن انوائس ڈسکاؤنٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم آف انوائس ڈسکاؤنٹ کا معاملہ برقرار رکھا گیا جبکہ تنخواہوں، اجرتوں، فوائد اور دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات کے معاملات کو واپس ڈی سی آئی آر کو بھیج دیا گیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے پاس ایک اپیل دائر کی ہے جو اب بھی سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

25.1.2.7 19 جون 2023ء کو کمپنی کو اے سی آئی آر کی جانب سے ٹیکس سال 2020ء کے حوالے سے 19 جون 2023ء کو 129,797 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ ڈیلر کے زیر انتظام سائٹس پر اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی عدم منظوری، اثاثوں کو معاف کرنے پر ٹیکس نقصان، قرض دہندگان اور جمع شدہ واجبات کی عمر بڑھنے اور تکنیکی خدمات کے لیے فیس کے علاوہ مجموعی طور پر 3,084,536 ہزار روپے کی دیگر عدم ادائیگیوں سے متعلق تھا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی۔

سی آئی آر (اپیل) نے 25 اکتوبر، 2023ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے ڈیلر کے زیر انتظام مقامات پر اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی عدم منظوری، تکنیکی خدمات کے لیے فیس اور کمپنی کے حق میں اثاثوں کو معاف کرنے پر ٹیکس نقصان کے معاملات کا فیصلہ کیا جبکہ دیگر معاملات کو برقرار رکھنے یا واپس بھیجنے کے معاملات کا فیصلہ کیا جن کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

سال کے دوران افسر کی جانب سے سی آئی آر (اپیل) کے مورخہ 25 اکتوبر 2023ء کے آرڈر کے تناظر میں مورخہ 20 مئی 2024ء کو نافذ العمل ایک اپیل جاری کی گئی، تاکہ ڈیلر آپریٹڈ سائٹس پر اثاثوں پر فرسودگی اور ابتدائی الاؤنس کی نامنظوری، فنی خدمات کی فیس، اور اثاثوں کے ترکِ استعمال کے باعث ہونے والے ٹیکس خسارے جیسے امور کا تصفیہ کیا جا سکے۔ ACIR نے سی آئی آر (اپیل) کے مذکورہ آرڈر پر عمل درآمد کرتے ہوئے ڈیمانڈ کو کم کر کے 813 ہزار روپے کر دیا ہے۔

25.1.2.8 سال کے دوران، کمپنی کو ACIR کی جانب سے مؤرخہ 26 اپریل 2024ء کا ایک ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا جو ٹیکس سال 2023ء سے متعلق تھا، جس کے تحت کریڈٹرز اور واجب الادا ذمہ داریوں (accrued liabilities) کی عرصیت اور غیر حصولی زرِ مبادلہ کے نقصان (unrealized exchange loss) کی بنیاد پر 6,217,748 ہزار روپے کی نامنظوریاں (disallowances) کی گئیں۔ اس کے علاوہ، اسلام آباد ہائی کورٹ کے حکم کے تحت 4 فیصد سپر ٹیکس عائد کیا گیا۔ اس آرڈر کے نتیجے میں مجموعی طور پر 832,485 ہزار روپے کا ڈیمانڈ اٹھایا گیا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے سندھ ہائی کورٹ میں اسٹے کی درخواست دائر کی، جس کے ذریعے 532,485 ہزار روپے کی ڈیمانڈ کو محفوظ کیا گیا، جبکہ کمپنی نے 300,000 ہزار روپے بطور احتجاجی ادائیگی (under protest) جمع کروائے ہیں۔

کمپنی نے ٹیکس سال 2022ء سے کیری فارورڈ شدہ کم از کم ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ (834,438 ہزار روپے) کے لیے تصحیح (rectification) کی درخواست بھی دائر کی تھی، جسے متعلقہ افسر نے مؤرخہ 15 مئی 2024ء کے حکم کے ذریعے مسترد کر دیا۔ کمپنی نے کیری فارورڈ شدہ کم از کم ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کی نامنظوری کے خلاف اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کر دی ہے

25.1.2.9 مذکورہ بالا معاملات (نوٹ 25.1.2.1 تا نوٹ 25.1.2.8) کی خوبیوں کی بنیاد پر اور اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیروں کے مشورے کے مطابق، کمپنی ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس سلسلے میں کوئی اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

25.1.3 سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور کسٹم ڈیوٹی

25.1.3.1 2011ء میں ٹیکس حکام نے ستمبر اور اکتوبر 2008ء کے پوسٹ ری فنڈ آڈٹ کرنے کے بعد سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں بالترتیب 150,657 ہزار روپے اور 173,799 ہزار روپے کا اضافہ کیا جس میں جرمانے بھی شامل تھے۔ یہ مطالبات بنیادی طور پر مختلف ایئر لائنز کو جیٹ ایندھن کی فراہمی پر فروخت کی عدم وصولی کی وجہ سے پیدا ہوئے۔

2012ء میں ٹیکس حکام نے ستمبر 2008ء سے متعلق 173,799 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس ڈیمانڈ کو ایڈجسٹ کیا۔ مذکورہ بالا احکامات کے جواب میں کمپنی نے سی آئی آر (اے)، اے ٹی آئی آر اور سندھ ہائی کورٹ میں مطالبات کے خلاف اپیلیں دائر کیں اور حکم امتناع کی درخواست کی۔ ستمبر اور اکتوبر 2008ء کے لیے جیٹ ایندھن کی فراہمی پر فروخت چارج نہ کرنے سے متعلق اپیلوں کا فیصلہ اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں کیا تھا۔ تاہم محکمہ ٹیکس نے سندھ ہائی کورٹ میں ریفرنس کی درخواست دائر کی جو اب تک زیر التوا ہے۔

مزید بر آں، 2012ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کیا اور اضافی سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں 89,324 ہزار روپے کا اضافہ کیا. یہ مطالبہ بنیادی طور پر لائسنس فیس، تکنیکی سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور اظہار فیس پر ایف ای ڈی عائد کرنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ کمپنی نے اس مطالبے کے خلاف سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی۔

2013ء میں سی آئی آر (اپیل) نے تمام بڑے دعووں کے لیے کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا۔ محکمہ نے سی آئی آر (اپیل) کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی۔ 2015ء میں اے ٹی آئی آر نے سی آئی آر (اپیل) کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے تمام معاملات کو محکمہ ٹیکس کو واپس بھیج دیا تھا جس نے جلد ہی سماعت شروع کر دی۔ کمپنی نے مطلوبہ دستاویزات پیش کی ہیں اور ابھی تک مزید کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا ہے۔

مزید بر آں 2013ء میں ٹیکس حکام نے جنوری تا دسمبر 2011ء کے دوران سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کا آڈٹ بھی کیا اور جرمانے سمیت 2,793,564 ہزار روپے اور 108,922 ہزار روپے کے اضافی سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات میں اضافہ کیا۔ یہ مطالبات بنیادی طور پر پیک پر بیان کردہ ریٹیل قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیے جانے والے لبریکنٹس پر سیلز ٹیکس، ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ، جیٹ فیول کی فراہمی پر سیلز کی عدم وصولی اور ایف ای ڈی ٹیکنیکل سروس فیس کی وصولی سے متعلق تھے۔ کمپنی نے سی آئی آر (اپیل) کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے کچھ ہدایات کے ساتھ کارروائی کو خارج کر دیا۔ کمپنی نے سندھ ہائی کورٹ سے بھی حکم امتناع حاصل کر لیا ہے۔

2014ء میں، ٹیکس حکام نے ایک نوٹس جاری کیا جس میں جولائی 2012ء سے جون 2013ء کے دوران مختلف ایئر لائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز دی گئی اور اس طرح 2،558،997 ہزار روپے کی ٹیکس مانگ بڑھانے کی تجویز دی گئی۔۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری عبوری حکم جاری کیا جس میں ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا گیا۔

2015ء میں، ٹیکس حکام نے جنوری 2012ء سے دسمبر 2012ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے جنوری 2012ء سے جون 2012ء کے دوران جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز پیش کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس میں ڈیمانڈ میں 1،046،760 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس نے ٹیکس حکام کو آرڈر جاری کرنے سے روکنے کا حکم دیا۔ مزید بر آں، سی آئی آر (اپیل) نے اپنے مورخہ 17 جنوری 2023ء کے آرڈر کے ذریعے اس معاملے کو چند رہنمائی اصولوں کے ساتھ حقائق کی از سر نو جانچ پڑتال کے لیے جائزہ افسر کو واپس بھیج دیا۔ اس کے بعد ڈی سی آئی آر کی جانب سے مورخہ 24 مارچ 2023ء کو ایک شوکاز نوٹس جاری کیا گیا، جس کا کمپنی کی جانب سے باقاعدہ جواب دیا گیا۔

2019ء میں، اسسٹنٹ کمشنر-ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء میں ختم ہونے والے مالی سال کے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے 20 فروری، 2020ء کا ایک آرڈر منظور کیا، جس سے ڈیمانڈ میں 135،656،5 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں میں جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور ٹریڈمارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لگائی گئی۔ کمپنی نے مذکورہ حکم میں کچھ بظاہر بے قاعدگیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کے سامنے اصلاحی درخواست دائر کی۔ اے سی آئی آر نے مذکورہ ڈیمانڈ کو کم کرتے ہوئے 389،118،3 ہزار روپے کا ایک اصلاحی حکم جاری کیا۔۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التواء ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاح شدہ آرڈر کی وصولی کے خلاف اسٹے دیا ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے بیک وقت سندھ ہائی کورٹ سے سٹے آرڈر حاصل کیا۔

مزید برآں کمشنر نے مالی سال 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ کو حتمی شکل دی اور 4,531,352 ہزار روپے کا مطالبہ کیا جس میں بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں کو جیٹ فیول کی زیرو ریٹڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی عائد کی گئی۔ کمپنی نے برافروختہ ہو کر سی آئی آر (اپیل) میں اپیل دائر کی۔ سی آئی آر (اپیل) نے 18 ستمبر 2019ء کو ایک حکم جاری کیا جس میں کمپنی کے حق میں 4,345,152 ہزار روپے مالیت کے جیٹ ایندھن کی زیرو ریٹنگ کے معاملے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ گروپ فیس پر 186,201 ہزار روپے کی ایف ای ڈی پر کمشنر کی پوزیشن برقرار رکھی گئی۔ کمپنی نے مؤخر الذکر پر اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کی ہے۔

مزید برآں، کمشنر نے مورخہ 11 نومبر 2019ء کو ایک شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں 8,800.143 ملین روپے اور 388.905 ملین روپے کی ڈیمانڈ کی گئی جو کہ 2004ء سے 2010ء اور 2011ء سے 2012ء کی ٹیکس مدتوں کے دوران پی ڈی سی پر سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی سے متعلق ہے، جبکہ 165.76 ملین روپے کی ڈیمانڈ ناقابل قبول ان پٹ ٹیکس سے متعلق ہے۔ کمپنی نے اس معاملے کو سندھ ہائی کورٹ میں دائر پٹیشن کے ذریعے اٹھایا ہے۔ چونکہ معاملہ اس وقت معزز عدالت کے زیر سماعت ہے، اس لیے کوئی حتمی حکم جاری نہیں کیا جا سکتا جب تک معزز عدالت کا فیصلہ موصول نہ ہو۔

25.1.3.2 سال 2012ء میں، کمپنی کو ماڈل کسٹمز کلیکٹریٹ، حیدرآباد کی جانب سے ایک آرڈر موصول ہوا جس میں درآمد شدہ مال پر سیلز ٹیکس کی مد میں 46,838 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا، تاہم حساب کتاب کی بنیاد کی وضاحت نہیں کی گئی۔ یہ مطالبہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے سیکشن 3 کی ذیلی شق 5 کو سیکشن 7 اے اور سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز 2007ء کے باب 10 کے ساتھ ملا کر، کم از کم قدرِ اضافی کے طور پر 2 فیصد قدر اضافی سیلز ٹیکس عائد کرتے ہوئے کیا گیا۔ مزید برآں، کمپنی کو ماڈل کسٹمز کلیکٹریٹس فیصل آباد، لاہور اور ملتان کی جانب سے شوکاز نوٹسز موصول ہوئے جن میں ممکنہ 4,822,652 ہزار روپے کا مطالبہ ظاہر کیا گیا، تاہم ان مطالبات کی حسابی بنیاد کی وضاحت بھی نہیں کی گئی۔ کمپنی کا مؤقف ہے کہ کم از کم اضافہ قدر پر سیلز ٹیکس لاگو نہیں ہوتا کیونکہ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں (OMCs) لبریکنٹس اور دیگر مصنوعات کی تیاری کرنے والی مینوفیکچررز ہیں اور ان کی درآمد کردہ پیٹرولیم، آئل اور لبریکنٹس پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں حکومت پاکستان کے ساتھ طے شدہ خصوصی قیمت کے طریقہ کار کے تحت مقرر کی جاتی ہیں۔

فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کلکٹریٹس کو کسی بھی وصولی کے عمل سے روکنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں اور 10 فروری 2012ء کا ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ پی او ایل مصنوعات پر ویلیو ایڈیشن سیلز ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جن کی قیمتوں کا تعین خاص قیمتوں کے حکومتِ پاکستان انتظامات کے تحت کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ماڈل کسٹمز ایجوکیشن نے نوٹیفکیشن کی بنیاد پر فیصل آباد، لاہور اور ملتان کلکٹریٹس کے شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دے دیا۔ کمپنی کا یہ بھی خیال ہے کہ او ایم سی کو کنٹرول شدہ مصنوعات / برآمدات پر ماضی میں ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ ایف بی آر کی ہدایت اس وقت دستیاب تھی اور یقین ہے کہ اگر ضروری سمجھا گیا تو ایف بی آر اس حوالے سے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ مزید برآں، اگر کمپنی کو اس سلسلے میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہو تو، کمپنی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ ان پٹ ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقم کا دعویٰ کر سکے گی سوائے ڈیفالٹ سرچارج کے، جو اس مرحلے پر شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس حوالے سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

25.1.3.3 2018ء میں، پنجاب سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2012ء (سروسز ایکٹ) کی بنیاد پر دسمبر 2015ء اور 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر جولائی 2015ء سے جون 2016ء تک کی مدت کے لیے کمپنی کو موصول ہونے والی قابل ٹیکس خدمات پر ایڈیشنل کمشنر پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA) سے کمپنی کو بذریعہ خط نمبر 31 PRA/18/0251 شوکاز نوٹس ملا۔ مذکورہ نوٹس کے جواب میں کمپنی نے موقف اختیار کیا کہ سروسز ایکٹ کی دفعات یکم جولائی 2016ء سے مؤثر ہوئیں اور معلومات کی ضرورت اور حقائق کا پتہ لگائے بغیر نوٹس جاری کیا۔ تاہم، ایڈیشنل کمشنر، پی آر اے نے 23 جولائی، 2018ء کو 813,520 ہزار روپے کا مطالبہ آرڈر پیش کیا۔ 24 ستمبر، 2018ء کو کمپنی نے مذکورہ حکم کے خلاف سی آئی آر (اے)، پی آر اے کے سامنے اپیل دائر کی۔ اگست 2020ء میں بازیابی کا نوٹس موصول ہوا تھا جس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے حکم امتناع حاصل کیا گیا تھا۔ مزید برآں، سماعت کرنے کے بعد، سی آئی آر (اپیل) نے اپیل کے دوران پیش کیے گئے ثبوتوں پر مناسب غور کیے بغیر 28 اکتوبر، 2020ء کے حکم کے ذریعے معاملے کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اس کے خلاف ایپلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی۔ سال کے دوران ایپلٹ ٹریبونل نے اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ اخراجات صرف پنجاب کے بجائے پورے پاکستان میں کیے گئے تھے، اس معاملے کو ڈینوو کی کارروائی کے لیے خارج کر دیا۔ تاہم، اے ٹی آئی آر کے حکم میں اصل مطالبہ کی مدت

کے لئے مختلف دفعات کے لاگو نہ ہونے کے مسئلے کو حل نہیں کیا گیا تھا۔ لہذا، کمپنی نے لاہور ہائی کورٹ میں ایک ریفرنس درخواست دائر کی ہے۔

25.1.3.4 2018ء میں، کمپنی کو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے نومبر 2016ء سے فروری 2018ء کی مدت کے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - جے میں تضاد کے خلاف شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ مذکورہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ڈی سی آئی آر نہ تو بااختیار ہے اور نہ ہی شوکاز نوٹس جاری کرنے اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ مدت کے دوران کمپنی کی جانب سے دائر کردہ سیلز ٹیکس گوشوارے میں تضادات کو حل کرنے کے لیے ایک مفاہمت فراہم کی گئی تھی۔ کمپنی نے مزید دعویٰ کیا کہ تضادات کے نتیجے میں محکمہ ٹیکس کی آمدنی میں نقصان نہیں ہوا کیونکہ سیلز ٹیکس مذکورہ مدت کے لیے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - سی میں درج درست فروخت پر ختم کیا گیا تھا۔ تاہم، ڈی سی آئی آر نے 15 اکتوبر 2018ء کو ایک آرڈر جاری کیا جس میں 2,077،912 ہزار روپے کی مانگ بڑھائی گئی۔ 25 اکتوبر، 2018ء کو، کمپنی نے کمشنر (اپیل)، ان لینڈ ریونیو کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے معاملے کے حقائق کی تصدیق کے لیے ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مخصوص ہدایات کے ساتھ معاملہ کو الگ کرتے ہوئے ایک حکم منظور کیا۔ سال 2020ء میں ٹیکس افسر نے سی آئی آر (اپیل) کی ہدایات کے مطابق ڈیٹا کی تصدیق کے لیے کمپنی کو شوکاز نوٹس جاری کیا تھا، جس کے بعد کمپنی کی جانب سے پہلے سے جمع کرائی گئی تفصیلات پر غور کیے بغیر 24 دسمبر 2020ء کو اس پر حکم جاری کیا گیا تھا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اپیل) کے ساتھ اپیل کو ترجیح دی ہے اور اس کی وصولی کے خلاف حکم امتناع بھی حاصل کیا ہے۔ 2021ء میں سندھ ہائی کورٹ نے کمپنی کی سیلز ٹیکس رجسٹریشن کی معطلی کے خلاف 2018ء میں دائر کیس کو منصفانہ طور پر نمٹا دیا تھا۔

25.1.3.5 2019ء میں، کمپنی کو پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا جس میں جولائی 2017ء تا جون 2018ء کی مدت کے لیے اندرون ملک مال برداری کی مساوات، او ایم سی کے مارجن اور ڈیلر کے مارجن پر اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ 1,857،097 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وضاحت طلب کی۔ کمپنی نے نوٹس کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے خلاف عدالت نے حکم امتناعی دے دیا۔

25.1.3.6 2021ء کے دوران، کمپنی کو جنوری سے دسمبر 2018ء کی مدت کا آڈٹ کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ دستاویزات کی تصدیق اور ہمارے جوابات جمع کروانے کے بعد، ایک ڈیمانڈ آرڈر جاری کیا گیا جس میں زیرو ریٹنگ، ایئر لائنز کو ان کی بین الاقوامی پرواز کے استعمال کے لیے فراہم کیے جانے والے جیٹ فیول کی درجہ بندی، سیلز ٹیکس ریٹرن کے ساتھ خریداریوں کی مفاہمت اور صارفین کو 2,646,915 ہزار روپے کی رعایت کے خلاف سیلز ٹیکس ڈسچارج سے متعلق اہم نامنظوریاں تھیں۔ یہ معاملہ سی آئی آر اپیلز میں اٹھایا گیا ہے اور اس کے خلاف اسٹے برقرار ہے۔

2022ء کے دوران سی آئی آر (اپیل) نے کمپنی کے حق میں اپیل کا فیصلہ کیا سوائے اس کے کہ صارفین سے ایڈوانس پر سیلز ٹیکس کی تاخیر سے ادائیگی پر 19,817 ہزار روپے کا ڈیفالٹ سرچارج لگایا گیا۔ کمپنی نے اس حکم کے جواب میں اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو میں اپیل دائر کی جہاں یہ معاملہ زیر التوا ہے۔

25.1.3.7 2022ء کے دوران کمپنی کو کلکٹریٹ آف کسٹمز کی جانب سے ایک خط موصول ہوا جس میں اپریل سے جون 2022ء کی مدت کے دوران درآمد کیے جانے والے پٹرول کے کچھ حصوں پر 10 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مطالبہ ایس آر او 806 (آئی)/2022ء کے مطابق 20 جون 2022ء کو کیا گیا تھا۔ کمپنی نے لاہور ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ مذکورہ ایس آر او کے تحت کھیپوں کو استثنیٰ حاصل ہے کیونکہ ان کھیپوں کے لیے لیٹر آف کریڈٹ ایس آر او کی تاریخ سے پہلے کھولے گئے تھے۔ عدالت نے درخواست سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے مطالبہ کردہ ریگولیٹری ڈیوٹی کے مساوی بینک گارنٹی جمع کرانے سے مشروط سامان جاری کرنے کا حکم دیا۔ سال کے دوران، ہائی کورٹ نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا۔ حالانکہ محکمہ نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہے، جس پر فیصلہ ہونا باقی ہے۔

کمپنی نے اپنی صورتِ حال کا جائزہ لیا ہے اور اسے قرض کے طور پر تسلیم کیے بغیر کسٹم حکام کی جانب سے کیے گئے دعوے کے سلسلے میں بینک گارنٹی پیش کی ہے۔ یہ معاملہ ابھی تک فیصلے کے لیے زیر التوا ہے۔

25.1.3.8 سال کے دوران، کمپنی کو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) کی جانب سے جنوری تا دسمبر 2019ء کے عرصے کے آڈٹ کے لیے ایک شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ دستاویزات کی تصدیق اور جوابات جمع کرانے کے بعد ایک ڈیمانڈ آرڈر جاری کیا گیا، جس میں بڑی کٹوتیاں اُن سپلائرز کی مختلف خلاف ورزیوں کی بنیاد پر ایڈہاک بنیاد پر ان پٹ ٹیکس کی عدم منظوری سے متعلق تھیں۔ اس کے علاوہ سروسز پر ان پٹ ٹیکس اور سست رفتاری سے فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے کیے گئے پروویژن کی عدم منظوری بھی شامل تھی، جن کی مجموعی رقم 749,280 ہزار روپے تھی۔ کمپنی نے اس حکم کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل (اے ٹی آئی آر) میں اپیل اور حکم امتناعی کی درخواست دائر کی۔ اے ٹی آئی آر نے اس مطالبے کے خلاف حکم امتناعی منظور کر لیا ہے۔

25.1.3.9 مذکورہ بالا امور (نوٹ 25.1.3.1 سے نوٹ 25.1.3.8) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیر کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں درج نہیں کیا گیا۔

			2024ء	2023ء
			(ہزار روپے)	
25.1.4	دعوے جنھیں قرض نہیں سمجھا گیا ہے		**4,458,475**	3,504,097
25.2	**معاہدات**			
	سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے معاہدات		**2,063,961**	2,214,706
	واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	24.2.1	**12,667,447**	3,530,472
	واجب الادا بینک گارنٹیاں	024.2.2/24.2.1	**3,353,286**	3,440,528
	واجب الادا بینک معاہدے		**2,092,703**	3,979,213
	تاریخ ما قبل چیک	24.2.3	**56,437,060**	24,529,122

25.2.1 لیٹر آف کریڈٹ کی کل سہولتیں 63,249,250 ہزار روپے (2023ء: 69,465 ہزار روپے) اور بینک گارنٹی کی رقم 5,600,000 ہزار روپے (2023ء: 28,367,463 ہزار روپے) ہیں۔

25.2.2 گذشتہ کے لیے سپر ٹیکس کے سلسلے میں بینک گارنٹی اور کسٹم حکام کی طرف سے کیے گئے دعوے شامل ہیں۔

25.2.3 یہ رقم کسٹمز ایکٹ 1969ء کے مطابق کلکٹر آف کسٹمز پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس جمع کرائی گئی ہے تا کہ فنانس ایکٹ 2005ء کے تحت درآمدات پر عائد ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی ذمہ داری مناسب طریقے سے ادا کی جاسکے۔ ان چیکوں کی عرصیت کی تاریخ 10 جون 2025ء تک بڑھائی گئی ہے۔

25.2.4 اس میں سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ - ایک متعلقہ فریق سے مندرجہ ذیل شامل ہیں:

	2024ء	2023ء
	(ہزار روپے)	
واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	**2,065,194**	1,972,189
لیٹر آف کریڈٹ کے لیے مجموعی سہولتیں	**9,749,250**	9,865,125
واجب الادا بینک گارنٹیاں	**2,446,775**	2,849,649
بینک گارنٹیوں کے لیے مجموعی سہولتیں	**3,000,000**	3,000,000
باقی ماندہ بینک معاہدے	**334,585**	2,092,703

		2024ء	2023ء
26	**فروخت**	(ہزار روپے)	
	مجموعی فروخت بشمول سیلز ٹیکس	**442,814,819**	444,428,059
	ٹریڈ ڈسکاؤنٹ	**(7,350,405)**	(6,047,710)
		435,464,414	438,380,349

کمپنی کی مصنوعات کے لیے بیرونی صارفین سے حاصل شدہ آمدنی (سیلز ٹیکس سمیت) درج ذیل ہے

	2024ء	2023ء
	(ہزار روپے)	
- پٹرولیم مصنوعات	**435,444,425**	438,359,246
- دیگر	**19,989**	21,103
	435,464,414	438,380,349

26.2 31 دسمبر، 2023ء تک تمام معاہدے کی ذمہ داریاں شامل ہیں جو سال کے دوران وصول کی گئیں۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
			(ہزار روپے)	
27	**فروخت کردہ مصنوعات کی لاگت**			
	خام اور پیکنگ میٹریل کا اوپننگ اسٹاک		6,285,233	5,803,396
	خام اور پیکنگ کا خریدا گیا سامان		19,572,743	19,272,076
	مینوفیکچرنگ کے اخراجات		1,011,850	
	خام اور پیکنگ میٹریل کا کلوزنگ اسٹاک		(6,439,045)	(6,285,233)
	تیار کردہ مصنوعات کی قیمت		20,430,781	19,602,184
	تیار شدہ مصنوعات کا اوپننگ اسٹاک		41,766,253	37,118,201
	خریدی گئیں تیار شدہ مصنوعات		270,307,938	292,477,579
	ڈیوٹی، لیویز اور باربرداری		111,084,620	93,149,075
	تیار مصنوعات کا کلوزنگ اسٹاک		(39,185,348)	(41,766,253)
	فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		383,973,463	380,978,602
			404,404,244	400,881,843

27.1 بشمول 205,208 ہزار روپے (2023ء: 158,098 ہزار روپے) کے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کا چارج، 20,045 ہزار روپے (2023ء: 24,054 ہزار روپے)، حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کا چارج اور 8,068 ہزار روپے (2023ء: 8,418 ہزار روپے) کے ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد کے سلسلے میں چارج۔

		نوٹ	2024ء	2023ء
			(ہزار روپے)	
27.2	**ڈیوٹیاں، لیویاں اور باربرداری**			
	پٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی		90,071,261	75,580,280
	کسٹم اور ایکسائز ڈیوٹی		13,066,176	15,121,736
	ان لینڈ فریٹ ایکوالائزیشن لیوی		7,364,233	2,004,474
	نان ایکوالائز پراڈکٹس پر فریٹ		582,950	442,585
			111,084,620	93,149,075
28	**تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات**			
	تنخواہیں اجرتیں اور فوائد	27.1	2,816,608	2,682,151
	اسٹور اور میٹریلز		98,637	14,664
	فیول اور توانائی		147,930	140,182
	کرائے، ٹیکس، بلز		327,479	40,201
	مرمت اور بحالی		1,284,560	1,110,489
	آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	4.2	1,933,202	1,654,841
	حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	833,696	907,250
	بیمہ		55,585	13,515
	قانونی اور پروفیشنل چارجز		110,354	202,710
	تربیت اور سفر وسیاحت		308,900	452,801
	تشہیر اور بازار کاری		1,573,513	1,329,213
	آئی ٹی اور دیگر خدمات		641,696	460,622
	ذخیرہ کاری دیگر چارجز		493,350	363,352
	دیگر		543,907	474,899
			11,169,417	9,846,890
	ہینڈلنگ اور اسٹوریج کے بازیاب کردہ چارجز		-	(11,648)
	نقل وحمل کے ثانوی اخراجات		1,961,740	1,537,726
			13,131,157	11,372,968

28.1 اس میں ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کے سلسلے میں 144,827 ہزار روپے (2023ء: 151,114 ہزار روپے) کا چارج بھی شامل ہے۔

29 انتظامی اخراجات

	نوٹ	2024ء	2023ء
		----------(ہزار روپے)---------	
تنخواہیں اجرتیں اور فوائد	.128		1,015,391
اسٹور اور میٹیریلز		1,060,720	1,077
فیول اور توانائی		40,279	37,960
کرائے، ٹیکس، بلز		12,371	10,053
مرمت اور بحالی		152,323	133,849
آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	24.	145,267	124,350
حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	5,178	5,635
بیمہ		54,261	29,404
قانونی اور پروفیشنل چارجز		618,220	1,083,706
تربیت اور سفر وسیاحت		204,468	301,209
تشہیر اور بازار کاری		86,270	74,885
تکنیکی خدمات کی فیس	36.1	476,311	5,071,695
ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس فیس	.228	1,336,272	643,789
ابلاغی ٹیکنالوجی اور متعلقہ خدمات		2,375,638	1,366,678
رہن	6	124,657	2,101
دیگر			15,763
		6,699,516	9,917,545

29.1 اس میں ملازمین کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 86,672 ہزار روپے (2022ء: 90,435 ہزار روپے) کا چارج بھی شامل ہے۔

سال کے دوران، کمپنی کو شیل گروپ کمپنیوں سے مختلف اخراجات کی معافی کے سلسلے میں 4,969,161 ہزار روپے (2023ء: کوئی نہیں) کے کریڈٹ نوٹس موصول ہوئے۔

29.1 کمپنی شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی کے ساتھ ٹریڈمارک اور منشور کا لائسنس معاہدہ رکھتی ہے- یہ ایک گروپ کمپنی ہے اور اس کا رجسٹرڈ دفتر سوئٹزرلینڈ میں واقع ہے۔

30 دیگر اخراجات

	نوٹ	2024ء	2023ء
		---------(ہزار روپے)-----------	
ورکرز ویلفیئر فنڈ	15.7	137,599	133,562
ورکرز کا منافع میں اشتراک کا فنڈ		274,196	350,592
مبادلہ نقصان			10,212,867
آئل اور زمینی پانی کی صفائی کی لاگت	19	868,270	513,109
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہمی-خالص	15.9	-	2,111,780
تجارتی قرضوں پر متوقع کریڈٹ خساروں کے لیے الاؤنس-خالص	12.3	-	59,203
متروک تجارتی قرضے		-	6,829
آپریٹنگ اثاثوں کی منسوخی	84.	54,308	356,074
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت پر فراہمی-خالص		39,917	-
آڈیٹرز کا مشاہرہ	.129	15,965	11,305
عطیات	29.3/29.2	41,612	34,636
		1,431,867	13,789,957

30.1 آڈیٹرز کا مشاہرہ

	2024ء	2023ء
	------(ہزار روپے)------	
آڈٹ، ششماہی جائزہ اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطے	10,036	7,720
ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کا آڈٹ	810	798
خصوصی سرٹیفیکیشن اور دیگر	2,874	897
اضافی اخراجات	2,245	1,890
	15,965	11,305

30.2 سال کے دوران دیے گئے عطیات میں ڈائریکٹرز یا ان کے ازدواج کی دلچسپی درج ذیل ہے۔

عطیہ لینے والے کا نام اور پتا	خواہش مند ڈائریکٹر کا نام اور نوعیت	2024ء	2023ء
		------(ہزار روپے)------	
شیل لائیو وائر ٹرسٹ (شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی)	جناب وقار آئی صدیقی۔ چیئر پرسن	18,000	17,300
کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (R/172)، رفیقی شہید روڈ، کراچی	- جناب وقار آئی صدیقی۔ رکن بورڈ آف گورنرز	3,700	1,500

30.3 وہ فریق جن کو ایک ملین روپے یا کل عطیات کے 10 فیصد سے زیادہ عطیات دیے گئے ہیں، درج ذیل ہیں:

	2024ء	2023ء
	------(ہزار روپے)------	
کیئر فاؤنڈیشن	-	3,613
نیشنل رورل سپورٹ پروگرام	18,913	10,863
دی کڈنی سینٹر پوسٹ	3,700	1,500
شیل لائیو وائر ٹرسٹ	18,000	17,300
ایس او ایس چلڈرن ولیج	-	1,360
	40,613	34,636

31 دیگر آمدنی

	نوٹ	2024ء	2023ء
		------(ہزار روپے)------	
مالی اثاثوں سے آمدنی			
ٹرم ڈپازٹ کی وصولیوں پر سود		484,458	734,849
ٹریژری بلز پر سود		-	86,527
سیونگ اکاؤنٹس پر سود		1,080,393	1,299,615
اجارے کی منسوخی کے فوائد		74,044	35,394
مبادلہ فوائد۔ خالص		-	6,155
دیگر واجبات پر مضرت کے لیے استرداد کی فراہمی		-	1,765,286
ناقابل ادائیگی واجبات کو نفع میں شمار کیا گیا		11,090,422	465,891
اوپن اینڈ شریعت سے ہم آہنگ میوچول فنڈز پر حاصل شدہ منقسمہ آمدن		-	26,988
تجارتی قرضوں پر متوقع قرض خساروں کے لیے الاؤنس کا استرداد۔ خالص	12.3	-	37,079
		12,729,317	4,457,784

غیر مالی اثاثوں سے آمدنی			
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کرنے پر فوائد		**69,369**	276,947
کباڑ کی فروخت	4.8	**40,934**	-
آپریٹنگ اثاثوں پر مضرت کے لیے استرداد کی فراہمی - خالص	17	**73,671**	105,580
اثاثوں کی واپسی کی پابندی پر استرداد - خالص		**45,609**	-
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری کے لیے تخمینہ ردوبدل		**102,809**	
شیل کارڈ آمدنی		**148,345**	164,002
دیگر		**60,859**	63,066
		541,596	609,595
		4,999,380	13,338,912

31.1 اس میں شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی کی جانب سے ٹریڈ مارکس اور قابلِ ادائیگی اظہاری لائسنس فیس کی دستبرداری کے لیے جاری کردہ کریڈٹ نوٹس کے حوالے سے 465,891 ہزار روپے (2023ء: 10,699,550) رقم بھی شامل ہے۔

32 مالی لاگتیں		2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
بینک چارج		**1,204,028**	1,641,665
اثاثے کی واپسی کی پابندی پر حصولی اخراجات	17	**33,979**	23,872
اجارہ واجبات پر سود	19	**941,862**	811,738
طویل مدتی واجبات پر حصولی اخراجات		**27,069**	-
قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالیات پر مارک اپ		**-**	21,872
		2,206,938	2,499,147

33 انکم ٹیکس		2024ء	2023ء
		(ہزار روپے)	
جاریہ			
- سال کے لیے		**3,120,417**	955,813
- گذشتہ سال کے لیے	31.1	**10,516**	209,420
		3,130,933	1,165,233
مؤخر		**717,341**	229,921
		3,848,274	1,395,154
33.1 اکاؤنٹنگ پرافٹ اور ٹیکس کے درمیان تعلق			
اکاؤنٹنگ پرافٹ قبل از ٹیکس		**7,145,623**	7,246,547
29 فیصد کی قابلِ اطلاق شرح پر ٹیکس		**2,072,231**	2,101,499
ٹیکس لاگو ہوگا:			
سابقہ سالوں سے متعلق ردوبدل		**10,516**	209,420
آگے لائی گئی کم از کم ٹیکسوں کی ردوبدل		**(1,931,637)**	(1,821,046)
آگے لائی گئی کم از کم ٹیکسوں کی ردوبدل پر فراہمی		**1,931,637**	-
ٹیکس کی شرح میں تبدیلی			226,487
سپر ٹیکس		**876,780**	892,609
حتمی ٹیکس کے تحت کور کی گئی آمدنی پر ٹیکس فوائد		**(292,351)**	(145,267)
مستقل فرق		**867,263**	(36,425)
دیگر	31.1	**313,835**	(32,123)
		3,848,274	1,395,154
مؤثر ٹیکس شرح		**53.85**	19.25

			2024ء	2023ء
34	آمدنی/(نقصان) فی حصہ–بنیادی اور سیال		---------------(ہزار روپے)	--------------
	سال کے لیے خالص نفع/(نقصان)		**3,297,349**	5,851,393
			-------------(شیئرز کی تعداد)	--------------
	عام شیئرز کی بہ وزن اوسط تعداد		**214,024,662**	214,024,662
		نوٹ	---------------(روپے)	--------------
	نقصان فی شیئر	32.1	**15.41**	27.34

34.1 کمپنی کے فی شیئر بنیادی آمدنی پر کوئی سیال اثرات نہیں

35 ملازمین کے فوائد

35.1 پنشن اور گریجویٹی

جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 3.10.1 میں ذکر کیا گیا ہے، کمپنی اپنے تمام ملازمین کے لیے فنڈڈ گریجوٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں سفارشات کی بنیاد پر شراکت داری کی جاتی ہے۔ تازہ ترین ایکچوریل مالیت بندی 31 دسمبر 2024ء کو کی گئی تھی۔ طے شدہ استفادی منصوبوں کے تحت فوائد کی فراہمی کی لاگت پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کے تحت طے کی جاتی ہے۔

35.1.1. مالی پوزیشن کے بیان کا تصفیہ

	2024ء					2023ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت نوٹ 35.1.2	2,009,614	-	44,744	13,190	2,067,548	1,918,987	-	34,763	32,198	1,985,948
معینہ فوائد کی مناسب مالیت نوٹ 35.1.3	(1,904,917)	1s2,m1	-	(97,678)	12,084,n21	(1,574,267)	(99,563)	-	(125,935)	(1,799,765)
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم اثاثے (واجبات)	104,697	1s2,m1	44,744	(84,488)	(17,224)	344,720	(99,563)	34,763	(93,737)	186,183

35.1.2 پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت میں حرکت

	2024ء					2023ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
سال کے آغاز میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت۔	1,918,987	-	34,763	32,198	1,985,948	1,712,844	-	43,326	37,377	1,793,547
پلان اثاثوں پر متوقع منافع	284,268	-	5,513	3,469	293,250	237,464	-	6,405	4,054	247,923
کمپنی کا حصہ	16,767	3,n&	1,612	26,912	49,067	20,188	4,631	1,701	14,160	40,680
ملازمین کا حصہ	2,113				2,113	2,544	-	-	-	2,544
سال کے دوران ادا نہ کیے گئے فوائد	-	-	-	-	-	-	(15,023)	-	(4,289)	(19,312)
سال کے دوران ادا کردہ فوائد	(188,877)	(164,668)		(46,547)	(400,092)	(173,039)	(1,830)	-	(32,995)	(207,864)
انٹر فنڈ ٹرانسفر	(160,892)	160,892	-	-	-	(12,222)	12,222	(15,093)	15,093	-
پلان اثاثوں کی پیمائش۔	137,248	-	2,856	(2,842)	137,262	131,208		(1,576)	(1,202)	128,430
سال کے آخر میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت	2,009,614	-	44,744	13,190	2,067,548	1,918,987		34,763	32,198	128,430

35.1.3 فوائد کی معینہ ذمہ داری کی مناسب مالیت میں حرکیات

	2024ء					2023ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
سال کے آغاز پر ذمہ داری کی مناسب مالیت۔	1,574,267	99,563	-	125,935	1,799,765	1,600,895	88,838	-	119,013	1,808,746
جاری خدمات کی لاگت	16,487	4,729	-	3,980	25,196	16,968	4,597	-	3,835	25,400
سودی لاگت	219,636	12,408	-	15,912	247,956	219,586	11,660	-	14,554	245,800
واجب لیکن غیر ادا فوائد	-	-	-	-	-	-	(15,023)	-	(4,289)	(19,312)
دوران ادا کیے گئے فوائد	(188,877)	(164,668)		(46,547)	(400,092)	(173,039)	(1,830)	-	(32,995)	(207,864)
انٹر فنڈ ٹرانسفر	(125,645)	125,645								
منصوبہ بند تصفیوں پر (فائدہ)/خسارہ	-	-	-	-	-	(8,110)	13,471	-	-	5,361
ذمہ داری کی بازپیمائش	409,049	4,500		(1,602)	411,947	(82,033)	(2,150	-	25,817	(58,366)
آخر سال میں ذمہ داری	1,904,917	82,177	-	97,678	2,084,772	1,574,267	99,563	-	125,935	1,799,765

35.1.4 نفع ونقصان میں تسلیم کی گئی رقم

	2024ء					2023ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
جاری خدمات کی لاگت	16,487	4,729	-	3,980	25,196	16,968	4,597	-	3,835	25,400
سودی لاگت	219,636	12,408	-	15,912	247,956	219,586	11,660	-	14,554	245,800
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	(284,268)	-	(5,513)	(3,469)	(293,250)	(237,464)	-	-	(4,054)	(247,923)
ملازمین کا حصہ	(2,113)	-		-	(2,113)	(2,544)	-	-	-	(2,544)
منصوبہ بند تصفیوں پر (فائدہ)/خسارہ	-	-	-	-	-	(8,110)	13,471	-	-	5,361
(استرداد)/سال کے لیے اخراجات	(50,258)	17,137	(5,513)	16,423	(22,211)	(11,564)	29,728	(6,405)	14,335	26,094

35.1.5 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کی گئی بازپیمائش

	2024ء					2023ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
مالی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان/(نفع)	386,236	1,882		(95)	388,023	119,248	(1,385)	-	7,120	(113,513)
تجرباتی نقصان/(نفع)	22,813	2,618		(1,507)	23,924	37,215	(765)	-	18,697	55,147
معین فوائد کی بازپیمائش	409,049	4,500		(1,602)	411,947	(82,033)	(2,150)	-	25,817	(58,366)
سرمایہ کاری گوشواروں کی بازپیمائش سے نقصان/(نفع)	(137,248)		(2,856)	2,842	(137,262)	(131,208)		1,576	1,202	(128,430)
	271,801	4,500	(2,856)	1,240	274,685	(213,241)	(2,150)	1,576	27,019	(186,796)

35.1.6 مالی پوزیشن کے بیانات میں تسلیم کی گئی اثاثوں/(واجبات) کی حرکت

	2024ء					2023ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
سال کے آغاز پر بیلنس	344,720	(99,563)	34,763	(93,737)	186,183	111,949	(88,838)	43,326	(81,636)	(15,199)
سال کے لیے خالص استرداد/(چارج)	(221,543)	(21,637)	8,369	(17,663)	(252,474)	224,805	(27,578)	4,829	(41,354)	160,702
کمپنی کی جانب سے حصہ	16,767	3,776	1,612	26,912	49,067	20,188	4,631	1,701	14,160	40,680
انٹر فنڈ ٹرانسفر	(35,247)	35,247				12,222	12,222	15,093	15,093	
اسٹاف کی ریٹائرمنٹ فوائد میں اثاثے/ذمہ داری	104,697	(82,177)	44,744	(84,488)	(17,224)	344,720	(99,563)	34,763	(93,737)	186,183

35.1.7 منصوبے کے اثاثے درج ذیل پر مشتمل ہیں:

	2024ء					2023ء				
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	(ہزار روپے)					(ہزار روپے)				
ایکویٹی آلات	248,551	18,101	-	-	266,652	345,321	69,790	7,546	-	422,657
قرضے کے آلات	1,251,701	166,763	17,746	1,954	1,438,164	882,031	214,730	24,511	26,807	1,148,079
بینک ڈپازٹس	170,811	109,173	26,306	10,176	316,466	302,287	122,356	2,706	9,680	437,029
انٹر فنڈ واجبات	33,233	11,281	692	1,060	46,266	391,372	(391,372)	-	(4,289)	(4,289)
واجبہ فوائد	305,318	(305,318)	-	-	-	2,024)	(15,504)	-	-	(17,528)
پنشن فنڈ واجبات	2,009,614	-	44,744	13,190	2,067,548	1,918,987	-	34,763	32,198	1,985,948

حقیقی مفروضات

35.1.8

	2024ء				2023ء			
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		مینجمنٹ		نان مینجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
	(ہزار روپے)				(ہزار روپے)			
مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی قلیل مدتی شرح	10.0	10.0	-	15.5	10.0	10.0	-	15.5
مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی طویل مدتی شرح	13.5	13.5	-	15.5	13.5	13.5	-	15.5
ڈسکاؤنٹ ریٹ	15.5	15.5	-	15.5	15.5	15.5	-	15.5
پنشنوں میں اضافے کی متوقع شرح	15.0	-	-	-	5.0	-	-	-
پلان اثاثوں پر منافع کی متوقع شرح	15.5	-	15.5	15.5	15.5	15.5	-	15.5

اموات کی شرح اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن (ایس ایل آئی سی) 2001-05ء کی حتمی شرح اموات پر مبنی ہے، جس کی درجہ بندی ایک سال کم ہے۔

35.1.9 حساسیت کا تجزیہ

	2024ء				2023ء			
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		مینجمنٹ		نان مینجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
	(ہزار روپے)				(ہزار روپے)			
سال کے اختتام پر واجبات کی حالیہ مالیت	1,904,917	82,177	-	97,678	1,574,267	99,563	-	125,935
مختلف حساسیت کے تحت موجودہ مالیتیں درج ذیل ہوں گی:								
ڈسکاؤنٹ ریٹ + ایک فیصد	1,760,197	77,945	-	96,142	1,450,280	89,774	-	123,839
ڈسکاؤنٹ ریٹ - ایک فیصد	2,073,987	86,847	-	99,259	1,667,491	99,387	-	128,102
تنخواہ میں اضافے کی شرح + ایک فیصد	1,928,702	87,010	-	99,273	1,571,120	99,617	-	128,121
تنخواہ میں اضافے کی شرح - ایک فیصد	1,883,016	77,725	-	96,102	1,533,368	89,487	-	123,784
پنشن میں اضافے کی شرح + ایک فیصد	2,065,999	-	-	-	1,663,285	-	-	-
پنشن میں اضافے کی شرح - ایک فیصد	1,762,759	-	-	-	1,451,284	-	-	-

اگر شرحِ اموات میں 1 سال کا اضافہ ہوتا ہے، تو اس کے نتیجے میں متعین کردہ فوائد کے واجبات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔

مندرجہ بالا حساسیت کے تجزیے مفروضے میں تبدیلی پر مبنی ہیں جبکہ دیگر تمام مفروضات مستقل ہیں۔ عملاً، ایسا ہونے کا امکان نہیں ہے، اور کچھ مفروضات میں تبدیلیاں باہم مربوط ہوسکتی ہیں۔ اہم حقیقی مفروضوں کے لیے متعین کردہ فوائد کی واجبات کی حساسیت کا تخمینہ لگاتے وقت مالی صورتِ کے بیان میں متعین فوائد کے واجبات کا تعین کرتے وقت ایک ہی طریقہ کار (رپورٹنگ مدت کے اختتام پر متوقع اکائی کریڈٹ طریقہ کار کے ساتھ شمار کردہ متعین فوائد کے واجبات کی موجودہ قیمت) کا اطلاق کیا گیا ہے۔ حساسیت کا تجزیہ تیار کرنے میں استعمال ہونے والے طریقوں اور مفروضات کی اقسام پچھلے سال کے مقابلے میں تبدیل نہیں ہوئیں۔

35.1.10 غیر رعایتی نقد کے بہاؤ کی متوقع عرصیت کا تجزیہ درج ذیل ہے:

	2024ء				2023ء			
	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ		مینجمنٹ		نان مینجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
	---------------(ہزار روپے)--------------				---------------(ہزار روپے)--------------			
ایک سال سے کم	**172,497**	**4,300**	**-**	**24,484**	168,568	7,454	-	47,421
ایک تا 2 سال کے درمیان	**361,998**	**18,442**	**-**	**60,864**	352,030	17,687		46,991
2 تا 5 سال کے درمیان	**596,788**	**55,774**	**-**	**41,459**	597,802	95,476	-	86,930
5 سال سے زائد	**12,157,256**	**237,293**	**-**		16,719,064	363,058	-	-
	13,288,539	**315,809**	**-**	**126,807**	17,837,464	483,675	-	181,342
فوائد کے واجبات کا بہ وزن اوسط دورانیہ (سال)	**8**	**5**	**-**	**2**	7	5	-	2

35.1.11 کمپنی فنڈز کے رجسٹرار کے مشورے پر پنشن اور گریجویٹی فنڈز میں حصہ ڈالتی ہے۔ کسی بھی سرپلس یا خسارے کے لیے ردوبدل کے ساتھ شراکت موجودہ سروس لاگت کے برابر ہے۔ ان مالی بیانات میں اثاثوں کی بالائی حد کا کوئی اثر نہیں ہے۔ 31 دسمبر 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے متوقع چارج اور متوقع منافع درج ذیل ہے:

	مینجمنٹ		نان مینجمنٹ	
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی
حالیہ سروس لاگت	**18,330**	**4,010**	**-**	**2,936**
سودی لاگت	**218,240**	**9,603**	**-**	**10,252**
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	**231,776**	**-**	**(5,447)**	**(181)**
	4,794	**13,613**	**(5,447)**	**13,007**

35.1.12 فنڈز سے کمپنی پر واجب الادا بیلنس سود سے پاک اور طلب پر قابل ادائیگی ہیں۔

35.1.13 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیموں کی جانب سے واجب الادا / قابل ادائیگی بیلنس کا تجزیہ یہ ہے:

		2024ء	2023ء
		--------(ہزار روپے)------------	
معین استفادے کی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ		**(17,224)**	186,183
معین شراکتی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا / (واجب الوصول) میزانیہ		**(61,447)**	(55,440)
	21	**(78,671)**	130,743

35.2 ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

کمپنی اپنے انتظامی عملے کو ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد بھی فراہم کرتی ہے۔ اسکیم کی سالانہ حقیقی قیمت بندی کی جاتی ہے۔ مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ رقم مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق کی جانے والی تشخیص پر مبنی ہے اور اس طرح ہے:

		نوٹ	2024ء	2023ء
			--------(ہزار روپے)--------	
35.2.1	**مالی پوزیشن کے بیان پر تسلیم شدہ رقم**			
	معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	34.2.2	**225,350**	213,190
	پلان اثاثوں کی مناسب مالیت			–
	سال کے اختتام پر تسلیم کی گئی ذمہ داری		**225,350**	213,190
35.2.2	**معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت میں حرکیات**			
	سال کے آغاز پر واجبہ کی حالیہ مالیت		**213,190**	178,788
	موجودہ سروس لاگت	34.2.4	**1,940**	2,146
	سودی لاگت	34.2.4	**31,803**	24,866
	دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد		**(16,025)**	(14,600)
	واجبہ پر بازپیمائش	34.2.5	**(5,558)**	21,990
	سال کے اختتام پر واجبہ کی حالیہ مالیت		**225,350**	213,190
35.2.3	**مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ ذمہ داری میں حرکیات**			
	سال کے آغاز پر بیلنس	34/	**213,190**	178,788
	سال کے لیے چارج	34.2.4.2.5	**28,185**	49,002
	دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد		**(16,025)**	(14,600)
	سال کے اختتام پر بیلنس		**225,350**	213,190
35.2.4	**نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم**			
	موجودہ سروس لاگت		**1,940**	2,146
	سودی لاگت		**31,803**	24,866
			33,743	27,012
35.2.5	**دیگر جامع آمدنی میں تسلیم شدہ بازپیمائش**			
	مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے نقصانات		**(7,017)**	1,851
	تجربہ کیا گیا خسارہ/(فائدہ)		**1,459**	20,139
			(5,558)	21,990

		2024ء	2023ء
		------------(سالانہ فیصد)---------	
35.2.6	**ایکچوریل مفروضات**		
	اس اسکیم کی جانچ میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔		
	قبل از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی	**8**	12
	بعد از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی	**8**	12
	ڈسکاؤنٹ کی شرح	**12**	16

اموات کی شرح اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن (ایس ایل آئی سی) 05-2001ء کی حتمی شرح اموات پر مبنی ہے، جس کی درجہ بندی ایک سال کم ہے۔

35.2.7 بہ وزن بنیادی مفروضات میں تبدیلیوں کے لیے متعین کردہ فوائد کی ذمہ داری کی حساسیت درج ذیل ہے:

سال کے اختتام پر ذمہ داری کی حالیہ مالیت	2024ء	2023ء
	------------(ہزار روپے)	------------
قبل از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی + 1 فیصد	**225,350**	213,190
قبل از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی - 1 فیصد	**227,204**	215,203
بعد از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی + 1 فیصد	**223,647**	211,346
بعد از ریٹائرمنٹ طبی مہنگائی - 1 فیصد	**248,810**	234,761
ڈسکاؤنٹ کی شرح + 1 فیصد	**205,169**	194,558
ڈسکاؤنٹ کی شرح - 1 فیصد	**205,608**	194,710
	248,859	235,150

اگر شرحِ اموات میں 1 سال کا اضافہ ہوتا ہے، تو اس کے نتیجے میں متعین کردہ فوائد کے واجبات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔

35.2.8 بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی اسکیم کی اوسط مدت 10.1 سال ہے۔

35.3 منصوبوں کے فاضل / خسارے پر پانچ سالہ اعداد و شمار

مندرجہ ذیل جدول میں ہر سال کے آخر میں کل پنشن، گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے طبی فوائد کی ذمہ داری اور کل پنشن اور گریجویٹی پلان اثاثوں کو دکھایا گیا ہے۔

	2024ء	2023ء	2022ء	2021ء	2020ء
		-------------	(ہزار روپے)	-------------	
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت	**2,067,548**	1,985,948	1,793,547	1,971,104	1,967,529
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	**(2,310,122)**	(2,012,955)	(1,987,534)	(2,238,194)	(2,223,225)
(خسارہ)/فاضل	**242 574**	(27,007)	(193,987)	(267,090)	(255,696)

35.4 مالی بیانات کے مطابق کمپنی کے زیرِ انتظام سٹاف ریٹائرمنٹ فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت مندرجہ ذیل ہیں۔

	2024ء	2023ء
	------------(ہزار روپے)	------------
شیل پاکستان مینجمنٹ سٹاف پروویڈنٹ فنڈ	**1,011,310**	1,139,529
شیل پاکستان لیبر پروویڈنٹ فنڈ	**93,965**	106,015
شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی فنڈ	**184,864**	284,520
شیل پاکستان لیبر اینڈ کلیریکل سٹاف گریجویٹی فنڈ۔	**1,954**	26,807
شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف پنشن فنڈ	**1,500,252**	1,227,352
شیل پاکستان اسٹاف پنشن فنڈ	**17,746**	32,057
شیل پاکستان ڈی سی پنشن فنڈ۔	**1,923,059**	1,996,310
	4,733,150	4,812,590

35.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے نفع اور نقصان میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

	2024ء	2023ء
	--------(ہزار روپے)--------	
درج ذیل کے لحاظ سے		
-پنشن اور گریجویٹی اسکیم	(22,211)	26,094
-معین شراکتی فنڈز	228,035	196,861
-بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم	33,743	27,012
	239,567	249,967

35.6 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے دیگر جامع آمدنی میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

	2024ء	2023ء
	--------(ہزار روپے)--------	
درج ذیل کے لحاظ سے		
-پنشن اور گریجویٹی اسکیم	(274,685)	186,796
-بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم	5,558	(21,990)
	(269,127)	164,806
متعلقہ مؤخر ٹیکس کا اثر	(2,168)	8,576
	(271,295)	173,382

35.7 **معین فوائد کے منصوبوں پر خطرات**

حتمی تنخواہ کا خطرہ

سروس کے ختم ہونے کے وقت حتمی تنخواہ جو فرض کی گئی تھی، اس سے زیادہ ہے۔ چونکہ فوائد آخری تنخواہ پر شمار کیے جاتے ہیں، تنخواہ میں اضافے کے تناسب سے فوائد کی رقم بڑھتی ہے۔

اثاثے میں اتار چڑھاؤ

منصوبہ بند اثاثوں کا ایک بڑا حصہ سرکاری بانڈز میں لگایا جاتا ہے جو کہ اتار چڑھاؤ سے مشروط نہیں ہے۔ تاہم، مارکیٹ کی قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری منفی اتار چڑھاؤ سے مشروط ہے۔

رعایت کی شرح میں اتار چڑھاؤ

منصوبے کی ذمہ داریوں کا حساب سرکاری بانڈ پر مارکیٹ کی پیداوار (مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان) کے حوالہ سے طے شدہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومتی بانڈ کی یافت میں کمی سے منصوبہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گا، حالانکہ یہ جزوی طور پر موجودہ منصوبوں کے بانڈ ہولڈنگز کی قیمت میں اضافے سے پورا ہو جائے گا۔

اخراج کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل اخراج کا تجربہ فرض شدہ اخراج کے امکان سے مختلف ہے۔ اخراج کے خطرے کی اہمیت عمر، خدمت اور استفادہ کنندگان کے اہل فوائد پر منحصر ہوتی ہے۔

مہنگائی کا خطرہ

تنخواہوں میں مہنگائی وہ بنیادی خطرہ ہے جو فنڈز کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔ عمومی معاشی تناظر اور طویل مدتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو اگر بانڈز کی پیداوار میں اضافہ ہو، تو عموماً تنخواہوں کی مہنگائی میں تبدیلی رعایتی بینیفٹ واجبات میں کمی سے حاصل شدہ فوائد کا ازالہ کر دیتی ہے۔ تاہم، اس حقیقت کے پیش نظر کہ اثاثہ جات کی قیمتوں میں بھی کمی واقع ہو گی، تنخواہوں میں مہنگائی مجموعی طور پر کمپنی کی خالص ذمہ داری میں اضافہ کا سبب بنتی ہے

سرمایہ کاری کا خطرہ

سرمایہ کاری کی کارکردگی توقعات سے کم رہنے اور واجبات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہونے کا خطرہ موجود ہوتا ہے۔ اس خطرے کو سرمایہ کاری کی کارکردگی پر کڑی نگرانی کے ذریعے کم کیا جاتا ہے۔

اثاثوں کے ناکافی ہونے کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اثاثے واجبات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہوں گے۔ رجسٹرار کے مشورے کے مطابق اسکیموں میں باقاعدہ شراکت کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

36 چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تنخواہ

	2024ء			2023ء		
	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹرز	ایگزیکٹوز	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹرز	ایگزیکٹوز
	---------------	(ہزار روپے)	---------------			
قلیل مدتی فوائد						
ڈائریکٹر کی فیس (نوٹ 35.2)	-	19,557	-	-	14,047	-
انتظامی مشاہرہ (بشمول بونس)	87,812	86,621	2,865,649	51,769	50,139	2,096,255
ہاؤس رینٹ	20,046	-	-	20,046	-	-
فیول	1,620	1,800	194,838	1,491	1,890	196,303
طبی اخراجات	1,442	353	67,320	650	240	68,046
	110,920	108,331	3,127,807	73,956	66,316	2,360,604
بعد از ملازمت فوائد						
پنشن، گریجویٹی اور پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کی شرکت	5,875	6,903	229,096	5,518	5,687	206,782
	116,795	115,234	3,356,903	79,474	72,003	2,567,386
بشمول سال کے کسی حصے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد	1	10	376	1	10	366

36.1 31 دسمبر 2023ء تک، چیف ایگزیکٹو کو چھوڑ کر ڈائریکٹرز کی کل تعداد 10 (2023ء: 10) تھی۔

36.2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی فیس کے حوالے سے مالی بیانات میں وصول کی جانے والی مجموعی رقم 19,557 ہزار روپے ہے (2023ء: 14,047 ہزار روپے)۔

36.3 مزید برآں، چیف ایگزیکٹو اور کچھ ایگزیکٹوز کو کمپنی کے کام سے متعلقہ کاروں کا مفت استعمال بھی فراہم کیا گیا۔

37 متعلقہ فریقوں سے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت		2024ء	2023ء
			---------(ہزار روپے)	----------
معاون	پائپ لائن کے چارجز		627,790	641,112
	موصولہ مقسومہ		1,768,000	421,362
	دیگر		34,527	15,580
عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد				
پنشن فنڈز میں معین فائدہ	اشتراک		18,379	21,889
پنشن فنڈ میں معین حصہ	اشتراک		156,407	131,266
گریچویٹی فنڈز میں معین فائدہ	اشتراک		30,688	18,791
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		71,628	65,595
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد		208,207	125,421
	بعد از ملازمت فوائد		15,092	13,321
	میڈیکل		4,588	1,110
	ڈائریکٹرز کے قرضے		7,627	3,612
	اداشدہ مقسومہ		-	709
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس	36.2	19,557	14,047
دیگر	خریداریاں		101,413,290	144,667,186
	سیلز		106,144	367,255
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		-	273,698
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس نوٹ 35.1		455,716	5,071,695
	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس		778,645	643,789
	بیمہ			2,573
	بینک چارجز		148,240	221,563
	سیونگ اکاؤنٹس پر سود		110,834	344,423
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		1,089,253	684,428
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات-خالص		470,151	2,209,378
	عطیات	30.2	21,700	18,800
	لیگل چارجز		2,688	4,838
	کمیشن کی آمدنی-خالص		-	715
	اداکردہ سبسکرپشن		6,784	360

37.1 کمپنی کو اس کے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ان خدمات کی فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین ایک معاہدے کی بنیاد پر طے شدہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

37.2 کلیدی انتظامی اہلکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کمپنی کی سرگرمیوں کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر منصوبہ بندی، ہدایت اور کنٹرول کرنے کا اختیار اور ذمہ داری رکھتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکرٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو کلیدی انتظامی عملہ سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے ساتھ کئے گئے لین دین کی تفصیلات ان کی ملازمت کی شرائط کے مطابق ہیں جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 8، 13 اور 35 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

37.3 متعلقہ فریقوں سے واجب الوصول / قابل ادائیگی رقم ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کی گئی ہے۔

37.4 پاکستان سے باہر منسلک متعلقہ کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا اس کے ساتھ انتظامات / معاہدے کیے گئے ہیں:

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد	قیام کا ملک
1	وافی انرجی ہولڈنگ کمپنی	پیرنٹ کمپنی	متحدہ عرب امارات
2	شیل پی ایل سی (سابق رائل ڈچ شیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی)	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
3	شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
4	شیل ڈوچے لینڈ آئل پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	جرمنی
5	شیل لبریکینٹس مصر	شیل گروپ کمپنی*	مصر
6	پٹرولیم کمپنی شیل ایس اے ایس	شیل گروپ کمپنی*	فرانس
7	شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
8	شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
9	شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
10	شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	ہانگ کانگ
11	شیل گلوبل سولیوشنز (ملائیشیا) پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	ملائیشیا۔
12	شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
13	شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
14	یورو شیل کارڈز بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
15	فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	شیل گروپ کمپنی*	فلپائن
16	شیل پولسکا ایس پی زیڈ او اوڈز یال ڈبلیو کراکو	شیل گروپ کمپنی*	پولینڈ
17	شیل ایسٹرن ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	سنگاپور
18	شیل اور ٹرکاس پٹرول اے ایس	شیل گروپ کمپنی*	ترکی
19	شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
20	شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	ملائیشیا۔
21	شیل شیئرڈ سروس سینٹر - گلاسگو لمیٹڈ۔	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
22	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
23	شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برمودا
24	شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
25	شیل انٹرنیشنل بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
26	شیل بزنس سروس سینٹر پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	ملائیشیا۔

27	شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	شیل گروپ کمپنی*	سوئٹزرلینڈ
28	سولن ورسیچارہ انجن اے جی۔	شیل گروپ کمپنی*	سوئٹزرلینڈ
29	شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برمودا
30	شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	شیل گروپ کمپنی*	عمان
31	شیل آئل کمپنی	شیل گروپ کمپنی*	امریکہ
32	شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	انڈیا
33	شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	سنگاپور
34	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	ملائیشیا
35	ہین کوک شیل آئل کمپنی	شیل گروپ کمپنی*	جنوبی کوریا
36	شیل ملائیشیا ٹریڈنگ سینڈیرین برہاد	شیل گروپ کمپنی*	ملائیشیا
37	پینزوئیل کویکر اسٹیٹ کمپنی	شیل گروپ کمپنی*	امریکہ
38	سائیکو ٹریڈنگ سنگاپور	شیل گروپ کمپنی*	سنگاپور
39	شیل یوکے لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
40	بیلجئن شیل ایس اے	شیل گروپ کمپنی*	بیلجیئم
41	شیل چائنا لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	چین
42	برونائی شیل پٹرولیم کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برونائی
43	سعودی عرب مارکیٹس اینڈ شیل لبریکنٹس کمپنی لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	سعودی عرب
44	شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	کینیڈا
45	شیل کمپنیز آف انڈونیشیا	شیل گروپ کمپنی*	انڈونیشیا
46	شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	جنوبی افریقہ
47	شیل نیدرلینڈ پرائیویٹ لمیٹڈ بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
48	شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
49	شیل ایسٹرن پٹرولیم (پرائیویٹ) لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	سنگاپور
50	شیل یوکے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ	شیل گروپ کمپنی*	برطانیہ
51	شیل نیدرلینڈ بی وی	شیل گروپ کمپنی*	نیدرلینڈ
52	ایکویلن انٹرپرائزز ایل ایل سی	شیل گروپ کمپنی*	امریکہ
53	شیل یو ایس اے انکارپوریشن	شیل گروپ کمپنی*	امریکہ
54	پی ٹی شیل انڈونیشیا	شیل گروپ کمپنی*	انڈونیشیا

یہ ادارہ دس ماہ کی مدت کے لیے کمپنی سے متعلقہ فریق تھا جو 30 اکتوبر 2024ء کو ختم ہوگئی۔ اس مدت کے دوران فریق کے ساتھ کیے گئے لین دین (اگر کوئی ہیں تو) نوٹ 37 میں شامل کیے گئے ہیں۔

37.5 پاکستان میں موجود منسلک کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا ان کے ساتھ انتظامات / معاہدے کیے گئے ہیں۔

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد
1	پاکستان انرجی گیٹ وے لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
2	شیل لائیو وائر ٹرسٹ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
3	اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
4	جوبلی جنرل انشورنس کمپنی لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
5	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	معاون (حوالہ نوٹ 7)
6	آغا خان اسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
7	ویلانی اینڈ ویلانی	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
8	آغا خان یونیورسٹی فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
9	پٹرولیم انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
10	پاکستان سینٹر فار فلن تھراپی	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
11	دی کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
12	آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
13	پاکستان بورڈ آف دی اکیومن فنڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
14	وائتھ پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
15	روش پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
16	نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
17	ایسو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
18	حصار فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
19	یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
20	گزری کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
21	پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
22	یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
23	پٹرولیم پیکجز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
24	ڈیٹا چیک پرائیویٹ لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
25	گزری کاٹن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
26	حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹر شپ
27	شیل انرجی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹر شپ*
28	اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری	مشترکہ ڈائریکٹر شپ

*یہ ادارہ دس ماہ کی مدت کے لیے کمپنی سے متعلقہ فریق تھا جو 30 اکتوبر 2024ء کو ختم ہو گئی۔ اس مدت کے دوران فریق کے ساتھ کیے گئے لین دین (اگر کوئی ہیں تو) نوٹ 37 میں شامل کیے گئے ہیں۔

38 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم

		2024ء	2023ء
		---------(ہزار روپے)--------	
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		7,152,371	7,246,547
نان کیش چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	4.2	2,283,677	1,937,289
آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا	29	54,308	356,074
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کا استرداد	4.8	(73,671)	(105,580)
جاری کام کے سرمائے پر مضرت کے لیے تخمینہ شدہ رقم		39,917	-
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد	30	(69,369)	(276,947)
مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	5.2	858,919	936,939
لیزوں کے انقطاع پر فوائد	30	(35,394)	(74,044)
سال کے لیے رہن چارجز	6	124,657	2,101
متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی	11.6	245,130	(373,262)
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی	12.3	(37,079)	59,203
متروک تجارتی قرضے	29	-	6,829
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی	15.9	(1,765,286)	2,111,780
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ	18	33,979	23,872
اجارے کے واجبات پر سود	20	941,862	811,738
طویل مدتی واجبات کا حصول		27,069	
شرحِ مبادلہ میں تبدیلی کا اثر		4,295	
بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	34.2.4	33,743	27,012
(عملے کی ریٹائرمنٹ فوائد۔ گریجویٹی اور پنشن پر) منافع / (چارج)		(22,211)	26,094
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد		(45,609)	-
اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لیے تخمینہ کردہ ردوبدل	18	(102,809)	-
طویل مدتی تخمینہ شدہ واجبات کے لیے ردوبدل	19	868,270	513,109
قابلِ ادائیگی نہ رہنے والے واجبات جو نفع میں شامل ہو گئے	13	(465,891)	(11,090,422)
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس	7.1	(2,080,248)	(718,867)
ٹرم ڈپازٹ رسیدوں پر سود	30	(734,849)	(484,458)
ٹریژری بلز پر سود		(86,527)	-
سیونگ اکاؤنٹس پر سود	30	(1,299,615)	(1,080,393)
		(26,988)	-
قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالکاری پر مارک اپ	31	-	21,872
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	37.1	5,622,194	3,469,290
		11,444,845	3,345,776

38.1 **جاری سرمائے میں تبدیلیاں**

-موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی

	2024ء	2023ء
	--------- (ہزار روپے)	--------
زیرِ تجارت اسٹاک	2,181,963	(4,756,627)
تجارتی قرضے	(1,205,448)	(647,650)
قرضے اور بیعانے	319	(14,052)
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	396,716	(38,315)
دیگر واجبات	3,366,848	(788,573)
	4,740,398	(6,245,217)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	1,075,400	9,299,636
صارفین کی جانب سے موصول ہونے والے ایڈوانسز (معاہداتی ذمہ داریاں)	(193,604)	414,871
	5,622,194	3,469,290

38.2 **نقد اور نقد کے مساوی**

	2024ء	2023ء
بینک بیلنس	4,695,380	6,552,223
ٹریژری بلز	5,112,524	-
ٹرم ڈپازٹ رسیدیں	62,519	-
	9,870,423	6,552,223

39 **پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق انکشافات**

ایکٹ کے سیکشن 218 کی دفعات اور اس مقصد کے لیے وضع کردہ قواعد کے مطابق پرووِیڈنٹ فنڈ سے سرمایہ کاریاں کی گئیں۔

40 **مالی اثاثے اور واجبات**

40.1 آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق مالی اثاثوں اور مالی واجبات پر سود کی شرح کے خطرے کی درجہ بندی کے ساتھ کمپنی کے انکشاف کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

2024ء

	سودی / مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی / مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
	---------------	(ہزار روپے)	---------------				
مالی اثاثے							
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	64,752	25,920	90,672	90,672
تجارتی قرضے	-	-	-	8,212,930	-	8,212,930	8,212,930
دیگر واجبات	-	-	-	3,261,973	-	3,261,973	3,261,973
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	5,175,043		5,175,043				5,175,043
بینک بیلنس	3,686,380	-	3,686,380	1,009,000		1,009,000	4,695,380
	8,861,423	-	8,861,423	12,548,655	25,920	12,574,575	21,435,998
عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان							
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	5,520,241	-	5,520,241	-	-	-	5,520,241
	14,381,664	-	14,381,664	12,548,655	25,920	12,574,575	26,956,239
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	73,001,619	-	73,001,619	73,001,619
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	269,746	-	269,746	269,746
غیر ادا شدہ منقسمہ	-	-	-	19,053	-	19,053	19,053
اجارہ واجبات	573,231	6,837,201	7,410,432	-	-	-	7,410,432
طویل مدتی واجب الادا	336,427	2,055,806	2,392,233				2,392,233
	909,658	8,893,007	9,802,665	73,290,418	-	73,290 418	83,093,083

	سودی / مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی / مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
2023ء	---------------	---------------	(ہزار روپے)	---------------	---------------		
مالی اثاثے							
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	67,884	30,653	98,537	98,537
تجارتی قرضے	-	-	-	6,491,679	-	6,491,679	6,491,679
دیگر واجبات	-	-	-	6,768,992	-	6,768,992	6,768,992
بینک اور بیلنس	4,050,014	-	4,050,014	2,502,209	-	2,502,209	6,552,223
	4,050,014	-	4,050,014	15,830,764	30,653	15,861,417	19,911,431
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	70,975,944	-	70,975,944	70,975,944
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	238,848	-	238,848	238,848
غیر اداشدہ منقسمہ	-	-	-	1,340,138	-	1,340,138	1,340,138
حصولی مارک اپ	-	-	-	1,552	-	1,552	1,552
اجارہ واجبات	1,105,790	13,277,322	14,383,112	-	-	-	14,383,112
	1,105,790	13,277,322	14,383,112	72,556,482	-	72,556,482	86,939,594

زری مالی اثاثوں اور ذمہ داریوں کے لیے مؤثر سود / مارک اپ کی شرحیں ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں مذکور ہیں۔

40.1.1 مالکاری سرگرمیوں سے واجبات میں تبدیلیاں

	یکم جنوری 2024ء	نقد بہاؤ	نان کیش بہاؤ	31 دسمبر 2024ء
	---------------	(ہزار روپے)	---------------	
اجارہ واجبات	**7,131,049**	**(586,739)**	**866,122**	**7,410,432**
غیر اداشدہ بے دعویٰ مقسومہ	**1,578,986**	**(1,290,187)**		**288,799**
	8,710,035	**{1,876,926}**	**866,122**	**7,699,231**

	یکم جنوری 2023ء	نقد بہاؤ	نان کیش بہاؤ	31 دسمبر 2023ء
	---------------	(ہزار روپے)	---------------	
اجارہ واجبات	6,655,784	(631,018)	1,106,283	7,131,049
غیر اداشدہ بے دعویٰ مقسومہ	787,846	(278,983)	1,070,123	1,578,986
	7,443,630	(910,001)	2,176,406	8,710,035

40.2 مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کی سرگرمیاں اسے متعدد مالی خطرات یعنی خطرۂ قرض، مارکیٹ رسک اور خطرۂ سیالیت سے دوچار کرتی ہیں۔ کمپنی خطرے کو کم کرنے اور حصص یافتگان کو زیادہ سے زیادہ منافع فراہم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب امتزاج کو برقرار رکھنے کے لیے ایکویٹی، قرضے اور جاری سرمائے کے انتظام کے ذریعے اپنے آپریشنز کی مالکاری کرتی ہے۔

40.2.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض اکاؤنٹنگ نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جسے رپورٹنگ کی تاریخ پر تسلیم کیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ فریق کسی مالی آلے یا صارفی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

خطرۂ قرض نقد اور نقد کے مساوی اور بینکوں اور مالی اداروں کے ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ صارفین کو کریڈٹ ایکسپوزر، بشمول تجارتی وصولیوں اور معاہداتی لین دین سے پیدا ہوتا ہے۔ خطرۂ قرض کی زیادہ سے زیادہ حد مالی اثاثوں کی مندرج رقم کے برابر ہے۔ مالی اثاثوں کی مجموعی مالیت 26,956,239 ہزار روپے (2023ء: 20,442,526 ہزار روپے) میں سے، وہ مالی اثاثے جو کریڈٹ رسک سے مشروط ہیں 26,201,470 ہزار روپے ہیں (2023ء: 19,758,861 ہزار روپے)۔ بینکوں اور مالی اداروں کے لیے صرف وہی فریق قبول کیے جاتے ہیں جن کی آزادانہ درجہ بندی معقول حد تک بلند ہو۔ تجارتی وصولی کے لیے، اندرونی خطرے کی تشخیص کا عمل صارفین کے کریڈٹ معیار، اس کی مالی پوزیشن، ماضی کے تجربے اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ انفرادی خطرے کی حدیں داخلی یا خارجی درجہ بندی کی بنیاد پر انتظام کی طرف سے مقرر کردہ حدود کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

خطرۂ قرض کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب متعدد متعلقہ فریق اس طرح کی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوتے ہیں یا اسی طرح کی معاشی خصوصیات رکھتے ہیں جو معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے معاہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ خطرۂ قرض کا ارتکاز کمپنی کی کارکردگی کی متعلقہ حساسیت کو ظاہر کرتا ہے جو کسی خاص صنعت کو متاثر کرتی ہے۔ خطرۂ قرض کی زد میں آنے والے سب سے اہم مالی اثاثے تجارتی قرضے اور کمپنی کی دیگر وصولیاں ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

مالی اثاثوں کی مندرج مالیت جو نہ تو ماضی سے واجب الادا ہیں اور نہ ہی مضر، مندرجہ ذیل ہیں:

	2024ء	2023ء
	------------(ہزار روپے)	----------
قرضے	90,672	98,537
تجارتی قرضے	7,005,211	5,459,156
دیگر واجبات	3,261,973	6,768,992
	10,695,284	-
بینک بیلنس	4,695,380	6,552,223
	25,748,520	18,878,908

وصولی کے کریڈٹ معیار کا اندازہ ان کی تاریخی کارکردگی کے حوالے سے لگایا جاسکتا ہے جس میں حالیہ تاریخ میں کوئی یا کچھ ڈیفالٹس نہیں ہیں، تاہم، کوئی نقصان نہیں۔

بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے کمپنی کے بینک بیلنس کے کریڈٹ معیار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جو درج ذیل ہے:

		ریٹنگ	
بینک	ریٹنگ ایجنسی	قلیل مدتی	طویل مدتی
الائیڈ بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AAA
عسکری کمرشل بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA+
بینک الفلاح لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA+
بینک آف چائنا لمیٹڈ (پاکستان آپریشنز)	Fitch	F1+	A
سٹی بینک این اے	Moody's	P1	Aa3
ڈوئچے بینک اے جی	Moody's	P1	A1
فیصل بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA
حبیب بینک لمیٹڈ	VIS	A1+	AAA
ایم سی بی بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AAA
میزان بینک لمیٹڈ	VIS	A1+	AAA
نیشنل بینک آف پاکستان	PACRA	A1+	AAA
اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ	PACRA	A1+	AAA
سونیری بینک لمیٹڈ	PACRA	A1+	AA-
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	VIS	A1+	AAA

40.2.2 مارکیٹ رسک

مالی آلات کی قدر میں اتار چڑھاؤ مارکیٹ کرنسی ریٹ، سود کی شرح یا ایکویٹی کی قیمت کی وجہ سے اجرا کنندہ کی کریڈٹ ریٹنگ یا آلے میں تبدیلی کی وجہ سے، مارکیٹ کے جذبات میں تبدیلی، قیاس آرائیاں، سپلائی اور ڈیمانڈ کے نتیجے میں مارکیٹ میں سیکیورٹیز اور سیالیت کی سرگرمیاں، مارکیٹ کا خطرہ کہلاتی ہیں۔ کمپنی کے مارکیٹ کے خطرے سے نمٹنے یا اس خطرے کے انتظام اور پیمائش کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

مارکیٹ کے خطرے کے تحت کمپنی کو کرنسی کا خطرہ، شرح سود کا خطرہ اور دیگر قیمتوں کا خطرہ (ایکویٹی پرائس رسک) کا سامنا ہے۔

(i) کرنسی کا خطرہ

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرِ مبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے مالی آلات کے مستقبل میں کیش فلو کی مناسب قیمت میں اتار چڑھاؤ آجائے۔ غیر ملکی کرنسی کا خطرہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جہاں اشیا کی درآمد اور غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے لین دین کے ساتھ ساتھ غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے واجبات قابلِ ادائیگی ہوں۔ کمپنی کے پاس بنیادی طور پر ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین میں غیر ملکی کرنسیاں استعمال ہوتی ہیں۔

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال میں ڈالر، جی بی پی، یورو اور جے پی وائی کی مبادلہ شرحوں کی روپے کے مقابلے میں قدر میں کمی یا اضافے یا دوسرے تمام متغیرات کو مستقل برقرار رکھتے ہوئے بعد از ٹیکس منافع / نقصان میں درج ذیل تبدیلی ہوسکے گی:

کرنسی	نفع / نقصان	2024ء		2023ء	
		فیصد	ہزار روپے	فیصد	ہزار روپے
امریکی ڈالر	پست / بلند	5 فیصد	**1,227,468**	5 فیصد	2,444,025
برطانوی پاؤنڈ	پست / بلند	5 فیصد	**17,241**	5 فیصد	22,139
یورو	پست / بلند	5 فیصد	**19,034**	5 فیصد	30,023

کمپنی کرنسی مارکیٹوں کی غائر نگرانی کے ذریعے اپنے کرنسی کے خطرے کا انتظام کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد وضوابط کے مطابق، کمپنی اپنی کرنسی کے خطرے کے ایکسپوزر کو نہیں روک سکتی۔

(ii شرح سود کا خطرہ۔

شرح سود کے خطرے سے مراد مارکیٹ کی شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے کسی مالی آلہ کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں آنے والا اتار چڑھاؤ ہے۔
شرح سود کے خطرے سے متعلق کمپنی کا ایکسپوژر بنیادی طور پر قلیل مدتی قرضوں اور مالکاری کی سہولتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ متغیر نرخوں پر حاصل کردہ قرض اور رواں قرضوں کو کمپنی کے نقد بہاؤ سود کی شرح کے خطرے سے دوچار کرتی ہے۔

مارکیٹ کی موجودہ شرح سود کے خلاف موجودہ سہولیات کی نگرانی اور دستیاب دیگر فنانسنگ آپشنز کو مد نظر رکھتے ہوئے کمپنی باقاعدگی سے اپنی شرح سود کے ایکسپوژر کا تجزیہ کرتی ہے۔

31 دسمبر 2024ء کو، اگر کمپنی کے قرضوں پر سود کی شرح 1 فیصد زیادہ / کم ہوتی تو اس کے دیگر تمام متغیرات مستقل ہوتے۔ سال کے لیے قبل از ٹیکس منافع 76,448 ہزار روپے سے کم / زیادہ ہوتا (2023ء: 93,948 ہزار روپے)۔

(iii ایکویٹی قیمت کا خطرہ

قیمت کا خطرہ اس خطرے کی نمائندگی کرتا ہے کہ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلی (کرنسی رسک یا سود کی شرح کے خطرے سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے علاوہ) چاہے وہ تبدیلیاں انفرادی مالی مخصوص عوامل کی وجہ سے ہوں کی وجہ سے مالی آلات کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ آلات یا اس کے جاری کنندہ یا عوامل جو مارکیٹ میں تجارت کرتے ہیں اسی طرح کے تمام مالی آلات کو متاثر کرتے ہیں۔ کمپنی ایکویٹی پرائس کے خطرے سے دوچار نہیں ہے کیونکہ فی الحال کمپنی کی فہرستی سیکیورٹیز میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہے۔

31 دسمبر 2024ء تک، عریبین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کو مناسب قیمت پر ناپا جاتا ہے۔ اس خطرے سے متعلق حساسیت کی ان مالی بیانات میں وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

40.2.3 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ یہ ہے کہ کمپنی کو مالی آلات سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔
اپنے ٹریژری فنکشن کے ذریعے، کمپنی مسلسل اپنی سیالیت کی پوزیشن پر نظر رکھتی ہے اور فنڈز میں لچک کو برقرار رکھتے ہوئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔
معاہدے کی عرصیت پر مبنی کمپنی کے واجبات کی عرصیت کا جز دان مالی بیانات کے نوٹ 39.1.1 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

2024ء

	سودی/مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی/مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
	-------------(ہزار روپے)-------------						
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	73,001,619	-	73,001,619	73,001,619
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	269,746	-	269,746	269,746
غیر ادا شدہ منقسمہ	-	-	-	19,053	-	19,053	19,053
اجارہ واجبات	1,258,813	13,865,475	15,124,288	-	-	-	15,124,288
طویل مدتی واجب الادا	480,499	2,522,618	3,003,117				3,003,117
	1,739,312	16,388,093	18,127,405	73,290,418	-	73,290 418	91,417,823

2023ء

	سودی/مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی/مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
	-------------(ہزار روپے)-------------						
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	70,975,944	-	70,975,944	70,975,944
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	238,848	-	238,848	238,848
غیر ادا شدہ منقسمہ	-	-	-	1,340,138	-	1,340,138	1,340,138
حصولی مارک اپ	-	-	-	1,552	-	1,552	1,552
اجارہ واجبات	1,105,790	13,277,322	14,383,112	-	-	-	14,383,112
	1,105,790	13,277,322	14,383,112	72,556,482	-	72,556,482	86,939,594

زری مالی اثاثوں اور ذمہ داریوں کے لیے مؤثر سود/مارک اپ کی شرحیں ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں مذکور ہیں۔

40.3 سرمائے کے خطرے کا انتظام

سرمائے کا انتظام کرتے وقت کمپنی کا اولین مقصد اس کے موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے فنانس کی وافر دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے اپنے جاری کاروبار ہونے کی حیثیت برقرار رکھنے، صحت مند سرمائے کے تناسب کو برقرار رکھنا، مضبوط کریڈٹ ریٹنگ اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ دارانہ ڈھانچہ کو برقرار رکھنا تا کہ شیئرز ہولڈر کی مالیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جا سکے۔

سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے یا ایڈجسٹ کرنے کے لیے، کمپنی حصص یافتگان کو ادا کیے جانے والے منافع کی رقم کو ایڈجسٹ کر سکتی ہے، نئے حصص جاری کر سکتی ہے یا قرض کم کرنے کے لیے اثاثے فروخت کر سکتی ہے۔

صنعت میں دیگر اداروں کی طرح، کمپنی گیئرنگ تناسب کی بنیاد پر سرمایہ کی نگرانی کرتی ہے۔ اس تناسب کا حساب سال کے اختتام پر ایکویٹی سے قرض لینے کے تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے:

سال کے اختتام پر ایکویٹی میں قرض لینے کا تناسب یہ تھا:

	2024ء	2023ء
	------------(ہزار روپے)----------	
مجموعی قرض گیری	-	-
مجموعی ایکویٹی	23,057,559	19,736,990
	23,057,559	19,736,990
گیئرنگ تناسب	0فیصد	0فیصد

کمپنی خطرے کو کم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب آمیزے کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنے آپریشنز کی مالکاری ایکویٹی، قرضوں اور انتظام کے ذریعے کرتی ہے۔

41 مناسب مالیت کی پیمائش

مناسب مالیت وہ قیمت ہے جو کسی اثاثے کو بیچنے کے لیے وصول کی جائے گی یا پیمائش کی تاریخ پر مارکیٹ کے شرکا کے مابین کسی منظم لین دین میں ذمہ داری کی منتقلی کے لیے ادا کی جائے گی۔

مناسب مالیت کے طریقہ کار کی مختلف سطحوں کی وضاحت مندرجہ ذیل جدول میں کی گئی ہے:

سطح 1: ایک جیسے اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں مجوزہ قیمتیں

سطح 2: سطح 1 میں شامل قیمتوں کے علاوہ دیگر ان پٹ جو اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، یا تو براہ راست (قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (قیمتوں سے ماخوذ)؛ اور

سطح 3: اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے ان پٹ جو کہ قابل مشاہدہ مارکیٹ ڈیٹا پر مبنی نہیں ہیں۔

	2024ء			
عرفی مالیت پر پیمائش کردہ اثاثے	سطح 1	سطح 2	سطح 3	کُل
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں				
- اوپن اینڈڈ شریعت سے ہم آہنگ میوچل فنڈز	5,520,241	-	-	5,520,241

تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرج مالیت ان کی منصفانہ قدروں کے قریب ان مالی بیانات میں ظاہر ہوتی ہے۔

42 آپریٹنگ زمرے

انتظامی مقاصد کے لیے، کمپنی کی سرگرمیاں واحد قابلِ اطلاع آپریٹنگ شعبے میں ترتیب دی گئی ہیں یعنی پیٹرولیم مصنوعات بشمول لبریکیٹنگ آئلز کی مارکیٹنگ، کیونکہ چیف آپریٹنگ فیصلہ ساز ادارے کے آپریٹنگ نتائج کی نگرانی کرتا ہے۔ کمپنی مذکورہ رپورٹ ہونے والے آپریٹنگ شعبے میں اپنی سرگرمیاں انجام دیتی ہے جس کی بنیاد مصنوعات کی نوعیت، خطرات اور منافع، تنظیمی و انتظامی ڈھانچے اور داخلی مالی رپورٹنگ نظام پر ہے۔ چنانچہ، مالیاتی بیانات میں مندرج تمام اعداد و شمار کمپنی کے واحد قابلِ اطلاع شعبے سے متعلق ہیں۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

31 دسمبر 2024ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 دسمبر 2023ء: 100 فیصد)

31 دسمبر 2024ء اور 2023ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

31 دسمبر 2024ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 17 فیصد تھی (31 دسمبر 2023ء: 17 فیصد)

43 شریعت سے مطابقت سے متعلق بیان

رپورٹنگ کی تاریخ کے مطابق، کمپنی پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے کے ایم آئی آل شیئر انڈیکس پر درج ہے۔ ایکٹ کے چوتھے شیڈول کی ضروریات کے مطابق، شریعت سے ہم آہنگ کمپنیوں اور اسلامی انڈیکس پر درج کمپنیوں کو درج ذیل انکشافات کرنے ہوں گے:

	نوٹ	2024ء	2023ء
		-----(ہزار روپے)------	
شریعت سے ہم آہنگ			
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں			
ٹرم ڈپازٹ کی رسیدیں	16	62,519	-
اوپن اینڈڈ شریعت سے ہم آہنگ میوچل فنڈز	16	5,520,241	-
بینک بیلنس			
جاری کھاتے (کرنٹ اکاؤنٹ)	17	1,009,000	2,502,209
محاصل		427,946,465	431,650,228
دیگر آمدنی			
اوپن اینڈڈ شریعت سے ہم آہنگ میوچل فنڈز سے حاصل مقسومہ			
میوچل فنڈز	31	26,988	-
ٹرم ڈپازٹ کی رسیدوں پر سود	31	734,849	484,458
متوقع کریڈٹ نقصانات کے لیے استرداد کا الاؤنس			-
تجارتی قرضوں پر- خالص	31	37,079	-
آپریٹنگ اثاثوں کی فروخت پر فوائد	31	69,369	276,947
اجاروں کی منسوخی پر فوائد	31	35,394	74,044
مبادلہ فوائد- خالص	31	6,155	-
کباڑ کی فروخت	31	40,934	-
آپریٹنگ اثاثوں پر مضرت کے لیے استرداد کی فراہمی	31	73,671	105,580
اثاثوں کی واپسی کی پابندی پر استرداد	31	45,609	-
اثاوں کی واپسی کی ذمہ داری کے لیے تخمینہ ردوبدل	31	102,809	-
شیل کارڈ آمدنی	31	148,345	164,002
دیگر وجبات پر مضرت کے لیے استرداد کی فراہمی	31	1,765,286	-
قابلِ ادائیگی نہ رہنے والے واجبات جو نفع میں شامل ہوگئے	31	465,891	11,090,422
دیگر	31	60,859	63,066

	نوٹ	2024ء	2023ء
		------(ہزار روپے)------	
شریعت سے غیر آہنگ			
دیگر آمدن			
ٹریژری بلز پر سود	16	86,527	-
سیونگ اکاؤنٹس پر سود	16	1,299,615	1,080,393
مالی لاگتیں			
قلیل مدتی قرضوں پر مارک اپ		-	21,872

44 استعداد اور حقیقی کارکردگی

	2024ء	2023ء
	----------(میٹرک ٹن)----------	
دستیاب استعداد	94,870	94,870
حقیقی پیداوار	51,947	53,287

45 ملازمین کی تعداد

	2024ء	2023ء
31 دسمبر تک کُل ملازمین	373	360
دورانِ سال ملازمین کی اوسط تعداد	374	377

46 عمومی

46.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب تک کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

46.2 موازنے کے مقاصد کے لیے اور لین دین کی نوعیت کو ظاہر کرنے کے لیے، متعلقہ اعداد و شمار کو جہاں ضروری سمجھا گیا، دوبارہ ترتیب دیا گیا اور دوبارہ درجہ بند کیا گیا ہے۔ تاہم، رپورٹ کرنے کے لیے کوئی دوبارہ مادی درجہ بندی نہیں کی گئی۔

47 تاریخ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان مالی گوشواروں کی 20 فروری 2025ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

عمران آر ابراہیم	**زبیر شیخ**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

بورڈ اور کمیٹیوں کی میٹنگز میں حاضریاں

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

بورڈ آف ڈائریکٹرز

سال کے دوران، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

ڈائریکٹر کا نام	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
زین کے حق	5	5
وقار آئی صدیقی	7	7
رفیع ایچ بشیر	5	5
پرویز غیاث	7	7
عمران آر ابراہیم	7	7
مدیحہ خالد	7	7
ظفر اے خان	7	7
جان کنگ چونگ لُو		
عامر آر پراچہ	7	7
بدرالدین ایف ویلانی	7	7
ضرار محمود	7	7
محمد البلوشی	3	3
غسان العامودی	2	2
جاوید اختر	2	2
کائی او ئی وٹرسٹین	2	2

بورڈ آڈٹ کمیٹی

سال کے دوران، بورڈ آڈٹ کمیٹی کے چار اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
عمران آر ابراہیم	4	4
رفیع ایچ بشیر	4	4
بدرالدین ایف ویلانی	4	4

کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

سال کے دوران، ایچ آر سی سی کے تین اجلاس منعقد ہوا جس میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
ظفر اے خان	2	2
پرویز غیاث	2	2
وقار آئی صدیقی	2	2
کائی او ئی وٹرسٹین	2	2

شیئرہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

شیئرہولڈرز کی تعداد	شیئرہولڈنگ		تحویل میں مجموعی شیئرز
	From	To	
2,369		100	86,548
1,864	101	500	545,409
1,375	501	1,000	1,012,326
1,485	1,001	5,000	3,446,218
302	5,001	10,000	2,126,300
96	10,001	15,000	1,181,399
67	15,001	20,000	1,171,782
39	20,001	25,000	882,531
15	25,001	30,000	414,636
17	30,001	35,000	569,149
3	35,001	40,000	113,027
14	40,001	45,000	600,566
5	45,001	50,000	237,090
8	50,001	55,000	422,738
4	55,001	60,000	231,495
3	60,001	65,000	185,762
1	65,001	70,000	68,000
3	70,001	75,000	218,116
4	75,001	80,000	314,574
5	80,001	85,000	415,506
2	85,001	90,000	175,190
3	90,001	95,000	273,617
1	95,001	100,000	100,000
1	100,001	105,000	103,972
3	115,001	120,000	349,456
1	120,001	125,000	122,202
1	125,001	130,000	127,120
2	140,001	145,000	281,260
1	155,001	160,000	157,500
2	175,001	180,000	359,930
1	195,001	200,000	200,000
1	275,001	280,000	278,500
1	350,001	355,000	354,696
1	385,001	390,000	387,854
1	560,001	565,000	561,800
1	1,350,001	1,355,000	1,351,500
1	1,680,001	1,685,000	1,680,432
1	5,150,001	5,155,000	5,154,292
1	187,760,001	187,765,000	187,762,169
7,705			**214,024,662**

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2024ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

شیئر ہولڈرز کا زمرہ	شیئر ہولڈرز کی تعداد	مجموعی شیئرز کی تعداد	فیصد
معاون کمپنیاں، انڈر ٹیکنگز اور متعلقہ پارٹیاں (نام وار تفصیلات)			
وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ	2	187,866,141	87.78
این آئی ٹی اینڈ آئی سی پی			
نیشنل بینک آف پاکستان	1	102	0.00
میوچل فنڈز (نام کے مطابق تفصیلات)			
سی ڈی سی-ٹرسٹی اے کے ڈی انڈیکس ٹریکر فنڈ	1	17,802	O.D1
ٹرائی اسٹار میوچل فنڈ لمیٹڈ		316	0.00
سی ڈی سی—این بی پی ماہانہ آمدنی فنڈ-ایم ٹی		118,084	0.06
سی ڈی سی—این بی پی سیونگز فنڈ-ایم ٹی	1	116,122	0.05
ڈائریکٹرز			
ظفر اے خان	1	200	0.00
بدرالدین ایف ویلانی	1	390	0.00
عمران آر ابراہیم	1	140,886	0.07
پرویز غیاث	1	100	0.00
عامر آر پراچہ	1	162	0.00
ڈائریکٹرز کی ازواج			
مسز عائشہ زیبا غیاث زوجہ جناب پرویز غیاث	1	100	0.00
مسز ثمینہ ابراہیم زوجہ جناب عمران آر ابراہیم۔	1	387,854	0.18
ایگزیکٹوز	4	1,952	0.00
پبلک سیکٹر کمپنیاں اور کارپوریشنز،	-	-	-
بینک، ترقیاتی مالی ادارے، غیر بینکنگ مالی ادارے، انشورنس کمپنیاں، تکافل، مضاربہ اور پنشن فنڈز	20	1,486,357	0.69
عوام			
الف۔ مقامی۔	7,571	16,600,022	7.76
ب غیر ملکی	2	1,288	0.00
دیگر	94	7,286,784	3.40
	7,705	214,024,662	100.00

پانچ فیصد یا اس سے زیادہ ووٹنگ کے حقوق رکھنے والے شیئر ہولڈرز کی فہرست کمپنی میں (نام وار تفصیلات)۔

وافی انرجی ہولڈنگ لمیٹڈ	1	165,700,304	77.42

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

ڈائریکٹر / ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	لین دین کی نوعیت	فی حصہ اوسط شرح
دانش مکرم	ایگزیکٹو	29 مارچ 2024ء	100	خریدے گئے	151.00
ماریہ صلات	ایگزیکٹو	16 اپریل 2024ء	500	خریدے گئے	151.00
دانش مکرم	ایگزیکٹو	30 اپریل 2024ء	100	خریدے گئے	145.00
دانش مکرم	ایگزیکٹو	30 اپریل 2024ء	100	خریدے گئے	146.00
امتیاز آفتاب	ایگزیکٹو	20 مئی 2024ء	1000	فروخت	143.00
خرم باغ پتی (زوج)	ایگزیکٹو	10 جون 2024ء	350	خریدے گئے	135.14
خرم باغ پتی (زوج)	ایگزیکٹو	11 جون 2024ء	900	خریدے گئے	135.00
محمد اکمل	ایگزیکٹو	21 جون 2024ء	500	خریدے گئے	137.10
خرم باغ پتی (زوج)	ایگزیکٹو	25 جون 2024ء	2000	خریدے گئے	134.26
محمد سلیم	ایگزیکٹو	07 جولائی 2024ء	335	خریدے گئے	147.60
محمد اکمل	ایگزیکٹو	09 جولائی 2024ء	500	فروخت	152.90
یاسر آفندی	ایگزیکٹو	13 ستمبر 2024ء	192	فروخت	155.11
دانش مکرم	ایگزیکٹو	30 ستمبر 2024ء	600	فروخت	155.11
خرم باغ پتی (زوج)	ایگزیکٹو	11 دسمبر 2024ء	250	خریدے گئے	231.00

نمائندے کا فارم

6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
پی او باکس نمبر 3901
کراچی-75530

میں / ہم ____________________

بن / بنت / زوج ____________________ رہائشی ضلع ____________________

بطور رکن وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) اور حامل (شیئرز کی تعداد) ____________________

عمومی شیئرز بمطابق شیئرز رجسٹرڈ فولیو نمبرز: ____________ اور / یا سی ڈی سی میں شراکت کے شناختی نمبر: ____________

اور ذیلی اکاؤنٹ نمبر: ____________________ یہاں، جناب ____________________

بن / بنت / زوج ____________________ رہائشی ضلع ____________________

یا اس کی عدم موجودگی میں ____________________ بن / بنت / زوج ____________________

کو 29 اپریل 2025ء دوپہر 12:30 کو پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کراچی میں اور ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ذریعے ورچوئلی ہونے والی وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ (سابقہ شیل پاکستان لمیٹڈ) کی سالانہ جنرل میٹنگ میں میری / ہماری جانب سے میرے / ہمارے نمائندے کے طور پر ووٹ دینے کے لیے اپنا / اپنی نمائندہ تعینات کرتا ہوں۔

دستخط: ____________________ بتاریخ ____________________ 2025ء

گواہان

1۔ دستخط ____________________ (دستخط کا کمپنی کے پاس رجسٹرڈ دستخط سے مماثل ہونا ضروری ہے)

نام ____________________

پتا ____________________

شناختی کارڈ نمبر یا پاسپورٹ نمبر ____________________

2۔ دستخط ____________________

نام ____________________

پتا ____________________

شناختی کارڈ نمبر یا پاسپورٹ نمبر ____________________

نوٹس:

1. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (جیسا کہ نوٹس میں مذکور ہے) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-CompanySec@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔
2. نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔
3. نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔
4. نمائندگی کے اس فارم کے ساتھ شیئر ہولڈر اور اس کے نمائندے کے شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول منسلک کرنا ضروری ہیں۔

فرہنگ

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
Amortization	بالاقساط واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالی
impair	مضر
impairment	ضرر، مضرت
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
payable	قابلِ ادائیگی
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receivable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
measurement	بازپیمائش
revaluation	بازقدرپیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زرِاعانت، رعایت
valuation	قدرپیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

Wafi Energy Pakistan Limited (formerly Shell Pakistan Limited)
6 Ch. Khaliquzzaman Road, Karachi — 75530
www.wafi-energy.com